مولانا فضل الرحمن نے بالاخر سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا اور انکے مزار کو دربار تسلیم کر ہی لیا



اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
جلد 12 شمارہ 301 جمعرات 25 رجب المرجب 1431ھ 8 جولائی 2010ء ... صفحات 16 قیمت 10 روپے

داتا دربار حملہ انارکی پھیلانے کی سازش ہے، فضل الرحمن

تمام مذہبی جماعتیں سازشوں کیخلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں، امیر جے یو آئی

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ملک کو انارکی کی طرف دھکیلنے کی سازشیں ہو رہی ہیں، داتا دربار میں تخریب کاری اسی سازش کا حصہ ہے، تمام مذہبی جماعتوں کی ذمے داری ہے کہ وہ ان سازشوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔ پارٹی رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ملک میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک صورت اختیار کرگئی، ہر طرف خوف کے بادل چھائے ہیں، بعض عناصر فرقہ واریت کو ہوا دے رہے ہیں، ملک میں دہشت گردی کا بیج پرویز مشرف کے دور میں بویا گیا، اس دور کی پالیسیوں سے جان چھڑائے بغیر حالات درست نہیں ہو سکتے۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردی میں بیرونی ہاتھ خارج از امکان قرار نہیں دیا جاسکتا، ملک نازک موڑ پر کھڑا ہے، ڈرون حملوں کا تحفظ نہیں ہوسکتا، دہشت گردی کے ساتھ ساتھ مہنگائی اور لوڈشیڈنگ نے حالات کو بدتر بنا دیا ہے، غریب عوام خودکشیاں کر رہے ہیں، مہنگائی کے خاتمے کے لیے حکومت فوری اقدامات کرے۔

جماعت اسلامی نے بالاخر سید علی ہجویری علیہ الرحمہ کو داتا اور انکے مزار کو دربار تسلیم کر ہی لیا

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 6 جولائی 2010ء

پاسبان کے تحت داتا دربار پر حملے کے خلاف مظاہرہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاسبان کراچی کے صدر شفیع احمد نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سانحہ داتا دربار میں ملوث ملزمان کو تلاش کر کے انھیں کیفر کردار تک پہنچائے اور علما سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہو جائیں اور ملک دشمن عناصر کی سازشوں سے ملک کو بچائیں، مزارات اور عبادت گاہوں پر حملہ کوئی مسلمان نہیں کر سکتا، وہ پاسبان کے زیر اہتمام سانحہ داتا دربار کے خلاف مین یونیورسٹی روڈ گلشن اقبال میں احتجاجی مظاہرے کے شرکا سے خطاب کر رہے تھے، شفیع احمد نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کی ایک وجہ ملک میں بڑھتی ہوئی غربت اور پولیس تشدد بھی ہے۔



اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

سنی وحدت کونسل کی آڑ میں مفتی نعیم کالعدم سپاہ صحابہ کو مضبوط کر رہا ہے

روزنامہ ایکسپریس کراچی

جلد 13 شمارہ 31، جمعرات 27 شوال 1431ھ 2010ء

ٹارگٹ کلنگ: سنی وحدت کونسل نے آج ہڑتال اور دھرنے کا اعلان کردیا

ایم اے جناح روڈ پر مولانا امین کی نماز جنازہ کے بعد دھرنا دیں گے جو مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گا، مفتی نعیم

انتظامیہ دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بن چکی، قاتلوں کی گرفتاری کیلیے احتجاجی تحریک چلائینگے، مولانا اورنگزیب

ٹارگٹ کلنگ کی آڑ میں ہم پر کیچڑ نہ اچھالا جائے، سنی تحریک

ہمارے 6 کارکنان ٹارگٹ کلنگ کی بھینٹ چڑھ گئے، حکومت سلسلہ نہیں روک سکی

پارٹی کے خلاف بیان قابل مذمت ہے، جواب دینے کا حق اور طاقت رکھتے ہیں، ترجمان

...مفتی نعیم سنی وحدت کونسل کی آڑ میں کالعدم سپاہ صحابہ جو کہ آج کل اہلسنت والجماعت کا لیبل لگا کر اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس کی پشت پناہی کر رہا ہے، تا کہ بھولی بھالی عوام کو ...بہکایا جا سکے اور حکومت کو بھی فریب دیا جا سکے۔ ہم مفتی نعیم کی مذمت کرتے ہیں۔ میلاد النبی کے جلوس پر پابندی کا نعرہ بلند کرنے والے نعیم صاحب ایم اے جناح روڈ پر جلوس اور دھرنے کی ...ت کیسے کر رہے ہیں؟

دارالعلوم دیوبند نے ہندوؤں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے عیدالاضحیٰ پر گائے کی قربانی نہ کرنے کا فتویٰ دیدیا

TheDaily **AGHAZ** Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

بانی محمد فاروق

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

قیمت 3 روپے

Y JANUARY 3 2006 Regd.NO SS-11

جلد: 44 | منگل 2 ذی الحج 1426ھ 3 جنوری 2006ء | شمارہ 03

بھارتی مسلمان گائے کی قربانی نہ کریں

مظفر نگر (آغاز نیوز) دارالعلوم دیوبند نے بھارتی مسلمانوں سے کہا ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر گائے کی قربانی نہ کریں۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے مطابق دارالعلوم دیوبند کی جانب سے جاری کردہ کتابچے میں کہا گیا ہے کہ ہندوؤں کے جذبات کا خیال رکھا جائے۔

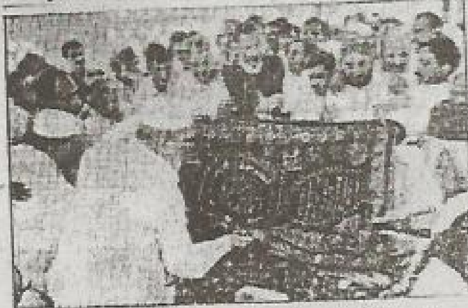
مزاراتِ اولیاء پر چادر چڑھانے کو بدعت کہنے والے ضیاء الحق کی قبر پر چادر چڑھا رہے ہیں

روزنامہ نیا اخبار کراچی

چیف ایگزیکٹو ضیا شاہد

ایڈیٹر امتنان شاہد

جلد: 7 | بدھ 7 رمضان المبارک 1431ھ 18 اگست 2010ء | صفحات 6 قیمت 5 روپے | شمارہ 280



میلادالنبی ﷺ کے موقع پر مبارکباد کو بدعت کہنے والے مفتی نعیم سعودی عرب کے قومی دن پر مبارکباد پیش کررہے ہیں





پیغام ...... مفتی محمد نعیم
مہتمم جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر اس مبارک گھڑی میں اپنے اور اپنے ادارے الجامعۃ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی کی جانب سے سعودی عوام اور حکومت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کی اس خوشی میں برابر کا شریک ہوں۔

تمام جہان سعودی عوام کو دل کی گہرائی سے قومی دن کے موقع پر مبارکباد کا پیغام دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ رب العزت المملکۃ العربیۃ السعودیۃ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آمین

پیغام ...... مولانا غلام رسول
ایڈمنسٹریٹر الجامعۃ البنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ کا قومی دن ... خادم الحرمین الشریفین اور ان کے عوام کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتا ہوں۔
اس مبارک دن کے موقع پر سعودی عوام کی خوشیوں میں برابر کا



شریک ہوں۔
دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں برابر خوشیاں نصیب فرمائے اور مملکت کو اللہ تعالیٰ امن کا گہوارہ بنائے ... تبدیل فرمائے اور حرمین کی خدمات پر اجر عظیم عطا فرمائے۔
(آمین یا رب العالمین)

سعودی عرب کا قومی دن

عالم اسلام کو مبارک ہو

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

قرآنی و اسلامی تعلیمات کے فروغ کیلئے
کئی عشروں سے سرگرم عمل ہے
دنیا بھر میں ہزاروں فارغ التحصیل
درس و تدریس کی خدمات میں مشغول ہیں
مملکت سعودی عرب کے قومی دن کے موقع پر
جامعہ بنوریہ العالمیہ کی انتظامیہ سعودی حکومت
اور عوام کو عازمین حج و عمرہ کی باوقار میزبانی پر

دلی مبارک

پیش کرتے ہیں

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ متصل سائٹ پولیس اسٹیشن کراچی

فون نمبر: 2575599-2575588-2560400-2560300 فیکس 2564586
E-mails: binoria@binoria.org or fatwa@binoria.org webpage:http://www.binoria.org

سوالات: ☆ کیا کبھی حضور ﷺ، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون میں سے کسی نے عرب شریف کا قومی دن منایا اور مبارکباد دی؟
سعودی عرب کے قومی دن کو مبارک گھڑی کہتے ہیں اور جشن میلاد کو سہانی گھڑی کہنے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟
حضور ﷺ کی ولادت چودہ سو برس قبل ہوئی۔ ہم ہر سال یاد مناتے ہیں۔ اس پر آپ بدعت کا فتویٰ لگاتے ہیں، کیا کئی برس پہلے سعودی حکومت کے قیام کے بعد اب قومی دن منانا، اس دن کی یاد منانا نہیں؟

میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بدعت قرار دینے والے چرچوں میں جا کر کرسمس منا رہے ہیں

Daily UMMAT Karachi

روزنامہ امت کراچی

http://www.ummatpublication.com

ummat@ummatpublication.com, news@ummatpublication.com

ادارہ نور حق میں مسیحی رہنماؤں کو استقبالیہ

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 14 — اتوار 19 محرم الحرام 1432ھ 26 دسمبر 2010ء — نمبر 354

حضرت عیسیٰ مسیحی برادری ہی نہیں مسلمانوں کیلئے بھی قابل احترام ہیں، محسن

جماعت اسلامی کے رہنماؤں کا مختلف چرچوں کا دورہ، کرسمس کی مبارکباد دی

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 14 — منگل 14 محرم الحرام 1432ھ 21 دسمبر 2010ء — نمبر 349

شرپسند مذہبی منافرت کو ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں، پروفیسر غفور

اسلام اور عیسائیت محبت کا مذہب ہے، جماعت اسلامی

مسیحی برادری ہمارے بھائی ہیں، جماعت اسلامی تمام اقلیتوں کی حفاظت کرے گی، پروفیسر غفور احمد

روزنامہ مقدمہ کراچی

چیف ایڈیٹر: امان اللہ میمن

جلد نمبر 03 — منگل 14 محرم الحرام 1432ھ / 21 دسمبر 2010ء — شمارہ نمبر 301

ہمارا سوال:

ہم اہلسنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا محبوب، رسول اور بندہ سمجھ کر ان کا یوم ولادت مناتے ہیں، جبکہ عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا سمجھ کر ان کا یوم ولادت مناتے ہیں۔ پھر جماعت اسلامی مسلمانوں پر بدعت کا فتویٰ لگا کر عیسائی مشرکین کے اس کام میں کیوں ساتھ دیتی ہے؟ کیا مشرکین کا ساتھ دینا درست ہے؟

محفل میلاد پر فتویٰ اور خود نام بدل کر وہی کام کرتے ہو، کیا یہ بدعت نہیں؟

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان
ہفت روزہ
AKHBAR-UL-MADARIS
اخبار المدارس کراچی
چیف ایڈیٹر مفتی محمد نعیم
ایڈیٹر سیف اللہ ربانی
جلد 3 | 4 تا 10 اپریل 2007ء بمطابق 16 تا 22 ربیع الاول 1428ھ قیمت 4 روپے | شمارہ 39

جامع مسجد فاروق اعظم میں عظیم الشان محمد رسول اللہ کانفرنس کا انعقاد

مولانا انیس الرحمن، مولانا خطیب الرحمن اور مولانا فیض الدین و دیگر نے شرکت کی

جامع مسجد خاتم النبیین میں 18 اپریل کو ساقی کوثر کانفرنس منعقد ہوگی

مولانا سید چراغ الدین شاہ مہمان خصوصی ہوں گے، بیرون شہر سے علماء شرکت کریں گے

راولپنڈی: دار العلوم تعلیم القرآن میں سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد

تعلیمات نبویہ کو اپنانا بنیادی فریضہ ہے، مولانا عطاء اللہ بندیالوی کا کانفرنس سے خطاب

کوٹ میں 11 اپریل کو سیرۃ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس ہوگی

اسلام آباد: محفل حمد و نعت میں قاری حنیف رامپوری خصوصی شرکت کرینگے

عزیز الرحمن ہزاروی صدارت کریں گے، ملک بھر سے نعت خواں شریک ہونگے

اسلام آباد: پیغمبر انقلاب کانفرنس میں مولانا خالق رحمانی کی شرکت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل نہیں ہوگا امن قائم نہیں ہوسکتا، مقررین کا اظہار خیال

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ مشعل راہ ہے، علامہ عبدالمجید ندیم

مولانا نصیب گل نے صدارت، مولانا منظور مینگل اور مولانا نصیب گل نے خصوصی شرکت کی

جامع مسجد عائشہ صدیقہ میں عظیم الشان محفل حمد و نعت کا انعقاد

مولانا عبدالرؤف، مفتی اللہ بٹ اور دیگر نے شرکت کی

ہمارے سوالات:

آپ کے نزدیک جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس منعقد بدعت ہے، اس لئے کہ یہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے منعقد نہیں کی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا دور صحابہ میں عظیم الشان محمد رسول اللہ کانفرنس، ساقی کوثر کانفرنس، سیرت النبی ﷺ کانفرنس، پیغمبر اسلام کانفرنس اور عظیم الشان حمد و نعت کی محفل کبھی منعقد کی گئی؟ محفل میلاد پر فتویٰ اور خود نام بدل کر وہی کام کرتے ہو۔ کیا یہ بدعت نہیں؟

جماعت اسلامی کے بانی مولوی مودودی کی کتابوں پر پابندی کا خیر مقدم

روزنامہ **عوام** کراچی

Daily **Awam** Karachi

بنگلہ دیش میں مولانا مودودی کی تمام کتابوں پر پابندی لگا دی گئی

مساجد لائبریریوں کو کتابیں ہٹا دینے کا حکم

دہشت گردی اور عسکریت پسندی کو فروغ دینے کا الزام

بنگلہ دیش کی حکومت نے ملک بھر کی 24 ہزار مساجد سے ملحق لائبریریوں کو جماعت اسلامی کے بانی سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تمام تصانیف ہٹانے کے احکامات جاری کر دیئے

مولانا مودودی کی فکر و فلسفے کا مقصد اسلام کے نام پر اقتدار کا حصول تھا (بنگلہ دیشی حکام) کی تحریریں اسلام کے پرامن نظریے کے خلاف ہیں، شمیم محمد افضل، ڈائریکٹر جنرل اسلامک فاؤنڈیشن

ڈھاکا (عوام نیوز) بنگلہ دیش حکومت نے برصغیر پاک و ہند کی جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودی کی تمام کتابوں پر پابندی عائد کرتے ہوئے ملک بھر کی مساجد اور لائبریریوں کو کتابیں ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ مقامی انگریزی اخبار کی رپورٹ میں برطانوی نشریاتی ادارے کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کے سرکاری ادارے اسلامک فاؤنڈیشن کے سربراہ نے الزام عائد کیا ہے کہ مولانا مودودی کی کتب دہشت گردی اور عسکریت پسندی کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بنگلہ

بقیہ 36 صفحہ 4 پر

بقیہ 36

دیشی حکام کا کہنا ہے کہ مولانا مودودی کی تصانیف انتہا پسندی کو فروغ دیتی ہیں اور ان کی فکر و فلسفے کا مقصد اسلام کے نام پر اقتدار کا حصول تھا۔ رپورٹ کے مطابق اسلامک فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جنرل شمیم محمد افضل نے بی بی سی کو بتایا کہ مولانا مودودی کی تصانیف اسلام کے پرامن نظریے کے خلاف ہیں چنانچہ ان کی ایسی کتب کو مساجد میں رکھنا درست نہیں۔ رپورٹ کے مطابق حکومت نے بنگلہ دیش بھر کی 24 ہزار مساجد سے ملحق لائبریریوں کو کتب ہٹانے کا حکم دیا ہے۔

مولوی مودودی کی کتابوں میں حضور ﷺ، انبیاء کرام، صحابہ کرام اور ازواج مطہرات کی شان میں گستاخیاں

گستاخی: نبی ہونے سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی بڑا گناہ ہو گیا تھا کہ انہوں نے ایک انسان کو قتل کر دیا (بحوالہ: رسائل و مسائل صفحہ نمبر 31)

گستاخی: حضور ﷺ کے متعلق مودودی لکھا ہے کہ صحرائے عرب کا یہ ان پڑھ بادیہ نشین دور جدید کا بانی اور تمام دنیا کا لیڈر ہے (بحوالہ: تفہیمات صفحہ نمبر 201)

گستاخی: قرآن مجید نجات کے لئے نہیں بلکہ ہدایت کے لئے کافی ہے (بحوالہ: تفہیمات صفحہ نمبر 321)

گستاخی: تیئس سالہ زمانہ اعلان نبوت میں حضور ﷺ سے اپنے فرائض میں خامیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئیں (قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں)

گستاخی: محمد ﷺ ہی وہ ایلچی ہیں جن کے ذریعہ خدا نے اپنا قانون بھیجا (بحوالہ: کلمہ طیبہ کا معنی صفحہ نمبر 9)

گستاخی: مکہ میں حضور ﷺ کی آنکھوں کے سامنے بڑے بڑے منکرات (برائیوں) کا ارتکاب ہوتا تھا، مگر آپ ﷺ ان کو مٹانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اس لئے خاموش رہتے تھے (ترجمان القرآن، صفحہ نمبر 10)

گستاخی: ازواج مطہرات زبان دراز تھیں (تفہیم القرآن)

گستاخی: اس میں شک نہیں کہ ازواج مطہرات کا رویہ قابل اعتراض ہو گیا تھا (تفہیم القرآن)

گستاخی: ازواج مطہرات اور نبی ﷺ کے درمیان ناچاقی ہوگئی تھی

گستاخی: ازواج مطہرات کے لئے مسلسل عسرت (تنگدستی) کی زندگی بسر کرنا دشوار ہوگیا تھا اور وہ بے صبر ہوکر حضور ﷺ سے نفقہ کا مطالبہ کرنے لگتیں۔

گستاخی: ازواج مطہرات حضور ﷺ کو تنگ کرنے سے باز نہیں آتی تھیں۔

گستاخی: ازواج مطہرات کی ان باتوں سے حضور ﷺ کی خواندگی زندگی تلخ ہوگئی تھی۔

یہ چند گستاخیاں میں نے مولوی مودودی کی کتابوں سے نقل کی ہیں حالانکہ گستاخیاں اس قدر ہیں کہ پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ مودودی اسلام دشمنی میں اس قدر آگے نکل چکے تھے کہ انہی کے ہم مسلک اور ہم مشرب علمائے دیوبند کو بھی "فتنۂ مودودیت" کے نام سے کتاب تحریر کرنی پڑی جو کہ مختلف مکتبوں پر دستیاب ہے۔

ہمارا مطالبہ: ہم بنگلہ دیش میں مودودی کی کتابوں پر پابندی کی مکمل حمایت کرتے ہیں بلکہ عالم اسلام سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ تمام اسلامی ممالک میں مولوی مودودی کی کتابوں پر پابندی لگا کر شائع کرنے والے کتب خانوں کو سیل کیا جائے۔

ہمارا سوال: کیا تقریب ختمِ بخاری اور پھر اجتماعی دعا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ و تابعین میں ہوئی؟

بارھویں سالانہ

تقریب

ختم صحیح بخاری

و اجتماعی دُعا

درس حدیث: شیخ الحدیث حضرت مولانا

نور الہدیٰ صاحب مدظلہ

الجامعۃ الربانیہ

منگھوپیر روڈ، قصبہ کالونی، کراچی

فون 0321-2079245. 0333-2296651

اتوار
۱۴ رجب
۱۴۳۱ھ
27 جون 2010
بعد نماز ظہر

علمائے دیوبند کی اپنی کتابوں میں منافقانہ پالیسی کا عکس۔



تحریک خدام اہل سنت کا ترجمان نظام خلافت راشدہ کا داعی

ماہنامہ حق چار یار رضی اللہ عنہم لاہور

جلد:20، شمارہ:3۔ مارچ 2007ء، محرم 1428ھ

انبیاء کرام معصوم ہوتے ہیں

وَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہ (پ۵ سورۃ النسآء ع۹)

ترجمہ (الف) "اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس واسطے کہ اس کا حکم مانیں اللہ کے فرمانے سے" (حضرت شاہ صاحبؒ)

(ب) "اور ہم نے تمام پیغمبروں کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جائے" (مولانا تھانویؒ)

علامہ عثمانیؒ فرماتے ہیں:

"یعنی اللہ تعالیٰ جس رسول کو اپنے بندوں کی طرف بھیجتا ہے سو اسی غرض کیلئے بھیجتا ہے کہ اللہ کے حکم کے موافق بندے ان کے کہنے کو مانیں"۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی مطلقاً اطاعت کا واضح حکم دیا ہے جس سے یہ لازم آتا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام سے کسی قسم کی معصیت (نافرمانی) سرزد نہ ہو سکے۔ ورنہ بالفرض اگر ان سے کسی درجے کی نافرمانی کا صدور ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ امت اس نافرمانی اور معصیت میں بھی پیغمبر کی اطاعت کرے۔ العیاذ باللہ

(علمی محاسبہ ص 265، مصنفہ حضرت قائد اہل سنتؒ)

جاری کردہ

قائد اہل سنت وکیل صحابہ ترجمان شریعت و طریقت

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین مدظلہ

بانی تحریک خدام اہل سنت پاکستان



زیر نگرانی

جانشین قائد اہل سنت

قاضی محمد ظہور الحسین اظہر مدظلہ

امیر تحریک خدام اہل سنت پاکستان

ہمارا سوال:

جب دیوبندی فرقے کے نزدیک انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں تو پھر اپنی کتابوں میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت یونس علیہ السلام کو نافرمان اور گناہ گار کیوں لکھا ہے؟ کیا یہ علمائے دیوبند کی منافقانہ پالیسی نہیں کہ اپنے رسالے کے ٹائٹل پر کچھ اور اپنی کتابوں کے اندر کچھ تحریر کرتے ہیں؟

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مصیبت کے وقت آنا اور حوصلہ افزائی فرمانا



پاکستانی خاتون 2003ء سے امریکی حراست میں ہونے کا موقف مسترد - میرے حوالے سے خونریزی نہ کی جائے - اپیل نہیں کروں گی - عافیہ صدیقی

امریکی عدالت نے عافیہ کو 86 برس قید سنادی

استغاثے نے عمر قید اور عدالت کی مقرر کردہ وکیل صفائی نے 12 برس سزا کی سفارش کی تھی - امریکی اہلکاروں کو فائرنگ کے سلسلے میں 7 الزامات ثابت ہوگئے - سزا بالکل مناسب سمجھتا ہوں - عافیہ نے دوران سماعت جھوٹ بولا - جج

فیصلہ سنائے جانے کے دوران کمرہ عدالت میں "شیم شیم" کے نعرے - جیل میں مجھ پر تشدد کی رپورٹیں غلط ہیں - خواب میں حضرت محمد ﷺ کی زیارت ہوئی - اپیل اللہ سے ہے - میرے حامی جج کو معاف کردیں - عافیہ کا ردعمل

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مصیبت کے وقت آنا اور حوصلہ افزائی فرمانا

روزنامہ
ایکسپریس
کراچی
24 ستمبر 2010ء

امریکا میں ڈاکٹر عافیہ کو 86 سال قید کی سزا

عافیہ پر افغانستان میں امریکی فوجی افسروں کو قتل کرنیکی کوشش سمیت 7 الزامات تھے، جج نے سزا سنائی تو عدالت میں موجود افراد نے اللہ اکبر اور شیم شیم کے نعرے لگائے

وکلا کی طرف سے سزا کم کرانے کی کوششیں کامیاب نہ ہوسکیں، امریکی عدالتوں میں اپیل بیکار ہوگی، اللہ سے اپیل کروں گی، عافیہ، بڑے اعتماد کے ساتھ فیصلہ سنا

سب اللہ کی طرف سے ہے، میرے نام پر خون کی ہولی نہ کھیلی جائے، امریکا اور اسرائیل کیخلاف نہیں، خواب میں نبی پاک کی زیارت ہوئی ہے، عافیہ کا عدالت میں بیان

نتیجہ

ڈاکٹر عافیہ کے خواب میں مصیبت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا سے اپنے غلاموں کے حالات سے باخبر ہیں اور غلاموں کا تکلیف میں ہونا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر گراں گزرتا ہے

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بدعت قرار دینے والی جماعت اسلامی "شان مصطفیٰ کانفرنس" کا انعقاد کررہی ہے

تقاضہ کررہا ہے اب وطن کا ہر گلی کوچہ
یہاں جاری کسی صورت نظام مصطفیٰ ﷺ کردو

نبی مہربان صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے اپنے ایمان کو جلا بخشنے
اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کیلئے
جماعت اسلامی نے ایک عظیم الشان
منعقد کی ہے

شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

اُمید ہے تمام عاشقان رسول ﷺ کانفرنس میں بھرپور شرکت کرکے حقیقی غلامانِ مصطفیٰ ﷺ ہونے کا ثبوت دینگے۔

مقررین
جناب محمد حسین محنتی صاحب
امیر جماعت اسلامی کراچی

جناب حافظ عبدالواحد شیخ صاحب
نائب امیر جماعت اسلامی کراچی جنوبی

پروگرام
28 مارچ 2009
بروز ہفتہ، 9:30 بجے شب

بمقام
بوبی گولڈ ڈرنک، کھارادر

جماعت اسلامی کھارادر، کامل گلی UC-3، کراچی

Rao : 0300-2650012

ہمارا سوال:

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کو بدعت قرار دینے والی جماعت اسلامی اپنی منعقدہ شانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کا ثبوت فراہم کرے؟ ورنہ بدعت کا فتویٰ تمہی پر لوٹے گا

دیوبندی دارالعلوم کا فتویٰ

نقش نعلِ پاک باعث برکت و شفاء ہے

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتاب بنام زاد السعید (از مولانا اشرف علی صاحب تھانوی) کے صفحہ ۵۴ مطبوعہ دارالاشاعت کراچی پر درج ہے کہ، اس نقشہ نعل شریف کو باادب بے سر پر رکھے اور متضرع تمام جلب باری تعالیٰ عرض کریں کہ الٰہی میں جس مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل شریف کو ــــ رہا ہوں انکا ادنیٰ درجے کا غلام ہوں الٰہی اس نسبت غلامی پر نظر فرما کر برکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرمائیے -

پھر آگے فرماتے ہیں - پھر سر پر سے اسکو اتار کر اپنے چہرے پر ملے اور اسکو محبت کے ساتھ اشعار ذوق وشوق بغرض ازدیاد عشق محبت پڑھے،

دریافت طلب امر یہ ہے کہ غیر اللہ سے یا اسکی چیز سے شفاء اور برکت حاصل ہو سکتی ہیں کیا غیر اللہ کی چیز کو متبرک سمجھنا جائز ہے اور اسے اپنے پاس محفوظ کرنا؟ براہ کرم جواب تفصیلاً عنایت فرمائیں ———— محمد عرفان بن نعمت محمد عبد اللہ آباد۔

۷۸۶

الجواب: حامداً ومصلیاً

نعل شریف کے متبرک ہونے میں تو کسی مسلمان کو شبہ کی گنجائش نہیں اس لئے اسے (اگر وہ میسر ہو) استشفاء کی غرض سے استعمال کرنا جائز ہے۔ جیسا کہ تعویذ، دم، اوراد کثیرہ کی روائی وغیرہ سب غیر اللہ ہیں حالانکہ ان کے ذریعہ شفاء طلب کی جاتی ہے مگر کسی نے اعتراض نہیں کیا کہ غیر اللہ کی طرف متوجہ ہوا جا رہا ہے۔ کیونکہ موثر حقیقی ان صورتوں میں اللہ تعالیٰ ہی ہوتے ہیں اور یہ محض ظاہری ہوتے ہیں۔ اسی طرح مسئلہ مذکورہ میں بھی موثر حقیقی وہی ذات ہے نہ کہ غیر، لہٰذا بلاوجہ معترض بننے سے احتراز چاہئے،

البتہ نقشہ نعل شریف کے متبرک ہونے سے متعلق اگرچہ کوئی روایت نہیں ملی تاہم اس سلسلہ میں بزرگان دین کا مذکورہ طرز عمل محض عقیدت ومحبت پر محمول ہے۔

(فی شمائل الترمذی: قال حدثنا عیسیٰ بن طہمان قال اخرج الینا انس بن مالک نعلین جرداوین لہما قبالان قال فحدثنی ثابت بعد عن انس انہما کانتا نعلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" (ص۷)

(فی المشکوٰۃ... عن ام سلیم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یأتیہا فیقیل عندہا فتبسط نطعاً فیقیل علیہ وکان کثیر العرق فکانت تجمع عرقہ فتجعلہ فی الطیب ... وفی روایۃ قالت یا رسول اللہ نرجو برکتہ لصبیاننا قال اصبت۔ متفق علیہ۔ (ص۵۳۵) قال النووی فی شرح مسلم: وفیہ التبرک بآثار الصالحین وبیان ما کانت الصحابۃ

(جاری ہے)

عليه من التبرك بآثاره صلى الله عليه وسلم وتبركهم بادخال يده الكريمة في الآنية وتبركهم بشعره الكريم اھ (ص ۲۵۶ ج ۲)

وفي الهندية :- الاشتغال بالتداوي لا بأس به اذا اعتقد ان الشافي هو الله وانه جعل الدواء سبباً. واما اذا اعتقد ان الشافي هو الدواء فلا. كذا في السراجية (ص ۳۵۴ ج ۵)

وفي الصحيح لمسلم :- عن جابر رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله تعالى (ص ۲۲۵ ج ۲) ——— والله سبحانه تعالى اعلم بالصواب

بقلم : بنده منير احمد عفى عنه

دار الافتاء جامعہ بنوریہ، کراچی، پاکستان

۲۴ رجادی الثانیہ ۱۴۲۶ھ

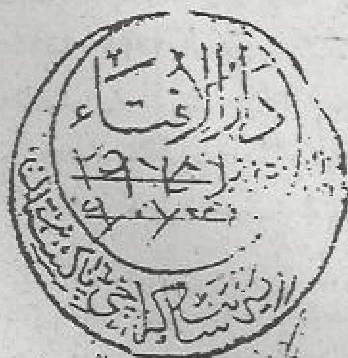
الجواب صحیح

عبد الله شوکت کان الله له

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۵ رجادی الثانی ۱۴۲۶ھ





انگریزوں کے ایجنٹ کون؟

امریکہ نے ہی ''وہابی'' فرقے کو پاکستان تک پہنچایا اور اب یہی لوگ فساد پھیلا رہے ہیں' ہیلری کلنٹن

21 مئی بروز جمعرات ARY سمیت کئی چینلز پر امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے یہ اعتراف کیا کہ امریکہ نے ہی ''وہابی'' فرقے کو پاکستان تک پہنچایا اور اب یہی لوگ پاکستان کے شہر سوات اور دیگر شہروں میں فساد اور انتہا پسندی پھیلا رہے ہیں

امریکی وزیر خارجہ کے اس بیان پر نظر ڈالی جائے تو پاکستان میں دو فرقے وہابیت کے زمرے میں آتے ہیں۔ ایک دیوبندی فرقہ اور دوسرا دیوبندی فرقے سے ترقی کرتے کرتے غیر مقلد اہلحدیث بن گیا۔ اب ہم مستند حوالوں سے اس بات کو پایۂ ثبوت تک پہنچاتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ان دونوں فرقوں کے اکابرین کا انگریزوں سے رشتہ کب کا ہے اور کب سے انگریز ان دونوں فرقوں پر مہربان ہیں لہٰذا اکابر دیوبند اور اکابر اہلحدیث کی کتابوں سے اصل شواہد ملاحظہ ہوں۔

اکابرین دیوبند کا انگریزوں سے رشتہ

☆ دیوبندی اکابر مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب فرماتے ہیں کہ میں رشید سرکار (انگریز) کا فرمانبردار ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بھی بیکا نہیں ہوگا اور مارا گیا تو سرکار (انگریز) مالک ہے اسے اختیار ہے جو چاہے کرے (از کتاب: تذکرۃ الرشید صفحہ نمبر 80 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور پاکستان)

☆ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کو سرکار برطانیہ (انگریز) سے چھ سو روپے ماہوار ملا کرتے تھے (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 9 دار الاشاعت دیوبند ضلع سہانپور)

☆ تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کو سرکار برطانیہ (انگریز) سے بذریعہ لیٹر پیسے ملتے تھے (از کتاب: مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 8 دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

☆ جمعیت علمائے اسلام کو حکومت برطانیہ (انگریز) نے قائم کیا اور ان کی امداد کی (مکالمۃ الصدرین صفحہ نمبر 7' دار الاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

☆ مولوی اسماعیل دہلوی صاحب فرماتے ہیں کہ گورنمنٹ برطانیہ (انگریزوں) سے جہاد کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں (حیات طیبہ صفحہ نمبر 24-23)

قارئین کرام ان تمام باتوں کو پڑھ کر اندازہ لگائیں کہ اکابر دیوبند انگریزوں کے کس قدر فرمانبردار تھے۔

اکابرین غیر مقلدین اہلحدیث کا انگریزوں سے رشتہ

☆ پاک ہند میں لفظ ''اہل حدیث'' کی ایک سیاسی تاریخ ہے۔ جو نہایت ہی تعجب خیز اور حیران کن ہے۔ برصغیر میں اس فرقے کو پہلے وہابی کہتے تھے جو اصل میں غیر مقلد ہیں چونکہ انہوں نے انقلاب 1857ء سے پہلے انگریزوں کا ساتھ دیا اور برصغیر میں برطانوی اقتدار قائم کرنے اور تسلط جمانے میں انگریزوں کی مدد کی......انگریزوں نے اقتدار حاصل کرنے کے بعد تو اہل سنت پر ظلم وستم ڈھائے لیکن ان حضرات کو امن وامان کی ضمانت دی۔

سر سید احمد خان (م۔1315ھ/1868ء) کے بیان سے جس کی تائید ہوتی ہے۔

انگلش گورنمنٹ ہندوستان میں اس فرقے کیلئے جو وہابی کہلایا' ایک رحمت ہے جو سلطنتیں اسلامی کہلاتی ہیں ان میں بھی وہابیوں کو ایسی آزادی مذہب ملنا دشوار ہے بلکہ ناممکن ہے۔ سلطان کی علمداری میں وہابیوں کا رہنا مشکل ہے اور مکہ معظمہ میں تو اگر کوئی جھوٹ موٹ بھی وہاں کہہ دے تو اسی وقت جیل خانے یا حوالات میں بھیجا جاتا ہے......پس وہابی جس آزادی مذہب سے انگلش گورنمنٹ کے سایہ عاطفت میں رہتے ہیں دوسری جگہ ان کو میسر نہیں۔ ہندوستان ان کے لئے دار الامان ہے۔ (مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 202)

یہ اس شخص کے تاثرات ہیں جو ہندوستانی سیاست بلکہ عالمی سیاست پر گہری نظر رکھتا تھا۔

ہندوستان میں ان حضرات کو امن ملتا اور سلطنت عثمانیہ میں نہیں (جو مسلمانوں کی عظیم سلطنت تھی' ایشیاء' یورپ' افریقہ تک پھیلی ہوئی) امن اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ ان حضرات کا تعلق انگریزوں سے رہا تھا...... آل سعود کی تاریخ پر جن کی گہری نظر ہے ان کو معلوم ہے کہ انہی حضرات نے سلطنت اسلامیہ کے سقوط اور آل سعود کے اقتدار میں اہم کردار ادا کیا...... یہ کوئی الزام نہیں تاریخی حقیقت ہے' جو ہمارے جوانوں کو معلوم نہیں ہے۔

خود اہل حدیث عالم مولوی محمد حسین بٹالوی (جنہوں نے انگریزی اقتدار کے بعد برصغیر کے غیر مقلدوں کی وکالت کی) کی اس تحریر سے سر سید احمد خان کے بیان کی تصدیق

ہوتی ہے وہ کہتا ہے.....

اس گروہ اہل حدیث کے خیر خواہ وفاداری رعایات برٹش گورنمنٹ ہونے پر ایک بڑی اور روشن دلیل یہ ہے کہ یہ لوگ برٹش گورنمنٹ کے زیر حمایت رہنے کو اسلامی سلطنتوں کے ماتحت رہنے سے بہتر سمجھتے ہیں (مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 203)

آخر کیا بات ہے کہ اسلام کے دعویدار ایک فرقے کو خود مسلمانوں کی سلطنت میں وہ امن نہیں مل رہا ہے جو اسلام کے دشمنوں کی سلطنت میں مل رہا ہے۔ ہر ذی عقل اس کی حقیقت تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کے لئے تفصیل کی ضرورت نہیں.....

ملکہ وکٹوریہ کے جشن جوبلی پر مولوی محمد حسین بٹالوی نے جو سپاسنامہ پیش کیا اس میں بھی یہ اعتراف موجود ہے.....آپ نے فرمایا:

اس گروہ کو اس سلطنت کے قیام واستحکام سے زیادہ مسرت ہے اور ان کے دل سے مبارکباد کی صدائیں زیادہ زور کے ساتھ نعرہ زن ہیں (مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 204)

یہی آدمی ایک اور جگہ تحریر کرتا ہے.....

جو اہل حدیث کہلاتے ہیں وہ ہمیشہ سے سرکار انگریز کے نمک حلال اور خیر خواہ رہے ہیں اور یہ بات بار بار ثابت ہو چکی ہے اور سرکاری خط وکتابت میں تسلیم کی جا چکی ہے (مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 205)

یہود ونصاریٰ کو مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے ہمیشہ ڈر لگتا رہتا ہے..... 1857ء کے فوراً بعد انگریزوں کے مفاد میں اس جذبے کو سرد کرنے کی ضرورت تھی چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے جہاد کی خلاف 1292ھ/1876ء میں ایک رسالہ "الاقتصاد فی مسائل الجہاد" تحریر فرمایا جس پر بقول مسعود عالم ندوی حکومت برطانیہ نے مصنف کو انعام سے نوازا.....(مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 206)

آپ نے بار بار لفظ "اہل حدیث" سنا جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ اس فرقے کو پہلے "وہابی" کہتے تھے۔ انگریزوں کی اعانت اور عقائد میں سلف صالحین سے اختلاف کی بناء پر برصغیر کے لوگ جنگ آزادی 1857ء کے بعد ان سے نفرت کرنے لگے اس لئے وہابی نام بدلوا کر "اہل حدیث" نام رکھنے کی درخواست کی گئی..... یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں.....

بنابریں اس فرقے کے لوگ اپنے حق میں اس لفظ (وہابی) کے استعمال پر سخت اعتراض کرتے ہیں اور کمال ادب وانکساری کے ساتھ گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں وہ سرکاری طور پر اس لفظ وہابی کو منسوخ کر کے اس لفظ کو استعمال سے ممانعت کا حکم نافذ کرے اور ان کو "اہل حدیث" کے نام سے مخاطب کیا جائے (مقالات سر سید احمد خان صفحہ نمبر 207)

حکومت برطانیہ کے نام مولوی محمد حسین بٹالوی کی انگریزی درخواست کا اردو ترجمہ جس میں حکومت برطانیہ سے "وہابی" کی جگہ "اہل حدیث" نام منظور کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

ترجمہ درخواست برائے الاٹمنٹ نام اہل حدیث ومنسوخی لفظ وہابی

اشاعۃ السنہ آفس لاہور

از جانب ابوسعید محمد حسین لاہوری ایڈیٹر اشاعۃ و وکیل اہل حدیث ہند

بخدمت جناب سیکریٹری گورنمنٹ!

میں آپ کی خدمت میں سطور ذیل پیش کرنے کی اجازت اور معافی کا درخواست گزار ہوں۔ 1886ء میں میں نے ایک مضمون اپنے ماہواری رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع کیا تھا جس میں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ لفظ وہابی جس کو عموماً باغی ونمک حرام کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے' کا استعمال مسلمانان ہندوستان کے اس گروہ کے حق میں جو اہل حدیث کہلاتے ہیں اور وہ ہمیشہ سے سرکار انگریز کے نمک حلال وخیر خواہ رہے ہیں' اور یہ بات (سرکار کی وفاداری ونمک حلالی) بارہا ثابت ہو چکی ہے اور سرکاری خط وکتابت میں تسلیم کی جا چکی ہے' مناسب نہیں (خط کشیدہ جملہ خاص طور پر قابل غور ہے)

بنابریں اس فرقہ کے لوگ اپنے حق میں اس لفظ کے استعمال پر سخت اعتراض کرتے ہیں اور کمال ادب وانکساری کے ساتھ' گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ (ہماری وفاداری' جاں نثاری اور نمک حلالی کے پیش نظر) سرکاری طور پر اس لفظ وہابی کو منسوخ کر کے اس لفظ کے استعمال کی ممانعت کا حکم نافذ کرے اور ان کو اہل حدیث کے نام سے مخاطب کیا جاوے۔ اس مضمون کی ایک کاپی بذریعہ عرض داشت میں (محمد حسین بٹالوی) نے پنجاب گورنمنٹ کو بھی ارسال کی ہے تاکہ اس مضمون کی طرف توجہ دے اور

گورنمنٹ ہند کو بھی اس پر متوجہ فرمادے اور فرقہ کے حق میں استعمال لفظ وہابی سرکاری خط وکتابت میں موقوف کیا جاوے اور اہل حدیث کے نام سے مخاطب کیا جاوے۔ اس درخواست کی تائید کے لئے اور اس امر کی تصدیق کے لئے کہ یہ درخواست کل ممبران اہل حدیث پنجاب و ہندوستان کی طرف سے ہے (پنجاب و ہندوستان کے تمام غیر مقلد علماء یہ درخواست پیش کرنے میں برابر کے شریک ہیں) اور ایڈیٹر اشاعۃ السنہ ان سب کی طرف سے وکیل ہے۔ میں (محمد حسین بٹالوی) نے چند قطعات محضر نامہ گورنمنٹ پنجاب میں پیش کئے، جن پر فرقہ اہلحدیث تمام صوبہ جات ہندوستان کے دستخط ثبت ہیں اور ان میں اس درخواست کی بڑے زور سے تائید پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آنریبل سرچارلس ایچی سن صاحب بہادر (جو اس وقت پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر تھے) نے گورنمنٹ ہند کو اس درخواست کی طرف توجہ دلا کر اس درخواست کو باجازت گورنمنٹ ہند منظور فرمایا اور استعمال لفظ وہابی کی مخالفت اور اجراء نام "اہل حدیث" کا حکم پنجاب میں نافذ فرمایا جائے۔

میں ہوں آپ کا نہایت ہی فرمانبردار خادم

ابوسعید محمد حسین، ایڈیٹر "اشاعت السنہ"

(اشاعۃ السنہ ص 24 تا 26 شمارہ 2، جلد 11)

یہ درخواست گورنر پنجاب سرچارلس ایچی سن کو دی گئی اور انہوں نے تائیدی نوٹ کے ساتھ گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیجی اور وہاں سے منظوری آ گئی اور 1888ء میں حکومت مدراس، حکومت بنگال، حکومت یوپی، حکومت سی پی، حکومت بمبئی وغیرہ نے مولوی محمد حسین کو اس کی اطلاع دی۔

سر سید احمد خان نے بھی اس کا ذکر کیا ہے، وہ لکھتے ہیں:

جناب مولوی محمد حسین نے گورنمنٹ سے درخواست کی تھی کہ اس فرقے کو جو در حقیقت اہل حدیث ہے، گورنمنٹ اس کو "وہابی" کے نام سے مخاطب نہ کرے، مولوی محمد حسین کی کوشش سے گورنمنٹ نے منظور کرلیا ہے کہ آئندہ گورنمنٹ کی تحریرات میں اس فرقے کو "وہابی" کے نام سے تعبیر نہ کیا جاوے بلکہ "اہل حدیث" کے نام سے موسوم کیا جاوے (مقالات سرسید احمد خان صفحہ نمبر 208)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی میاں نذیر احسین دہلوی) زمانہ غدر 1857ء میں جبکہ دہلی کے بعض مقتداء اور بیشتر مولویوں نے انگریز سے جہد کا فتویٰ دیا تو میاں صاحب نے نہ اس پر دستخط کئے نہ مہر...... وہ خود فرماتے تھے کہ میاں وہ ہلڑ تھا بہادر شاہی نہ تھا...... وہ بے چارہ بوڑھا بہادر شاہ کیا کرتا...... بہادر شاہ کو بہت سمجھایا کہ انگریزوں سے لڑنا مناسب نہیں ہے، مگر وہ باغیوں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہو رہے تھے کرتے تو کیا کرتے (الحیات بعد المماۃ صفحہ نمبر 125)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی میاں نذیر حسین کو شمس العلماء کا خطاب گورنمنٹ انگلشیہ کی طرف سے 22 جون 1891ء بمطابق 21 محرم الحرام 1315ھ بروز سہ شنبہ کو ملا (الحیات بعد المماۃ صفحہ نمبر 180)

☆ غیر مقلد اہل حدیث اکابر مولوی نواب صدیق حسن خان بھوپالی خود اقرار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میں تیس سال کامل سے متوسل وطن اس ریاست بھوپال کا ہوں اور ہمیشہ معزز ومکرم رہا۔ رئیسہ معظمہ (بھوپال) نے زوجیت سے مجھے عزت وافتخار بخشا اور امر باطلاع گورنمنٹ عالیہ وحسب مرضی سرکار انگریز ظہور میں آیا اور چوبیس ہزار روپیہ سالانہ اور خطاب "معتمد المہامی" سے سرفرازی ہوئی۔ حکام عالی منزلت یعنی کارپردازان دولت انگلش کو تجربہ اس ریاست کی خیر خواہی اور وفاداری عموماً اور اس سے صولت دولت (صدیق حسن خان بھوپالی) کا خصوصاً ہو چکا ہے (ترجمان وہابیہ صفحہ نمبر 17،19،27،29)

☆ امام الوہابیہ ثناء اللہ امرتسری نے کلکتہ کے جلسے میں آپ نے اللہ کا شکر ادا کرنے کے بعد انگریز حکومت اور انگریز حکام کا شکریہ ادا کیا اور پھر داعیان جلسہ کا پھر دعا مانگی (از کتاب: روئیداد اہلحدیث کانفرنس صفحہ نمبر 20)

☆ غیر مقلد اہلحدیث اکابر مولوی محمد حسین بٹالوی انگریز حکومت سے تعاون کے حق میں تھے اور بظاہر انگریزی نظام کے ثناء خواں بھی تھے (از کتاب: تحریک آزادی فکر صفحہ نمبر 107)

محترم قارئین کرام! آپ نے تمام مستند حوالے ملاحظہ کئے، جس سے واضح ہو گیا کہ دیوبندیوں اور وہابیوں کا انگریزوں سے بہت پرانا رشتہ ہے، یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انگریزوں سے مال اور اسلحہ کی صورت میں مدد لے کر اسلام اور اسلامی قوانین کو نقصان پہنچایا اور مزید پہنچا رہے ہیں۔

اگر ہیلری کلنٹن کا بیان غلط ہے تو پھر اس کے بیان کے بعد دنیائے وہابیت کے کسی وہابی، دیوبندی مولوی نے اس بیان کے خلاف ایکشن کیوں نہیں لیا؟

21 مئی سے لے کر اب تک کسی اخبار میں امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کے بیان کی وہابیوں نے مذمت کیوں نہیں کی؟

ہم دنیائے وہابیت کی پراسرار خاموشی کو کیا سمجھیں؟

انگریز کا ایجنٹ یا ان کا آلہ کار؟؟؟

مفتی تقی عثمانی کے پیغام پر تبصرہ — بدعقیدگی کا وبال

24 مئی بروز اتوار دارالعلوم کراچی (کورنگی کراچی) میں مفتی تقی عثمانی نے ایک اہم پیغام پاکستانیوں کو پہنچایا کہ ایک بزرگ کے خواب میں حضور اکرم نور مجسم ﷺ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ پاکستان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آنے والا ہے لہذا آپ لوگ سورہ شمس کی تلاوت کثرت سے کریں۔ ستر ہزار مرتبہ پڑھیں اور آیت کریمہ "لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین" کا ورد کریں۔ اس خطاب کو سننے کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

1: www.mehboob-e-elahi.com.download.php?bayanid=1163 2: www.islam.yolasite.com/new.php

مفتی تقی عثمانی کے پیغام پر تبصرہ

اس خواب کو بیان کر کے مفتی تقی عثمانی صاحب نے مسلک حق اہلسنت کے چار عقائد کو تسلیم کر لئے۔

1۔ خواب میں تشریف لا کر حقیقت سے آگاہ کرنا حضور ﷺ کی حیات کو ثابت کرتا ہے کیونکہ کبھی مردہ حقیقت سے آگاہ نہیں کرسکتا۔

2۔ خواب میں تشریف لا کر یہ خبر دینا ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ اپنے امتیوں کے حالات سے بعد از وصال بھی اللہ تعالیٰ کی عطا سے خبردار ہیں۔

3۔ خواب میں تشریف لا کر آئندہ کے حالات کی خبر دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب ہے۔

4۔ خواب میں تشریف لا کر آنے والے عذاب سے آگاہ کرنا اور سورہ شمس پڑھ کر اس عذاب سے نجات کا راستہ بتانا یہ ثابت کرتا ہے کہ حضور ﷺ بعد از وصال بھی اپنے امتیوں کی مدد فرماتے ہیں۔

جس عقیدے کو تقی عثمانی نے تسلیم کرلیا اس کے متعلق اکابر دیوبند کا فتویٰ

دیوبندی اکابر مفتی مولانا رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب فتاویٰ رشیدیہ دوسری جلد صفحہ نمبر 10 پر لکھا ہے، جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی غیر کے لئے علم غیب ثابت کرے وہ کافر ہے۔

اور فتاویٰ رشیدیہ کے صفحہ نمبر 96 پر یہ لکھا ہے کہ جو شخص یہ عقیدہ رکھے آپ ﷺ کو علم غیب تھا وہ مشرک ہے۔

اکابر دیوبند کے فتوے کے مطابق مفتی محمد تقی عثمانی کون؟ کافر یا مشرک؟ فیصلہ آپ کریں

☆ اکتوبر 2005ء میں خیبر پختونخوا کی سرزمین پر پاکستان کی تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا۔ اس وقت خیبر پختونخوا کے مشہور شہر بٹ گرام، مانسہرہ، بالاکوٹ اور دیگر شہر صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک اور پانچ لاکھ افراد تقریباً بے گھر ہوئے۔ ☆ 12 مئی 2007ء سے لے کر اب تک شہر کراچی میں خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے کئی لوگوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ ☆ دسمبر 2008ء سے لے کر سوات آپریشن شروع ہونے تک نام نہاد اسلام نافذ کرنے والوں نے خیبر پختونخوا کے مختلف شہر سوات، مالاکنڈ، بونیر، دیر اور دیگر شہروں میں ہزاروں افراد کو قتل کیا، ان کے مکانوں پر قبضہ کرلیا اور دکانوں اور جائیدادوں کو لوٹ لیا۔ ☆ مئی 2009ء کے پہلے عشرے میں خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں میں فوجی آپریشن شروع کیا گیا جسمیں اب تک ہزاروں افراد مارے جاچکے ہیں۔ تیس لاکھ سے زائد افراد جن میں جوان، بوڑھے، بچے اور عورتیں شامل ہیں ہجرت کرچکے ہیں۔ ہزاروں مکانات تہس نہس ہوگئے ہیں۔ تیس لاکھ افراد کی نقل مکانی کو ماہرین تاریخ کی سب سے بڑی نقل مکانی قرار دے رہے ہیں۔

☆ وطن عزیز میں نائن الیون کے بعد سے خودکش حملوں کا سلسلہ بہت زور و شور سے جاری ہے۔ پورے ملک میں یہ بیماری پھیل چکی ہے مگر پورے ملک میں سب سے زیادہ خودکش حملے اور بم دھماکے خیبر پختونخوا میں ہوئے ہیں۔ یہ بات ریکارڈ پر ہے۔ خیبر پختونخوا میں بم دھماکے ہر شہر اور ہر مشہور شاہراہ پر ہوئے ہیں جن میں ہلاک ہونے والے ہزاروں افراد کی تعداد عام شہریوں کی ہے جن کا کسی گروپ اور سیاسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

یہ تمام باتیں لکھنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ کبھی ہم لوگوں نے غور کیا کہ خیبر پختونخوا پر یہ وبال کیوں؟ میری ناقص سوچ اس نتیجہ پر پہنچی کہ یہ سب بدعقیدگی کا وبال ہے۔ مسلمان کے اعمال کی اساس اس کا اسلامی عقیدہ ہے۔ عقیدہ بنیاد ہے۔ عقیدہ خراب تو اعمال ناقص و فضول ہیں۔ یہ بات بالکل برحق ہے کہ بدعملی بھی وبال کا باعث بنتی ہے مگر ہم یہ بات کیوں نہیں سمجھتے کہ اعمال کی خرابی سے بڑھ کر خرابی عقائد کی خرابی ہے کیونکہ عقیدہ بنیاد ہے۔ بنیاد ناقص ہو تو عمارت بھی ناقص ہوتی ہے لہذا یہ نتیجہ نکلا کہ خیبر پختونخوا میں بدعقیدگی اپنے عروج پر ہے۔ خیبر پختونخوا میں توحید کے نام پر رسالت مآب ﷺ کی شان و عظمت میں تنقیص، میلاد پاک کے جلوسوں پر پابندی، میلاد کے جلسوں پر پابندی، اذان سے قبل درود و سلام پڑھنے کی ممانعت، علمائے اہلسنت و عوام اہلسنت کا قتل عام، مزارات اولیاء پر حملے اور بے حرمتی، مزارات پر حاضری دینے والوں پر تشدد وغیرہ وغیرہ کام بہت عروج پر تھے۔

خیبر پختونخوا پر یہ وبال اسی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ اگر آپ بھی تعصب کی عینک اتار کر سوچیں تو......

دیوبندی دار العلوم کا فتوئی: جو کام دورِ رسالت، دورِ صحابہ میں نہیں کئے گئے، وہ بدعت ہیں

الجامعة البنورية العالمية

دار الإفتاء و القضاء

Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300/2560400

Name :> Husain

Address :> Lahore

Subject :> sunnat

Serial No :> 4072

Fatwa No :> 37972

Date :> 22/3/2008

Email :>

Question :>

Assalaamu alaikum,Yeh barelewi log jo mailadun nabi ka Eid manate hai aur nare ... lagate hai aur juloos wagaira karte hai,Is ka kiya hukum hai?Kiya yeh biddat hai ...? yeh aap ke paidaish ke sath mazaaq hai? Baraa meherbani jawaab inayat aata farma..........................Husain

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

یہ بریلوی لوگ جو میلاد النبی کی عید مناتے ہیں اور نعرے وغیرہ لگاتے ہیں اور جلوس وغیرہ کرتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ بدعت ہے یا نہیں؟ کیا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کیساتھ مزاق ہے؟ برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں

حسین۔

الجواب حامداً و مصلیاً

مروجہ طریقہ میلاد اور ربیع الاول کے مخصوص ایام کو بطور عید منانے کا نہ تو خود آنحضرت علیہ السلام کی حیات طیبہ میں اور نہ آپ کے بعد آپ کے صحابہ و تابعین اور تبع تابعین کے دور میں اس کا ذکر یا ثبوت ملتا ہے۔ جبکہ مروجہ طرزِ عمل کئی ایک ناجائز امور کو مشتمل ہونے کی وجہ سے کسی صورت جائز نہیں۔ اس سے احتراز واجب ہے۔

فی الحاوی للفتاوی: ومن جملة ما احدثوه من البدع مع اعتقادهم ان ذلك من اكبر العبادات واظهار الشعائر ما يفعلونه في شهر ربيع الاول من المولد، وقد احتوى ذلك على بدع ومحرمات جملة فمن ذلك استعمالهم المغاني ومعهم آلات الطرب من الطار المصرصر والشبابة وغير ذلك مما جعلوه آلة للسماع ومضوا في ذلك على العوائد الذميمة في كونهم يشتغلون في اكثر الازمنة التي ...

وفيه ايضا: وقد سئل شيخ الاسلام حافظ العصر ابو الفضل احمد بن حجر عن عمل المولد فاجاب بما نصه: اصل عمل المولد بدعة لم تنقل عن احد من السلف الصالح من القرون الثلاثة ولكنها مع ذلك قد اشتملت على محاسن وضدها، فمن تحرى في عملها المحاسن وتجنب ضدها كان بدعة حسنة والا فلا۔

واللہ اعلم بالصواب

بندہ عبدالوحید عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۷ ربیع الاول ۱۴۲۹ھ



ہمارے سوالات دیوبندی مکتبۂ فکر سے......!!!

محترم حضرات! آپ نے دیوبندی مکتبۂ فکر کی مرکزی درسگاہ جامعہ بنوری العالمیہ کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ فتویٰ دیا گیا ہے کہ مروجہ طریقے سے میلاد اور ربیع الاول کے مخصوص ایام کو بطور عید منانا صرف اس لئے بدعت ہے کہ یہ آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام نے نہیں منایا۔

ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جو کام دن رات دیوبندی فرقے کے علماء اور عوام کرتے ہیں، وہ کام بھی تو کبھی صحابہ کرام اور تابعین نے نہیں کئے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے تین دن مقرر کر کے اجتماع کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے تین دن مقرر کر کے تبلیغی دورہ کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے اپنے دارالعلوم کا سو سالہ اور ڈیڑھ سو سالہ جشن منایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے جشن نزول قرآن کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے شبینے کا اہتمام کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منانے کا مطالبہ کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر تعطیلات کا مطالبہ کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کے ایام پر جھنڈوں سمیت جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے پیغام رحمۃ للعالمین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے 12 ربیع الاول کی رات محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے خلفائے راشدین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم ازواج مطہرات کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم بیت المقدس منایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے یوم محمد بن قاسم منایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے عظیم الشان ختم بخاری کا اہتمام کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے ختم بخاری کے اختتام پر کھانا کھلایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے جنازوں کے ساتھ جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے ذوالنورین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے محسن انسانیت کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے آزادئ کشمیر کے موقع پر جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے توہین رسالت کے خلاف جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے باطل قوتوں کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے توہین آمیز خاکوں کے خلاف کبھی جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مفتی محمود کانفرنس کا کبھی انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مفتی شامزئی کی یاد منائی اور جلسہ رکھا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مساجد کے بڑے بڑے بلند مینار بنوائے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے مساجد کے میناروں میں جگہ جگہ قیمتی لائیٹیں لگائیں؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے کبھی تحفظ مدارس کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین نے کبھی لال مسجد کے شہداء کی برسی منائی؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایسے کام ہیں جو کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین کرام نے نہیں کیے، مگر پوری دیوبندیت ان کاموں کو شایان شان طریقے سے سرانجام دیتی ہے اور کروڑوں، اربوں روپے اس پر خرچ کرتی ہے۔ اب ان کے فتوے کے مطابق یہ تمام کام بدعت نہیں ہوئے؟ جواب دو......!!!

اور اپنے کارناموں کو صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون کے عمل سے ثابت کرو......؟

اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے
والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی چاروں
مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین
اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کو
قرآن وحدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟

کیا کبھی حضور علیہ ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

کیا کبھی دور رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اللھم لبیک کانفرنس منائی گئی





جماعت السنہ کی اللھم لبیک کانفرنس سے سید اشرف قریشی خطاب کر رہے ہیں

معاشی بدحالی کا سبب مذہب سے دوری ہے، اشرف قریشی

اس کے ہاں ہر گناہ کی معافی ہے سوائے شرک کے اللہ ہی حقیقی حاجت روا ہے، کانفرنس سے خطاب

کراچی (ایکسپریس ڈیسک) جماعۃ السنہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی نے کہا ہے کہ ملک پر مسلط بدامنی اور معاشی بدحالی کا اصل سبب مذہب سے دوری ہے، اللہ کے ہاں ہر گناہ کی معافی ہے سوائے شرک کے، اللہ ہی حقیقی مشکل کشا اور حاجت روا ہے، قوم کو اپنے مسائل کے حل کیلیے در بدر بھٹکنے کے بجائے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنا چاہیے، وہ عید گاہ گراؤنڈ جامع مسجد مرکزی اسلامیہ ناظم آباد کراچی میں سالانہ اللھم لبیک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا عتیق الرحمٰن شاہ کاشمیری آف واہ کینٹ تھے جبکہ کانفرنس سے مولانا یوسف جلیمی، مولانا عبدالوکیل ناصر، مفتی عبداللطیف ارشد اور دیگر نے خطاب کیا۔ سید اشرف قریشی نے کہا کہ اہل توحید ان ایام میں صحابہ کرام کی سنت کے مطابق تکبیرات بلند کریں، انھوں نے کہا کہ اہل اسلام معاشرے کو توحید کے منافی عقائد سے پاک کرنے کیلیے میدان عمل میں نکلیں، انھوں نے کہا کہ جماعۃ السنہ توحید باری تعالیٰ کے حقیقی تصور کو اجاگر کرنے اور شرک کی فی زمانہ رائج صورتوں سے آگاہی کیلیے باقاعدہ تحریک کا آغاز کر رہی ہے، مہمان خصوصی مولانا عتیق الرحمٰن شاہ کاشمیری نے کہا کہ سیرت ابراہیمی کا درس ہے کہ توحید کا علم حاصل کرو، توحید پر ڈٹ جاؤ، توحید کی تبلیغ کرو اور توحید کیلیے ہر قسم کے خطرات مول لو۔

سوال: اہلحدیث فرقے کی مرکزی جماعت، جماعۃ السنہ کی جانب سے سالانہ "اللھم لبیک کانفرنس" منعقد کی گئی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اہلسنت کے ہر عمل کو بدعت قرار دینے والی جماعت ثابت کرے کہ کیا کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟ کیا کبھی تابعین نے اللھم لبیک کانفرنس منعقد کی تھی؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نیا اسلامی سال منایا اور عورتوں کا تبلیغی اجتماع دن مقرر کر کے منعقد کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنوری، فروری 2007ء ☆ تبلیغی سلسلہ نمبر 24 ☆ محرم، صفر ۱۴۲۸ھ

ماہنامہ تفہیم الاسلام

قال اللہ تعالیٰ

قل انما ادعوا ربی ولا اشرک بہ احدا

ترجمہ: (اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں (دوسروں کو پکار کر) اس کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتا (سورۃ جن آیت نمبر 20)

قال النبی ﷺ

من تعلق تمیمۃ فقد اشرک

ترجمہ: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے تعویذ (تمیمہ) لٹکایا اس نے شرک کیا۔

(مسند احمد صفحہ 156 جلد 4)

6 مجلہ تفہیم الاسلام

کل عام و انتم بخیر

دنیا میں اسلام کی ابدی صداقتوں کے فروغ اور انسانی رفعتوں کی بقاء و تحفظ کی دعاؤں کے ساتھ

ہجری سال نو 1428ھ

کے روشن طلوع پر محبین "تفہیم الاسلام" کی جانب سے پورے عالم اسلام کو مبارک باد

(ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ)

شعبہ خواتین جماعۃ الدعوۃ کے زیر اہتمام

خواتین کا تبلیغی و اصلاحی اجتماع

بمقام کلیۃ فاطمۃ الزہرا للبنات

محلہ کمرہ احمد خان احمد پور شرقیہ

تاریخ 11 فروری 2007، بروز اتوار بوقت 2:00 بجے دوپہر

خصوصی خطاب

محترمہ ام ابوبکر صاحبہ بہاول پور

دیگر ممتاز مبلغات خطاب فرمائیں گی انشاء اللہ

تمام اسلامی بہنوں سے بروقت شرکت کی پرزور اپیل ہے

انتظامیہ کلیۃ فاطمۃ الزاہراء احمد پور شرقیہ

ہمارا سوال

☆ عید میلاد النبی ﷺ کی مبارکباد کو بدعت قرار دینے والے غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں کہ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے کبھی نئے اسلامی سال کی مبارکباد دی؟

☆ کبھی خواتین کا تبلیغی و اصلاحی اجتماع دن مقرر کر کے منعقد کیا؟ پوسٹر چھپوا کر عورتوں نے اس میں خطاب کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے علماء کانفرنس کا انعقاد کیا

ماہنامہ مفہوم الاسلام | 73 | جنوری، فروری 2007ء




مقام نبوت و رسالت

علماء کانفرنس




بتاریخ 9-10 مارچ 2007ء

بروز جمعہ، ہفتہ

الجامعۃ السعیدیۃ

جس میں ملک بھر سے علماء و دعاۃ شریک ہو کر اپنے افکار عالیہ سے مستفید فرمائیں گے۔ نیز علماء کے ایک خصوصی اجلاس میں حالات حاضرہ کے تناظر میں دینی و دعوتی امور کے بارے میں مشاورت ہوگی اور مستقبل میں تبلیغ دین کے جامع اور قابل عمل منصوبہ پر غور و فکر ہوگا۔ ان شاء اللہ

جامعہ سعیدیہ

ایک علمی و دعوتی مرکز رجوع الی الکتاب والسنۃ کی تحریک جامع اور مکمل اسلامی نظام زندگی کا علمبردار ادارہ ہے۔

ڈاکٹر عبدالرشید اظہر

درس قرآن

شیخ الحدیث مولانا عبداللہ ناصر رحمانی

- شیخ الحدیث مسعود عالم فیصل آباد
- شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی فیصل آباد
- شیخ ... عبدالحمید ازہر ... راولپنڈی
- فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرحمن مدنی لاہور
- قاری محمد عزیر لاہور

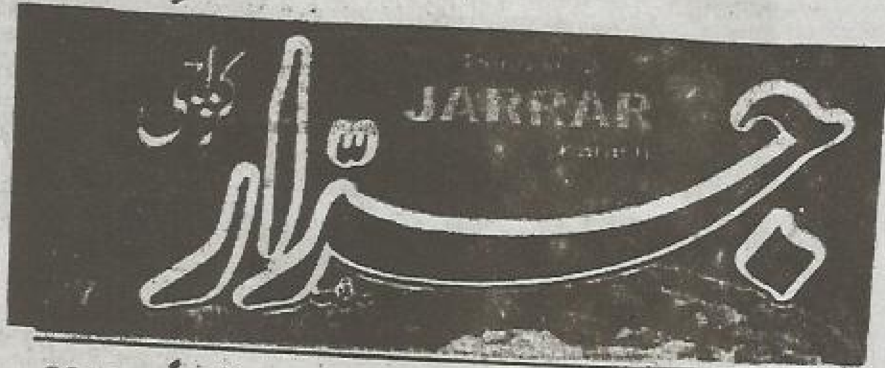
ادارہ جامعہ سعیدیہ خانیوال

فون 065-2552317

ہمارا سوال

کیا کبھی دور صحابہ اور خیر القرون میں دن مقرر کر کے دو روزہ علماء کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟ کیا یہ دین میں اضافہ اور بدعت نہیں؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس طرح نماز تراویح کا اہتمام کیا؟ اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟



سلسلہ نمبر 87 جمعۃ المبارک 2 رمضان المبارک 1431ھ بمطابق 13 اگست 2010ء

صرف سلفی بھائیوں کیلئے

خوشخبری

120 گز کے تیار مکان و منسوخ شدہ پلاٹ

186 گز کے کمرشل پلاٹ

نقد اور آسان قسطوں پر

بکنگ پر قبضہ حاصل کریں اور رہتے ہوئے قرضہ ادا کریں

چند پلاٹ باقی ہیں

پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر

جامع مسجد اہلحدیث ـ پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت ـ پانی بجلی اور سیوریج کی سہولت موجود

رابطہ: 0333-2311351

نماز تراویح

جامع مسجد نمرہ بلاک آئی نارتھ ناظم آباد

امامت

قاری اختر ضیاء

بعد تراویح منتخب احادیث کا خلاصہ بھی ہوگا

جامع مسجد نمرہ

بلاک آئی نزد درانی اسکول نارتھ ناظم آباد

Ph: 0300-9235541

ہمارا سوال

غیر مقلدین اہلحدیث جو کہ ہر بات کی دورِ رسالت اور دورِ صحابہ سے دلیل مانگتے ہیں۔ اب ہم ان سے پوچھتے ہیں کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں اس طرح نماز تراویح کے بعد احادیث کا خلاصہ پیش کرنے کا اہتمام کیا گیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟ مسلمان بھائی کو ہٹا کر سلفی بھائی لکھنا کہاں سے ثابت ہے؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس طرح نماز تراویح کا اہتمام کیا؟ اپنے نام کے ساتھ سلفی لکھا؟

اور نزاع مت کرو۔ ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن
اسلامی صحافت کا معمار
ضربِ مومن کراچی
ہفت روزہ
WEEKLY DHARB-I-MU'MIN
Regd.SS-94
PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814
جلد 14 | شمارہ 44 | 6 تا 12 ذیقعدہ 1431ھ بمطابق 15 تا 21 اکتوبر 2010ء | قیمت 10 روپے

تمام صحابہ کرام اور اہل بیت کا احترام عقیدے کا جزو ہے! سعودی علماء کونسل

امہات المومنین اور آپ کی آل اہل بیت میں شامل ہیں، علماء کونسل کی جانب سے جاری متفقہ فیصلہ

ریاض (نیوز ڈیسک) ریاض میں علماء کونسل کی جانب سے جاری فتوے میں کہا گیا ہے کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا احترام اور اہل بیت رسول ﷺ کا اکرام و احترام اہل سنت کے عقیدے کا جزو ہے۔ جو شخص تمام صحابہ کرام، امہات المومنین میں سے کسی ایک کی بھی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوگا اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ علماء کونسل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ امہات المومنین آپ کی آل اہل بیت میں شامل ہیں۔ سعودی علماء کی جانب سے جاری اس متفقہ فتوے میں علماء کونسل کے تمام ممبران کے دستخط ثبت ہیں۔ نیز فتوے کی تیاری میں آیات قرآنی اور احادیث رسول کو بطور سند شامل کیا گیا ہے۔ فتوے کے مطابق جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہستی کی عزت و تکریم ہمارے ایمان کا حصہ ہے اسی طرح آپ کے صحابہؓ سے محبت اور عقیدت بھی جزو ایمان ہے۔ ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی تمام اولاد اہل بیت میں شامل ہیں جیسا کہ (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 52)

بقیہ 52

طور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث ثقلین میں 3 مرتبہ اس کا ذکر فرمایا۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کی آیات بھی ازواج مطہرات کو اہل بیت رسول میں شامل کرنے کی دلیل ہیں۔ [illegible] کی رپورٹ کے مطابق سعودی علماء کے متفقہ فتوے میں کہا گیا ہے کہ جو شخص صحابہ کرام، امہات المومنین یا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر کسی بھی طرح کی تہمت لگاتا ہے تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہؓ پر الزام تراشی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب بیوی پر الزام لگانا ہے اور نبی کی محبوب بیوی پر الزام (نعوذ باللہ) نبی ﷺ پر الزام تراشی کے مترادف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک آپ ﷺ کے تمام صحابہ، ازواج مطہرات اور اہل بیت سے بلا امتیاز محبت اور عقیدت نہ رکھی جائے۔ سعودی علماء کی جانب سے جاری فتوے میں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے احادیث میں وارد مناقب اور فضائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیدہ عائشہؓ آپ ﷺ کی محبوب ترین اہلیہ تھیں، ان کے لیے اللہ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی سلام کہا کرتے۔ بیان کے مطابق سیدہ عائشہؓ پر جب ایک شخص نے تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی منافی بیان فرمائی جو سیدہ عائشہؓ پاکیزگی کی ایک سند عطا فرما دی جو کبھی اور کو نہیں ملی۔ اللہ تعالیٰ نے خود سیدہ عائشہؓ کی پاک دامنی کی تصدیق کی جس کی قرآن کی آیات شاہد ہیں۔

سعودی علماء کونسل سے ہمارے کچھ سوالات؟

صحابہ کرام واہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے عقیدت واحترام کو اسلام وایمان کا جزو قرار دینے والے سعودی مولوی جواب دیں کہ اگر واقعی تمہارے نزدیک ان سے عقیدت ومحبت ایمان کا جزو ہے، تو پھر جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ اور جنت البقیع مدینہ منورہ میں موجود صحابہ کرام، اہلبیت اطہار اور ازواج مطہرات کے مزارات کی بے حرمتی کیوں کی؟ مسمار و بے حرمتی کرنے کے بعد ان کی آرام گاہوں پر جھاڑ جھنکاڑ، اونٹ اور دنبوں کی مینگنیاں کیوں پھینکی گئی؟ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار شریف کو توڑ پھوڑ کر اس پر پیٹرول چھڑک کر پھر اس پر کوڑا کرکٹ کیوں پھینکا گیا؟

کیا تمہاری صحابہ کرام، اہلبیت اور ازواج مطہرات سے یہی عقیدت ہے کہ ایک طرف ان سے جھوٹی محبت کا دعویٰ کرو اور دوسری جانب ان سے نسبت رکھنے والی چیزوں کی بے حرمتی کرو؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون سے اس کی نظیر ملتی ہے

مجلہ تفہیم الاسلام　　33　　جنوری، فروری 2007ء

افتتاح

جامع مسجد عبد العزیز بن ابراہیم الشثری اہلحدیث

بتاریخ: 27 جنوری 2007ء بروز ہفتہ بوقت ۱۱ بجے دن ان شاء اللہ بمقام: چک لوہاراں

فضیلۃ الشیخ محترم جناب محمد یونس بٹ صاحب
مدیر وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

فضیلۃ الشیخ محترم جناب محمد شریف چنگوانی خانصاحب
مدیر: مرکز ابن القاسم الاسلامی - ملتان

فضیلۃ الشیخ محترم جناب قاری شیخ محمد یعقوب صاحب
فاضل کنگ سعود یونیورسٹی سعودی عرب

محترم جناب مولانا احمد سعید صاحب
آف کبیر والا

محترم جناب قاری عبد الغنی ثاقب صاحب
خطیب مرکز البدر لیاقت پور

محترم جناب مولانا عبد الرزاق سلفی

محترم جناب میاں سہیل احمد صاحب

نوٹ: خواتین کیلئے پردہ کا معقول اہتمام ہوگا • و بیرونی احباب کے لئے کھانے کا بندوبست ہوگا۔



خالد حمید خادم مسجد و انتظامیہ جامع مسجد عبد العزیز بن ابراہیم الشثری اہلحدیث چک لوہاراں

رابطہ: 0300-6064784، 0300-6553620

ہمارا سوال

☆ کیا کبھی دور رسالت اور دور صحابہ میں اس طرح مسجد کا افتتاح کیا گیا؟

☆ اہتمام کے ساتھ پوسٹر چھپوائے گئے؟ خواتین کو بلایا گیا؟ ☆ دعوت کا اس طرح اہتمام کیا گیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون سے اس کی نظیر ملتی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاح

جامع مسجد القادر اہلحدیث

قادر ٹاؤن کے ایل پی روڈ احمد پور شرقیہ

آغاز پروگرام 10 بجے صبح

بتاریخ 16 فروری 2007ء بروز جمعۃ المبارک ان شاء اللہ

خطبہ جمعۃ المبارک

محترم جناب ڈاکٹر حافظ عبد الرشید اظہر صاحب
عظیم سکالر
مدیر مکتب الدعوۃ اسلام آباد

محترم جناب محمد شریف خالد صاحب چنگوانی
مرکز الدعوۃ الاسلامی ملتان

محترم جناب قاری محمد یعقوب شیخ صاحب
مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ پاکستان

محترم جناب قاری عبد الغنی ثاقب صاحب
خطیب مرکز البدر لیاقت پور

محترم جناب میاں سہیل احمد صاحب
امیر جماعۃ الدعوۃ ضلع بہاولپور

محترم جناب شیخ عبد اللطیف صاحب
فاضل مدینہ یونیورسٹی

نوٹ: خواتین کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ بیرونی مہمانوں کیلئے کھانے کا اہتمام ہوگا۔

انتظامیہ جامع مسجد القادر اہلحدیث قادر ٹاؤن کے ایل پی روڈ احمد پور شرقیہ

ہمارا سوال

☆ کیا کبھی دور رسالت اور دور صحابہ کرام میں اس طرح مسجد کا افتتاح کیا گیا؟

☆ اہتمام کے ساتھ پوسٹر چھپوائے گئے؟ خواتین کو بلایا گیا؟ دعوت کا اس طرح اہتمام کیا گیا؟

الحمدللہ! ثم الحمدللہ بالآخر غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے حضور ﷺ کو بحیثیت صفات کے نور تسلیم کر ہی لیا

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی، اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہلِ حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ | یکم محرم الحرام ۱۴۳۰ھ / یکم جنوری ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر 1

Sahifa Ahl-e-Hadis ۳۵

جماعتی خبریں

علیکم بالجماعۃ — ناظم صحیفہ

اسلام تو نور ہی نور ہے

اللہ نور السموٰت والارض مثل نورہ۔ القرآن۔ اگر اللہ نہ ہوتا تو نہ آسماں میں نور ہوتا۔ نہ زمین میں نور ہوتا۔ نہ زمین و آسمان میں کسی کو ہدایات ملتی۔ پس وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے زمین و آسمان کو روشن کیا۔ اس کی کتاب نور ہے۔ اس کا رسول بحیثیت صفات کے نور ہے۔ ان کے ذریعے سے زندگی کی تاریکیوں میں رہنمائی اور روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ جس طرح چراغ اور بلب سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔

حدیث میں اللہ کا نور ہونا ثابت ہے۔ ولک الحمد انت نور السموٰت والارض ومن فیھن صحیح بخاری۔ باب الدعاء پس اللہ اکی ذات نور ہے۔ اس کا نبی نور ہے۔ اور وہ ہر ظاہری اور معنوی نور کا خالق ہے۔ وہی نور عطا کرنے والا ہے۔ وہی اس نور کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

تفسیر ابن کثیر۔ صحیح بخاری۔

نور سے مراد ایمان و اسلام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جن کے اندر ایمان کی رغبت اور اس کی طرف میلان اور طلب دیکھتا ہے ان کی اس نور کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے۔ جس سے دین و دنیا کی سعادتوں کے دروازے ان کے لیے کھل جاتے ہیں۔

قرآن ایک نور ہے۔ قرآن سے نور حاصل کرو۔ حدیث رسول اللہ نور ہے۔ حدیث رسول اللہ سے نورانیت حاصل کرو۔ اپنی زندگی کو منور کرو۔ اپنے کردار کو سنوارو۔

لفظ ''نور'' اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ بغیر تشبیہ اور تمثیل کے اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے خالق و مدبر اور انتظام چلانے والے اور ہدایت دینے والے ہیں۔

آج تمہاری عیش پرستی اور کاہلی کی زندگی بسر کرنے کی وجہ سے مدینہ منورہ کا گنبد خضراء حیران ہے اور مسجد اقصیٰ آنسو بہا رہی ہے کہ قوم کے قیمتی سرمائے کو ذلت اور بے کاری نے جکڑ رکھا ہے۔ اے مسلمانو! اگر یہ سب کچھ اندھیرا نہیں تو اور کیا ہے۔ مسلمانوں ایک بار پھر محمد عربی کی زندگی کی طرف پلٹ آؤ تمہیں پھر نور ایمانی کا وہ مزہ ملے گا جو بدر اور احد کے مجاہدین کو ملا تھا۔ آج پاکستان سے اسلام کی روشنی کو ختم کرنے کے لیے مختلف قسم کے حربے اختیار کئے جا رہے ہیں۔ آج یہ مملکت اسلامیہ اندھیروں میں بُری طرح غرق ہے۔ کبھی الیکشن کا اندھیرا، کبھی جھوٹ، دھوکہ اور بد معاشی کا اندھیرا۔ بدامنی کا اندھیرا۔ قتل و غارت گری کا اندھیرا۔ جلاؤ گھیراؤ کا اندھیرا۔ لاقانونیت کا اندھیرا۔ غنڈہ گردی کا اندھیرا۔ غیر ملکی ایجنٹوں کا اندھیرا سیاست دان الگ قوم کو دھوکہ دیتے ہیں۔ قوم کو اور قومی معیشت کو تباہ و برباد کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ حلال و حرام کا فرق مٹ چکا ہے وقت کی قدر ختم ہوتی جا رہی ہے۔ امت کے قیمتی افراد آدھا دن سوتے ہیں اور آدھی رات جاگ کر ضائع کر دیتے ہیں۔

کبھی آپ نے سوچا کہ آج کتنے ہمارے مسلمان بھائی ہیں جن کو حقیقی کلمے کا مفہوم معلوم نہیں۔ کتنے مسلمان ہیں جن کو نماز کی اہمیت اور فرضیت کا علم نہیں۔ کتنے مسلمان قرآن کی تعلیمات سے نا آشنا ہیں مسلمانوں! کیا تم نے سوچا کہ ہمارے پیغمبر مدنی نے اپنی 63 سالہ زندگی قرآن مجید، اسلام اور توحید کی دعوت دیتے دیتے گزار دی۔ مگر آج ہم مسلمان کس اندھیرے میں جا گرے ہیں آج کتنے لوگ ہیں جنکو قرآن پاک کی حقیقی سمجھ ہے کس کو فکر ہے؟ غزوہ بدر اور غزوہ احد کو سمجھنے والے کتنے لوگ ہیں۔ کافروں کے پیروکار صبح ہی سے اپنے ناپاک عزائم کے لیے کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اسلام کے خادم دوپہر بارہ بجے ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ اندھیرا نہیں تو کیا ہے۔

پیغمبر اسلام نے سمجھایا تھا کہ فجر اور عشاء کی نماز کیلئے خاص طور پر مسجد جایا کرو تمہیں نور اسلام ملے گا۔ مسلمانو! اللہ کی کتاب قرآن مجید نور ہی نور ہے۔ مگر ہم مسجد اور قرآن مجید سے کس قدر دور ہو گئے ہم نے قرآن پاک کی نورانیت سے منہ پھیرا۔ پیغمبری عملی زندگی سے رخ پھیرا تو کافر ہم پر چھا گئے۔

آخر میں شیخ مدنی حفظ اللہ نے اہل یورپ اور اہل مغرب سے پرزور اپیل کی کہ اللہ کے لیے۔ جانوروں جیسی شہوت پرستی کو چھوڑو۔ نائٹ کلبوں کے اندھیروں کو چھوڑو۔ شراب اور شباب کو چھوڑو۔ ہر برائی اور بے حیائی ا

کیا کبھی خیر القرون نے اس طرح محرم الحرام میں ذکر حسین کی محافل وخطبات کا اہتمام کیا؟

سالار کارواں ہے میر حجاز اپنا   بسم اللہ الرحمن الرحیم   اس نام سے ہے باقی آرام جاں ہمارا

جامعہ ابراہیمیہ بالمقابل ریلوے اسٹیشن کنگن پور ضلع قصور میں محرم الحرام کے خطبات

2009ء ماہ جنوری 1430ھ سے

سیدی والی

بزم ارجمنداں کو مزین کرنے، تحقیق، تدقیق سے شرک وبدعت کی تردید کرنے، عطر بیز، عنبر باز

پروفیسر محبوب عوام

کنگن آف کنگن پور

میدان تبلیغ میں ...

علامہ محمد ابراہیم خادم قصوری

انشاءاللہ

دل نواز ایمان فروز ... شرابا ... وجواہر بھیرے اور محترم آبشاریں پھیلانے کے لئے۔

..بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق..

والد گرامی! اب ... جیسی مرض سے سکون محسوس کرتے ہیں۔ اللہ تعالی کے فضل سے شفایابی قریب ترین ہے۔

خطبات جمعۃ المبارک	محرم کا پہلا خطبہ	محرم کا دوسرا خطبہ	محرم کا تیسرا خطبہ	محرم کا چوتھا خطبہ
	شہادت امیر المومنین	فضائل نواسہ رسول	فضائل سیدۃ	فضائل صابرین
	حضرت امام حسین	حضرت امام حسین	حضرت فاطمۃ الزہرا	صبر وشکر

پروفیسر خادم قصوری نے لکھوی، گوندلوی، سلفی، جونا گڑھی، علامہ کلکتوی جیسے محدثین سے اکتساب علم کیا، حضرت مولانا حافظ عبدالرحمن السلفی کی نظامت میں چلنے والی قدیمی درسگاہ کراچی سے سند فراغت حاصل کرنے کے بعد عرصہ 35 سال سے ملک کے طول وعرض میں اپنوں اور بیگانوں کے قلوب کو سحر البیانی سے ... اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

خادم ... توحید وسنت کا ... جماعت ...

— اقتباس از خطابات —

امیر محترم مرکزیہ ... انشاءاللہ   آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس مینار پاکستان لاہور۔ سرگودھا

پروفیسر خادم قصوری کا رابطہ نمبر: 0300-6596434 ✱ 049-4821034

طالب دعا

صاحبزادہ مولانا محمد اسحاق خادم قصوری نائب خطیب کنگن پور ضلع قصور، پنجاب

ایم اے اسلامیات، ایم اے اردو ... پنجاب یونیورسٹی

فون 0300-4421651

ارشد کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر 0301-4957252

ہمارا سوال

عوام اہلسنت جب ذکر حسین رضی اللہ عنہ کی محافل کا اہتمام کرتے ہیں تو بدعت کا فتویٰ لگانے والے غیر مقلدین اہلحدیث آج خود خطبات کے نام پر محرم الحرام میں ذکر حسین رضی اللہ عنہ اور ذکر اہلبیت کی محافل کا انعقاد کر رہے ہیں۔ اب ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

اہلسنت کے سلسلۂ بیعت پر اعتراض کرنیوالے غیر مقلدین اہلحدیث خود بیعت و ارادت پر یقین رکھتے ہیں

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا
پندرہ روزہ
صحیفۂ اہلحدیث کراچی
جلد نمبر ۹۱ | ۱۶/ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ/ ۶/نومبر ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۲۲
Sahifa Ahl-e-Hadis

مسئلہ بیعت بفضل اللہ اب بھی جاری ہے

پاکستان کے مشہور و معروف بلند پایا محقق مورخ اور سوانح نگار محترم مولانا محمد اسحٰق بھٹی اپنی کتاب ہفت اقلیم میں رقم طراز ہیں:

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ مولانا عبدالقادر رائے پوری کا دائرہ بیعت بہت وسیع تھا۔ یہاں چند الفاظ میں یہ عرض کردوں کہ بیعت و ارادت کا سلسلہ اہل حدیث حضرات میں بھی ایک عرصے تک جاری رہا۔

مولانا سید محمد داؤد غزنوی کے جد امجد سید عبداللہ غزنوی کو "حضرت عبداللہ صاحب" کہا جاتا تھا۔ میں ان کے حالات اپنے سلسلۂ تتمہائے ہند کے نویں جلد میں تفصیل سے لکھ چکا ہوں۔ مولانا محی الدین عبدالرحمن لکھوی نے غزنی جا کر ان سے بیعت کی تھی۔ وہ غزنی سے ہجرت کر کے امرتسر کے قریب بستی "خیر دی پنڈ" میں تشریف لائے تو میرے دادا (میاں محمد) کے حقیقی چچا میاں امام دین اور ہماری برادری کے ایک بزرگ حاجی نور الدین بیعت کے لیے ان کی خدمت میں گئے تھے لیکن حضرت عبداللہ صاحب فارسی اور عربی بولتے تھے یا پشتو میں بات کرتے تھے اور یہ حضرات ان کی یہ بات نہیں سمجھ پاتے تھے۔ اس لیے ان کے حلقہ بیعت میں شامل نہ ہو سکے اور پھر ان کے مرید و مبایع مولانا محی الدین عبدالرحمن لکھوی سے بیعت کر لی۔

حضرت عبداللہ صاحب کے صاحب زادگان گرامی حضرت الامام مولانا عبدالجبار غزنوی (جو مولانا داؤد غزنوی کے والد محترم تھے) اور مولانا عبدالواحد غزنوی (جو مولانا داؤد غزنوی کے حقیقی چچا تھے) لوگوں سے بیعت لیتے تھے اور ہمارے علاقے اور خاندان کے بعض ان سے بیعت ہوئے تھے۔

مولانا معین الدین لکھوی کے والد محترم مولانا صوفی محمد علی لکھوی جلیل القدر عالم تھے سنا ہے تمہاران سے کوئی شخص بیعت کرنا چاہتا تو وہ اسے اپنے حلقہ بیعت میں شامل کر لیتے تھے۔

ضلع فیروز پور میں ایک گاؤں "چھینیاں والی" تھا اس میں ایک نہایت متقی بزرگ مولانا کمال الدین قیام فرما تھے جو مسلک اہل حدیث تھے اور ہماری برادری سے تعلق رکھتے تھے اور اس نواح میں مرجع خلائق تھے۔ وہ ان سے بیعت ہوئے تھے۔ اس فقیر کو بھی چھوٹی عمر میں ان کے حلقہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔

حضرت شاہ محمد شریف گھڑیالوی کے تدین و تقویٰ کی بڑی شہرت تھی۔ ان سے بھی لوگ بیعت ہوتے تھے۔ اس گنہگار کو بھی ان کی بیعت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ یہ آزادی سے کئی سال پہلے کی باتیں ہیں۔ صوفی محمد عبداللہ کا سلسلہ بیعت بھی جاری تھا۔

نوٹ: ہم بھٹی صاحب کے علم میں یہ لانا چاہتے ہیں کہ جماعت غرباء اہل حدیث جب قائم ہوئی اسی وقت سے مولانا عبدالوہاب بیعت لیا کرتے تھے۔ جو کہ سنت طریقہ ہے اور وہ بیعت کو اسلامی و شرعی زندگی کے لیے ضروری قرار دیتے تھے۔ یہ بیعت کا سلسلہ ان کی وفات کے بعد بھی جاری رہا اور مولانا عبدالستار سلفی بھی بیعت لیتے تھے ان کے بعد جماعت کے امیر مولانا عبدالغفار سلفی نے بھی بیعت لی اور یہ بیعت کا سلسلہ آج بھی جماعت غرباء اہل حدیث میں جاری ہے۔ مولانا بھٹی کی کتاب کے اقتباس سے معلوم ہوا کہ علماء اہل حدیث بیعت لیتے رہے ہیں۔ صرف مولانا عبدالوہاب ہی بیعت نہیں لیتے تھے البتہ اُن کی بیعت اور ان کی بیعت میں یہ فرق ہے کہ اُن کی بیعت ایک وقت تک رہی اور جماعت غرباء اہل حدیث میں بیعت کا سلسلہ آج تک جاری ہے کیونکہ یہ ایک اسلامی اور شرعی طریقہ ہے۔ فالحمد للہ۔ (مرکزی ادارہ۔ت)

کیا کبھی دورِ رسالت، دورِ صحابہ یا خیر القرون کے دور میں دن مقرر کر کے تین روزہ سالانہ اجتماع منعقد کیا گیا

October 199[illegible]
MONTHLY MAJALLAH AL-DAAWA LAHORE PAKISTAN
Regd. No. CPL-12

لشکر طیبہ کے 300 سے زائد شہداء کے وارثوں اور کتاب و سنت کے فدائیوں کا

مرکزی

اجتماع

5	6	7	نومبر 1997
بدھ	جمعرات	جمعہ	

بمقام مرکز طیبہ مریدکے

منجانب مجاہدین لشکر طیبہ مرکز الدعوۃ والارشاد

۵-چیمبرلین روڈ موچی دروازہ لاہور
فون 7231106 7666878

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا



نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین کا حامل

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہلحدیث

کراچی

جلد نمبر ۹۱ | یکم ربیع الاول ۱۴۳۰ھ / مارچ اول ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۵

مرکزی جمعیت اہل حدیث جام پور کے زیر اہتمام ۲۹ ویں سالانہ عظیم الشان

بتاریخ ۴ اپریل ۲۰۰۹

اہل حدیث کانفرنس جام پور

بروز ہفتہ بوقت دس بجے صبح تا رات گئے تک

بمقام جامعہ محمدیہ اہل حدیث

زیر صدارت	زیر قیادت
حضرت مولانا محمد یسین صاحب راہی مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ڈپٹی سیکریٹری جنرل مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان	فضیلت الشیخ حافظ عبدالکریم صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان مدیر کلیۃ البنات ڈیرہ غازی خان

مقررین

شیر پنجاب حضرت مولانا منظور احمد صاحب گوجرانوالہ

مقرر شیرین بیان حضرت مولانا حافظ محمد بنیامین صاحب اوکاڑہ

ترجمان اہل حدیث مولانا سید محمد سبطین شاہ نقوی صاحب سرگودھا

حضرت مولانا عبید اللہ صاحب انور جہانیاں

ودیگر خطباء عظام ان شاء اللہ

محمد اسمٰعیل ساجد مدیر جامعہ محمدیہ اہل حدیث جام پور فون: 0604-567218 موبائل 0333-8556472,0333-8556473

تفصیلی اشتہار عنقریب شائع کیا جا رہا ہے: ڈیرہ غازی خان۔ راجن پور و قرب وجوار کے احباب مطلع رہیں

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے ہر سال تین روزہ قرآن وحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

تین روزہ سالانہ قرآن و حدیث کانفرنس

بفضل اللہ تعالیٰ مرکزی جماعت غرباء اہل حدیث کراچی کے زیر اہتمام

بتاریخ ۲۸، ۲۹، ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

بمطابق 25، 26، 27 اپریل 2009ء

بروز ہفتہ، اتوار، پیر ان شاء اللہ تعالیٰ

بمقام جامعہ ستاریہ اسلامیہ اورمحمد بن قاسم روڈ

بے حد تزک واحتشام سے منعقد ہو رہی ہے۔
جس میں جید علمائے کرام، محقق ودانشوران خطاب فرمائیں گے۔
قرآن وسنت کے نور سے اپنے قلوب کو منور کر کے مالامال ہو جائیے۔

بیرونی احباب کے لئے قیام وطعام کا انتظام اللہ کے فضل وکرم سے مرکزی جماعت کرے گی۔
اپنی آمد سے مرکز کو ضرور مطلع فرمائیں۔

شعبہ نشر واشاعت
مرکزی دار الامارت جماعت غرباء اہل حدیث
محمدی مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون نمبر 021-2628102
2216835
فیکس نمبر 2632827

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے دن مقرر کر کے ہر سال تین روزہ قرآن وحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے عظیم الشان طریقے سے احترام رمضان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہل حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ | ۱۶ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ / ۸ اگست ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۱۶

Sahifa Ahl-e-Hadis ۶ صحیفۂ اہل حدیث

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تربیت حج کانفرنس کا انعقاد کیا؟

صحیفہ اہل حدیث ۲ Sahifa Ahl-e-Hadis

ماہ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ
اکتوبر 2009

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جماعت غرباء اہلحدیث

کے زیر اہتمام دعوت و تبلیغ کے اجتماعات

احکام، فضائل و مناسک حج

تربیت حج کانفرنس

تمام اجلاس بعد نماز مغرب منعقد ہوں گے ان شاء اللہ

زیر انتظام شعبہ دعوت و تبلیغ مرکزی دار الامارت

جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان

Ph: 32628102 - 32216835

زیر امارت
حافظ مولانا فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن سلفی
امیر جماعت غرباء اہل حدیث

- 4 / 24 — مقرر: شیخ محمد انس مدنی صاحب، حافظ جواد مدنی
- 5 / 25 — مقرر: مفتی محمد ادریس سلفی صاحب، حافظ جاسم سلفی صاحب
- 5 / 25 — مولانا عبدالخالق آفریدی، مولانا محمد طفیل صاحب
- 9 / 29 — مقرر: قاری ابراہیم صاحب، مولانا عبدالوکیل ثاقب صاحب
- 12 / 01 — قاری محمد جوناگڑھی صاحب، مولانا حبیب سالم
- 13 / 2 — مقرر: مولانا دلاور خان رحمانی صاحب
- 18 / 7 — عبدالقدیر شاہ صاحب، محمد جابر صاحب
- 19 / 8 — مقرر: مولانا عبدالخالق آفریدی، مولانا حافظ محمد نعیم صاحب
- 23 / 12 — شیخ محمد انس مدنی صاحب، محمد صادق
- 6 / 26 — مقرر: حافظ محمد سلفی صاحب، مولانا عبدالحی صاحب
- 11 / 31 — مولانا محمود احمد حسن صاحب
- 12 / 1 — مقرر: مفتی محمد ادریس سلفی صاحب
- 16 / 5 — مولانا محمد احمد نجیب صاحب، مولانا یوسف نعیم صاحب
- 19 / 8 — مقرر: مولانا محمد طفیل عاطف صاحب، قاری بشیر صاحب
- 20 / 9 — محمد خالد صاحب، معید اللہ صاحب
- 25 / 14 — مقرر: مولانا محمد سلیمان چنگوانی صاحب، مولانا محمد عمیر صاحب

دین میں اضافہ کی بات کرنیوالے اپنی درسگاہ میں تکمیل صحیح بخاری منا کر دین میں خود اضافہ کر رہے ہیں

ماہنامہ حرمین جہلم

جلد نمبر 19 | ذوالقعدہ، ذوالحجہ 1430ھ بمطابق نومبر، دسمبر 2009ء | شمارہ نمبر 11-12

جامعہ علوم اثریہ جہلم

5 نومبر 2009 بروز جمعرات

16 ذیقعد

تقریب تکمیل صحیح بخاری شریف

جلسہ تقسیم اسناد

حافظ احمد حقیق

بعد عصر 3:30

عبدالسلام

نامور سکالر پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی حفظہ اللہ

عبدالرزاق

محمد اکرم جمیل

عصمت اللہ

عبدالرحیم

عبدالرشید

ریاض قدیر

نفاذ اسلام کارواں

5 نومبر بروز جمعرات

مرکزی جمعیت اہل حدیث، یوتھ فورس، سٹوڈنٹس فیڈریشن جہلم

میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کو بدعت کہنے والے شانِ رسالت کانفرنس منا رہے ہیں

جماعتی خبریں

○ کارروائی شانِ رسالت کانفرنس

ہر سال کی طرح اس سال بھی دارالحدیث جامعہ معاویہ کے سالانہ امتحانات کے نتائج پر 13 مئی بروز ہفتہ نماز عشاء تقسیم انعامات کے سلسلے میں ایک کانفرنس منعقد کی گئی اس کانفرنس کا مقصد دین اسلام کی روشنی سے لوگوں کو آشنا کروانا تاکہ وہ اپنے بچوں کی درست تعلیم و تربیت کریں اور انہیں دین حنیف کی تعلیم سے آراستہ کر کے دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ دوسرا مقصد طالب علموں کی حوصلہ افزائی بھی ہوتا ہے۔ تاکہ وہ پہلے سے زیادہ محنت کریں۔ اور اس دفعہ انعامات نہ حاصل کر سکنے والے طالب علم آئندہ سال انعام حاصل کرنے کی خواہش میں پہلے سے زیادہ محنت کر کے اچھی پوزیشن حاصل کر سکے۔

کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ جامعہ ہی کے ایک طالب علم محمد آصف رحمانی نے کی۔ اس کے بعد اور بھی بہت سے طالب علموں نے تلاوت قرآن پاک پیش کی۔ تلاوت پاک کے بعد جامعہ کے طالب علم علی اکبر نے نعت رسول مقبول پیش کی۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقررین نے خطابات سے لوگوں کو نوازا۔ جس میں مولانا اسلم تھلوی صاحب خطیب جامع مسجد محمدی غرباء اہلحدیث نے شان رسالت پر مفصل خطاب فرمایا اس کے علاوہ مولانا اسلم شاہد روی، عمر فاروق اور مولانا اسحاق رحمانی آف اوکاڑہ نے بھی خطاب فرمایا۔ اس کے بعد تقسیم انعامات کا سلسلہ شروع ہوا جس میں درس نظامی کی پہلی اور چوتھی اور شعبہ حفظ میں پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

شعبہ حفظ	درس نظامی کلاس چہارم	درس نظامی کلاس اول
احسن صدیقی اول	ابوذر ہاشمی اول	عقیل بٹ اول
عمر مشتاق دوم	احسن صدیقی دوم	زاہد شریف دوم
زاہد شریف سوم	-	عبدالوہاب سوم

انعامات مولانا حسن محمد صاحب امیر جماعت غرباء اہلحدیث ضلع گوجرانوالہ نے اپنے دست مبارک سے طالب علموں میں تقسیم کیے۔

تقسیم انعامات کے بعد مقرر شیریں زبان آواز یزدانی قاری حنیف ربانی صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا جس میں انھوں نے سیرت ابراہیم علیہ السلام کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

سب سے آخر میں مولانا حسن محمد صاحب نے دعا فرما کر آج کی اس کانفرنس کا اختتام فرمایا۔

کانفرنس مولانا حسن محمد صاحب امیر جماعت غرباء اہلحدیث ضلع گوجرانوالہ کی زیر صدارت ہوئی اور سٹیج سیکریٹری کے فرائض مولانا محمد ادریس ہاشمی صاحب نے سرانجام دیے۔ علاوہ ازیں امیر جماعت غرباء اہلحدیث ڈھڈیال ضلع چکوال، حاجی محمد شفیع خاں نائب امیر ضلع چکوال، جناب جاوید اقبال خاں شروانی امیر ضلع راجن پور، مولانا نورالحسن صاحب آف فاضل پور۔ مولانا عبد الکریم ناول امیر جماعت دھنڈی، رانا عبدالرحمٰن آف میروال۔ محمد ایوب ناول آف دھنڈی اور دیگر کئی احباب جماعت نے بیرون لاہور سے شرکت فرمائی۔

رپورتاژ = ابوبکر صدیق مغل۔ محمد گلفام گوجر

ہمارا سوال

میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کو بدعت اور دین میں اضافہ کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث اپنی درسگاہ میں شان رسالت کانفرنس منا رہے ہیں۔ تلاوت قرآن، نعت شریف اور خطابات ہوئے۔ کیا یہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون سے ثابت ہے؟ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اس طرح اہتمام کیا؟

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اس طرح عظیم الشان اصلاح معاشرہ کانفرنس منائی؟

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مذہبی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مذہب پیش کرنے والا

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہلِ حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ | ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۱۲

Sahifa Ahl-e-Hadis

۱۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ — مطابق جون ۲۰۰۹ء

جماعت غرباء اہل حدیث کے زیر اہتمام دعوت و تبلیغ کے اجتماعات

اصلاح معاشرہ کانفرنس

تمام اجلاس بعد نماز مغرب ہوں گے

زیر صدارت

مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی

امیر جماعت غرباء اہل حدیث

محمد طفیل — جابر ظہیر

محمد ادریس سلفی — ہمام سلفی

قاری محمد حنیف گوندھی — محمد خالد

محمد اسحٰق شاہد — محمد احمد نجیب

محمد انس مدنی صاحب — جواد مدنی

صہیب شاہد — محمد صادق

محمد ابراہیم — حافظ محمد نعیم

عبدالخالق آفریدی — عبدالحی عابد

محمد سلفی — عبدالقدیر شاہ

سعید اللہ صاحب — نصر اللہ حسن

دلاور خان رحمانی — باسم سلفی

محمود احمد حسن — عبدالوکیل

Ph: 2628102 - 2216835

شعبہ دعوت و تبلیغ مرکزی دارالامارت جماعت غرباء اہل حدیث

محمدی مسجد محمد بن قاسم روڈ کراچی

ہماری نسبتوں کو بدعت کہنے والو! کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ سلفی، مدنی، مکی اور محمدی لکھا؟

اب گائے اور اونٹ کی قربانی مرحومین (غیر اللہ) کی جانب سے کیسے جائز ہوگئی؟

Sahifa Ahl-e-Hadis
1
صحیفہ اہل حدیث

قربانی کی کھالیں

جامعہ ستاریہ اسلامیہ (بلاک نمبر 6 گلشن اقبال)

اور

مدرسہ عربیہ اسلامیہ دار السلام (محمدی مسجد برنس روڈ)

کے دینی طلباء کے لیے عنایت کیجئے۔

یہاں دور دور سے آئے ہوئے طلبا قرآن وحدیث کا علم حاصل کر رہے ہیں' جامعہ میں مقیم نادار طلباء کے تمام اخراجات جامعہ سے بفضل اللہ پورے کئے جاتے ہیں۔ دور حاضر میں دینی علوم سے جس قدر دوری ہورہی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ تمام مسلمان دینی مدارس کو اپنی اعانت سے زیادہ سے زیادہ تقویت پہنچائیں اور اسلامی علوم جامعہ ستاریہ اسلامیہ اور مدرسہ عربیہ اسلامیہ دار السلام کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر دینی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت یہ ہے کہ آپ قربانی کی کھالیں اور گوشت جامعہ اور مدرسہ کے لیے دیں یہ آپ کے ہر تعاون کے مستحق ہیں۔ بیرونی احباب کھالیں فروخت کر کے اس کی رقم منی آرڈر سے روانہ فرمادیں۔ رسید بھجوادی جائے گی۔

کراچی کے مختلف مقامات پر 50 سے زائد ذیلی مراکز قائم ہیں۔ آپ کے ایک فون پر جامعہ کے طلباء اور دیگر کارکن آپ کی خدمت میں پہنچ جائیں گے۔ (ان شاء اللہ)

گائے اور اونٹ کی قربانی میں اپنی طرف سے یا مرحومین کی جانب سے حصہ ڈالیے

ہر سال کی طرح اس سال بھی مرکز کی جانب سے شراکتی قربانی کا معقول انتظام کیا گیا ہے

گائے کی قربانی فی حصہ =/5000	اونٹ کی قربانی فی حصہ =/5000

رابطہ کیلئے

1- محمدی مسجد (برنس روڈ) 32628102-32632692

2- جامعہ ستاریہ اسلامیہ (گلشن اقبال) 34993313-34818184

ناظم چرم قربانی

حافظ عبدالجبار سلفی

ہمارا سوال

غیر اللہ کے ایصال ثواب کیلئے قربانی اور نذر و نیاز کو حرام کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث اشتہار دے رہے ہیں کہ گائے اور اونٹ کی قربانی اپنے مرحومین کی جانب سے کریں، جب بزرگوں کے ایصال ثواب کیلئے کی جانے والی نذر و نیاز اور جانوروں کی قربانی آپ کے نزدیک حرام ہے تو یہ کام اب آپ کے لئے کیسے جائز ہوگیا؟

غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے انبیاء کرام کی بعد از وصال حیات وتصرفات کو تسلیم کرلیا؟

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مسلکی، علمی، سیاسی، اخلاقی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا

پندرہ روزہ

صحیفۂ اہلِ حدیث کراچی

جلد نمبر ۹۱ | ۱۶ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ/ ۱۰ جولائی ۲۰۰۹ء | شمارہ نمبر ۱۴

Sahifa Ahl-e-Hadis — ۹ — صحیفۂ اہلحدیث

(دوسری قسط)

معراج مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مشاہدہ جنت و دوزخ

جنت کیونکہ سدرۃ المنتہیٰ کے قریب ہے جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ عند سدرۃ المنتھی ۝ عندھا جنۃ المأویٰ۔ اس لئے حضرت ابو سعید خدریؓ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ بیت المعمور میں نماز پڑھنے کے بعد سدرۃ المنتہیٰ کی طرف بلند کر کے پھر سدرۃ المنتہیٰ کے بعد جنت کی طرف بلند کئے گئے اور جنت کی سیر کے بعد آپ ﷺ کو جہنم دکھائی گئی۔ (الخصائص الکبریٰ ص ۱۶۹ ج ۱)

مقام صریف الاقلام:-

بعد ازاں پھر آپ ﷺ کو عروج ہوا اور ایسے مقام پر پہنچے کہ جہاں صریف الاقلام کو سنتے تھے لکھنے کے وقت قلم کی جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو صریف الاقلام کہتے ہیں اس مقام پر قضاء و قدر کے قلم مشغول کتابت تھے۔ ملائکۃ اللہ امور الٰہیہ کی کتابت اور احکام خداوندی کی لوح محفوظ سے نقل کر رہے تھے۔ (زرقانی ص ۸۸ ج ۶)

تنبیہ: احادیث میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہیٰ کے بعد ہے اس لئے کہ احادیث میں مقام صریف الاقلام کا عروج سدرۃ المنتہیٰ کے بعد لفظ "ثم" سے ذکر کیا گیا ہے نیز سدرۃ المنتہیٰ کو اس لئے سدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں کہ اوپر سے جو احکام نازل ہوتے ہیں ان کا منتہیٰ یہی مقام ہے معلوم ہوا کہ سدرۃ منتہیٰ کے اوپر کوئی اور مقام ہے کہ جہاں سے تدابیر عالم سے متعلق احکام تکوینیہ کا نزول ہوتا ہے۔ وہ یہی مقام صریف الاقلام ہے گویا کہ یہ مقام تدابیر الٰہی و مقادیر خداوندی کا بلا تشبیہ و تمثیل مرکزی دفتر اور صدر مقام ہے۔

سدرۃ المنتہیٰ اور جنت اور جہنم کے بعد آپ ﷺ کو اس مقام کا معائنہ کرایا گیا نیز روایات حدیث میں نمازوں کی فرضیت اور مکالمہ خداوندی کا ذکر صریف الاقلام کے بعد آیا ہے اس سے بھی یہی معلوم اور مفہوم ہوتا ہے کہ مقام صریف الاقلام سدرۃ المنتہیٰ کے بعد ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (سیرۃ المصطفیٰ ص ۳۰۲)

اللہ تعالیٰ سے شرف ہمکلامی اور انعام

اللہ تعالیٰ نے ہزاروں نور کے پردوں کے پیچھے سے براہ راست اپنے پیغمبر ﷺ سے ہمکلامی کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وحی کے وقت مجھ پر بادل چھا گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ملا کہ اے محمد ﷺ میں نے تیرے اور تیری امت کیلئے دن رات میں پچاس نمازیں مقرر کی ہیں صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس وقت تین عطیے رحمت فرمائے۔

۱۔ پچاس نمازیں۔ ۲۔ خواتیم سورۃ بقرۃ

۳ اور تیسرا عطیہ آپ کو یہ عطا کیا گیا کہ جو شخص آپ ﷺ کی امت میں سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ گردانے، اللہ تعالیٰ اس کے کبائر سے درگزر فرمائے گا یعنی کبیرہ گناہ کے مرتکب کو کافروں کی طرح ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں نہ ڈالے گا کسی کو انبیاء کرام کی شفاعت سے معاف کردے گا اور کسی کو ملائکہ کرمین کی شفاعت سے اور کسی کو اپنی خاص رحمت اور عنایت سے جس کے قلب میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا بالآخر وہ بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا۔

واپسی اور مفید مشورہ

آں حضرت ﷺ اللہ تعالیٰ سے احکام و ہدایات لے کر بصد ہزار مسرت و ابتہاج واپس ہوئے واپسی میں پہلے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے ملے حضرت ابراہیم نے ان احکام و ہدایات اور فریضہ نماز وغیرہ کے متعلق کچھ نہیں فرمایا (کمافی فتح الباری باب المعراج)

بعد ازاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزر ہوا انہوں نے دریافت کیا کہ کیا حکم ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا دن رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں بنی اسرائیل کا خوب تجربہ کر چکا

تھا وہ سب اسی کی تلاش میں گئے ہوئے تھے اور میں ان کے کجاوں کے پاس گیا تو وہاں کوئی نہ تھا اور ایک کوزہ میں پانی رکھا ہوا تھا وہ میں نے پی لیا اس کے بعد فلاں قبیلہ کے تجارتی قافلے پر فلاں مقام پر ہمارا گذر ہوا جب براق ان کے قریب ہوا تو اونٹ دہشت سے ادھر ادھر بھاگ گئے اور ان میں سے ایک سرخ اونٹ تھا جس پر دو خروار (گون) سیاہ اور سپید تھے تو وہ بیہوش ہو کر گیا اس کے بعد فلاں قبیلہ کے تجارتی قافلے پر فلاں مقام میں ہمارا گذر ہوا جس میں سب سے آگے ایک خاکی رنگ کا اونٹ تھا اور اس پر سیاہ ٹاٹ اور دو سیاہ خروار (گون) تھے اور یہ قافلہ عنقریب تمہارے پاس آنے والا ہے لوگوں نے دریافت کیا کہ کب تک؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بدھ کے روز تک آجائے گا۔ چنانچہ ٹھیک اسی طرح ہوا جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا اور ان قافلوں نے بھی آپ ﷺ کے بیانات کی تصدیق کی جب قریش پر اللہ تعالیٰ کی حجت تمام ہوگئی اور اس محیر العقول سفر کی خود ان کی قوم نے شہادت دی تھی تو اب معاندین کیلئے بھی اس کے سوا کوئی راستہ باقی نہ رہا تو آپ ﷺ کے اس سفر کو سحر اور آپ کو (معاذ اللہ) جادوگر کہہ کر کھڑے ہو گئے۔

مختلف آسمانوں پر انبیاء کی ملاقات کا راز:۔

مختلف آسمانوں پر الگ الگ انبیاء علیہم السلام کی ملاقات بہت سی نصائح دینی پر مشتمل ہے۔

۱۔ پہلی بات تو یہ کہ جس طرح شاہان عالم معزز مہمان کے اکرام کے لئے اپنی خالص سے لے کر دربار خاص تک درجہ بدرجہ امراء عظام کو مقرر کرتے ہیں اسی طرح ان انبیاء کرام کا تعین بھی آسمان اول سے آسمان ہفتم تک کیا گیا۔

۲۔ حضرت آدم علیہ السلام اول البشر ہیں اول الانبیاء ہیں اس لئے ان کا تعلق آسمان اول سے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام ہیں جن کو ترک جنت کا الم اٹھانا پڑا مگر جب زمین پر آئے اور خلافت الارض کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور ان کی اولاد در اولاد سے زمین آباد ہوگئی تب ان کا وہ الم سرور میں بدل گیا۔

نبی ﷺ بھی احب البلاد عند اللہ ترک کرنے والے تھے لیکن اقامت مدینہ طیبہ اشاعت اسلام اور نشر علوم کا سبب تھی یہیں سے نصرت و فتح کے اسلام بلند ہوئے اور یہی بلدہ طیبہ حضور ﷺ کے سانحہ کا بھی مستقر ثابت ہوا۔

۳۔ حضرت یحیٰی و عیسےٰ علیہم السلام میں قرابت نسبی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اصطباغ بھی حضرت یحیٰی علیہ السلام سے پایا تھا۔

احوال زہد و محنت میں دونوں متحد الاحوال ہیں اس لئے۔۔۔ دونوں ایک ہی مقام پر جمع تھے اور دونوں کو نبی ﷺ کے زہد و توکل اور اعراض عن الخلق، مستقبل کا کہلانا بھی مقصود تھا۔ یحیٰی علیہ السلام نے اپنا کام عیسیٰ مسیح پر چھوڑا تھا اور عیسیٰ مسیح نے کمال صداقت اور تمام حقانیت کا حضور ﷺ کے ہاتھوں سے پورا ہونا بتلایا تھا لہذا ضروری تھا کہ دونوں بزرگوار اپنی بہترین تمناؤں کو تکمیل شدہ حالت میں دیکھ لیتے۔

۴۔ یوسف علیہ السلام کے احوال مبارکہ کو نبی ﷺ سے مماثلت کلی ہے دونوں صاحب الجمال والکمال ہیں دونوں کو امتحانات ساتھ دینے پڑے دونوں میں عفو کرم کا وفور تھا دونوں نے اخوان جفا پیشہ و لا تثریب علیکم الیوم کے مژدہ سے جان بخشی فرمائی ہے دونوں صاحب امر و حکومت ہیں اور دنیا سے پوری قلمرانی حکمرانی اور جاہ و جلال کے ساتھ رخصت ہوئے ہیں۔

۵۔ فلک چہارم پر ادریس علیہ السلام کی ملاقات ہوئی۔ کثرت درس او ر شغل تعلیم اور شغف تدریس میں ادریس علیہ السلام کا خاص درجہ ہے۔ اور یہی کیفیت نبی ﷺ کی تھی **یزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ** حضور ہی کے القاب گرامی میں داخل ہے۔

۶۔ پانچویں پر ہارون ملے ہارون علیہ السلام اپنی قوم و امت میں ہر دلعزیز اور محبوب قلوب تھے ہارون علیہ السلام مسجد کے امام تھے ہارون علیہ السلام تفرقہ بازی کو سب سے برا سمجھتے تھے اور یہ وہ صفات عالی ہیں جن کے انوار حضور کی سیرت میں واضح و آشکار ہیں۔

۷۔ چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہوئی یہ صاحب شریعت بھی ہیں صاحب کتاب بھی، غازی و مجاہد بھی، مہاجر و مناظر بھی نبی علیہ السلام کے ساتھ ان محاسن میں مشابہ تو ہیں ان کا رتبہ ان مجموعی محاسن کی وجہ سے پانچویں آسمان والے انبیاء سے بڑھ کر خاص امتیاز رکھتا ہے۔

۸۔ ساتویں آسمان پر سیدنا ابراہیم صلی اللہ وآلہ وبارک وسلم نظر آئے۔ یہی بانی کعبہ مقدسہ ہیں اور یہی کعبہ آسمانی بیت المعمور) کے مہتمم ہیں۔ یہی امام خلق ہیں، خلیل الرحمن ہیں۔ نبی ﷺ نے کعبہ کو ارجاس و اوثان سے پاک کیا نبی ﷺ کی مرضی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کے لئے کعبہ کو قبلہ نماز بنایا نبی ﷺ ہی نے ملت حنیفیہ کو زندہ کیا نبی ﷺ ہی نے مناسک حج و سنت ابراہیمیہ کے مطابق تعلیم فرمایا نبی ﷺ ہی نے اپنے نام کے ساتھ ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پاک کے نام کو شامل فرمایا۔ نبی ﷺ علیہ

ہمارا سوال

صحیفہ اہلحدیث میں مضمون شائع کر کے غیر مقلدین اہلحدیث نے معراج کی رات حضور ﷺ کی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ملاقات کا ذکر کیا۔ حالانکہ جتنے بھی [انبیاء کرام] علیہم السلام سے ملاقات مذکور ہے، وہ تمام وصال فرما چکے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین اہلحدیث حضرات نے اہلسنت کے اس عقیدے کو تسلیم کرلیا کہ انبیاء کرام علیہم السلام بعد از وصال بھی جسم و جسمانیت کے ساتھ حیات ہیں اور اپنے رب کی عطا سے جب چاہیں، جہاں چاہیں، تشریف لے جاسکتے ہیں۔ اگر یہ عقیدہ غلط ہوتا تو بعد از وصال انبیاء [کرام] جسم و جسمانیت کے ساتھ آسمانوں پر آقا ﷺ سے کیسے ملاقات کرتے؟

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں مجاہد کسان کانفرنس اور علماء سیمینار کی تقاریب کا انعقاد کیا گیا؟



جلد 3 شمارہ 33 17 تا 23 رجب 1425ھ بمطابق 4 تا 10 ستمبر 2004ء

شعبہ کسان کے زیر اہتمام

مجاہد کسان کانفرنس

10 ستمبر 2004ء 12 بجے

بمقام جامع مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور

خطبہ جمعہ و خصوصی خطاب

پروفیسر حافظ محمد سعید

امیر جماعۃ الدعوۃ پاکستان

حاجی مقبول احمد شعبہ کسان جماعۃ الدعوۃ پاکستان لاہور

جامعہ الدعوۃ الاسلامیہ کے زیر اہتمام

تقریب صحیح بخاری

علماء سیمینار

جمعرات 16 ستمبر 2004ء

بمقام مرکز طیبہ مریدکے

شعبہ علماء، دعوت و اصلاح جامعہ مسجد القادسیہ چوبرجی لاہور
042-7240946
0300-8426941

ہمارا سوال

دین میں نئی چیز اہلحدیث فرقے کے نزدیک بدعت ہے تو پھر یہ مجاہد کسان کانفرنس اور علماء سیمینار جو کہ دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں نہیں منائے جاتے تھے، کیا یہ بدعت نہیں.....؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

چوتھی سالانہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس ان شاء اللہ

مورخہ 4 ستمبر 2004 بروز ہفتہ بعد نماز عشاء

زیر صدارت حافظ محمد ابراہیم سلفی حفظہ اللہ

خصوصی خطاب پروفیسر حافظ محمد سعید حفظہ اللہ

بمقام مین روڈ آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور

قاری محمد یعقوب شیخ حفظہ اللہ

قاری محمد یسین بلوچ حفظہ اللہ

فون: 0333-4316307

جماعۃ الدعوۃ پاکستان سیکٹر وفاقی کالونی لاہور

مورخہ 13 ستمبر بروز سوموار

سیرت النبی ﷺ کانفرنس

بمقام جامع مسجد توحیدیہ اہلحدیث چک R-33/2 نزد بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ

- محترم امیر حمزہ صاحب
- یسین بلوچ صاحب
- محمد خالد سیف الاسلام صاحب
- غازی ابو سعید (زونل مسئول ساہیوال)
- غازی ابو جبران (مسئول اوکاڑہ)

الداعی الی الخیر جماعۃ الدعوۃ چک R-33/2 نزد بابا فرید شوگر مل اوکاڑہ فون 513633
ضلع دفتر جامع مسجد القادسیہ ماڈل ٹاؤن اوکاڑہ 526037

ہمارا سوال

حضور ﷺ کی 63 سالہ ظاہری حیات میں کبھی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟

کیا خلفائے راشدین کے دور خلافت میں کبھی سیرت النبی ﷺ کانفرنس منائی گئی؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں ورنہ اپنے فتوے کے مطابق بدعتیوں میں اپنا نام درج کروائیں

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں قرآن وحدیث کانفرنس منعقد ہوئی؟

البرکة مع الجماعة

ید الله علی الجماعة

چلو چلو جامعہ ستاریہ محمدی چوک برنس روڈ چلو سب ملکر چلو

مرکزی جماعت غرباء اہلحدیث پاکستان کے زیر اہتمام موحدین کا عظیم الشان

72 واں سالانہ مرکزی اجتماع

قرآن وحدیث کانفرنس

زیر امارت: مولانا حافظ عبدالرحمن سلفی

پہلا سیشن
ہفتہ 25- اتوار 26 اپریل
جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال

تیسرا اجتماع
پیر 27 اپریل 2009
محمدی چوک برنس روڈ

ملک بھر سے ممتاز جید علماء کرام، محدثین، زعماء، جماعتی بزرگ، قراء وشعراء تشریف لا رہے ہیں
کانفرنس میں آپ اور آپ کے دوست احباب رفقاء کار شرکت کو لازمی بنائیں۔ شکریہ

الداعی الی الخیر

مرکزی دار الامارت محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون: 4993313-4818184-2216835-2628102
فیکس: 2632827-4979952 ویب سائٹ: www.jgai.org

انشاء اللہ تمام اجلاس بعد نماز عشاء ہوں گے

ہمارا سوال

میلاد مصطفیٰ کانفرنس پر اعتراض کرنے والے قرآن وحدیث کانفرنس کا ثبوت دیں؟

کیا وارثان انبیاء کانفرنس کا انعقاد بدعت نہیں؟

The Periodic JARRAR Karachi
جرّار کراچی

سلسلہ نمبر 84 جمعۃ المبارک 10 شعبان 1431ھ بمطابق 23 جولائی 2010ء جرار انٹرنیٹ پر ملاحظہ فرمائیں www.jarranews.com فون 042-38720257

راولپنڈی: مرکز حدیبیہ میں وارثان انبیاء کانفرنس کا عظیم الشان انعقاد

سالانہ امتحانات کے نتائج پر حافظ عبدالرحمن مکی، مفتی عبدالرحمن عابد، پروفیسر عبدالستار بھٹی کے ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطابات

کیا کبھی دور رسالت میں کتابوں کی تعارفی تقریب اور تقریب صحیح بخاری کا انعقاد کیا گیا

علمی تحقیقی اور جدید اسلوب کی حامل منفرد تفسیر
قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ پر مشتمل منہج سلف کی ترجمان
تفسیر دعوۃ القرآن
کی
تعارفی تقریب
ان شاء اللہ
بتاریخ 1 اگست بروز اتوار صبح 10 بجے
بمقام مرکز القادسیہ، چوبرجی چوک لاہور
محمد سعید
دینی جماعتوں کے قائدین، جید علماء کرام، شیوخ الحدیث اور دانشور و اہل قلم حضرات اظہار خیال فرمائیں گے
دار الاندلس

بسم اللہ الرحمن الرحیم
تقریب صحیح بخاری
تقسیم اسناد و انعامات
خصوصی خطاب
فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرحمن مکی حفظہ اللہ
25 جولائی بروز اتوار 2010
حافظ عبدالسلام بھٹوی
محمود احسن
محمد یوسف طیبی
لیاقت شیری
عبدالرزاق ساجد
جامعۃ الدراسات الاسلامیہ
021-4979621

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں قرآن وحدیث کانفرنس منعقد ہوئی؟

یدُ اللہ علی الجماعۃ

البرکۃ مع الجماعۃ

چلو چلو جامعہ ستاریہ محمدی چوک برنس روڈ چلو سب ملکر چلو

مرکزی جماعت غرباء اہلحدیث پاکستان کے زیر اہتمام ... کا فقید المثال

72 واں سالانہ مرکزی اجتماع

قرآن و حدیث کانفرنس

زیر امارت: مولانا حافظ عبد الرحمٰن سلفی

پہلا اجلاس
ہفتہ 25 - اتوار 26 اپریل
جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال

تیسرا اجتماع
پیر 27 اپریل 2009
محمدی چوک برنس روڈ

ملک بھر سے ممتاز جید علماء کرام، محدثین، زعماء، جماعتی بزرگ، قراء و شعراء تشریف لا رہے ہیں
کانفرنس میں آپ اور آپ کے دوست احباب رفقاء کار شرکت کو لازمی بنائیں۔ شکریہ

الداعی الی الخیر

مرکزی دار الامارت محمدی مسجد، محمد بن قاسم روڈ کراچی
فون: 4993313-4818184-2216835-2628102
فیکس: 2632827-4979952 ویب سائٹ: www.jgai.org

انشاء اللہ تمام اجلاس بعد نماز عشاء ہوں گے

ہمارا سوال

میلادِ مصطفیٰ کانفرنس پر اعتراض کرنے والے قرآن وحدیث کانفرنس کا ثبوت دیں؟

کیاوارثان انبیاء کانفرنس کا انعقاد بدعت نہیں؟

The Periodic
JARRAR
Karachi

جرار کراچی

سلسلہ نمبر 84 جمعۃ المبارک 10 شعبان 1431ھ بمطابق 23 جولائی 2010ء، جرار انٹرنیٹ پر ملاحظہ فرمائیں www.jarranews.com فون 042-38720257

راولپنڈی مرکز حدیبیہ میں وارثان انبیاء کانفرنس کا عظیم الشان انعقاد

سالانہ امتحانات کے نتائج پر حافظ عبدالرحمن مکی، مفتی عبدالرحمن عابد، پروفیسر عبدالستار حمادی کے ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطابات

(باقی صفحہ 51)

کیا کبھی دور رسالت میں کتابوں کی تعارفی تقریب اور تقریب صحیح بخاری کا انعقاد کیا گیا

علمی تحقیقی اور جدید اسلوب کی حامل منفرد تفسیر
قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ پر مشتمل منہج سلف کی ترجمان

تفسیر دعوۃ القرآن

کی

ان شاء اللہ
تعارفی تقریب

محمد سعید

بتاریخ 1 اگست بروز اتوار صبح 10 بجے
بمقام مرکز القادسیہ، چوبرجی چوک لاہور

دارالاندلس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریب صحیح بخاری

تقسیم اسناد و تقسیم انعامات

خصوصی خطاب

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرحمن مکی حفظہ اللہ

25 جولائی بروز اتوار
2010

حافظ عبدالسلام بھٹوی

محمود احمد حسن — محمد یوسف بٹ — عبدالرزاق ساجد

جامعۃ الدراسات الاسلامیہ
021-4979621

کیا کبھی دورِ صحابہ وتابعین میں سالانہ تکمیل بخاری شریف کی تقریب کا انعقاد کیا گیا؟

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 12 شمارہ 313 منگل 7 شعبان المعظم 1431ھ 20 جولائی 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

امت مسلمہ اسلامی تعلیمات پر عمل کرکے کامیابی حاصل کرسکتی ہے، مولانا محمود

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ ستاریہ اسلامیہ کے شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن نے کہا ہے کہ حلال رزق اور عمل صالح وہ ہتھیار ہیں جو ہر محاذ پر امت مسلمہ کو کامیابی سے ہمکنار کرسکتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشن اقبال کی 26 ویں سالانہ تکمیل بخاری شریف کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب کی صدارت پروفیسر حافظ محمد سلفی نے کی۔ مولانا محمود حسن نے کہا کہ اگر مسلمان اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو وہ اسلام دشمن قوتوں پر غلبہ حاصل کرسکتے ہیں۔

کیا کبھی حضور ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فتح مکہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 12 شمارہ 347 پیر 12 رمضان المبارک 1431ھ 23 اگست 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

فتح مکہ سے قرآن کی حقانیت وصداقت ثابت ہوتی ہے، مولانا یوسف سلفی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت اہلحدیث سندھ کے چیف آرگنائزر مولانا یوسف سلفی نے کہا ہے کہ فتح مکہ سے قرآن کی حقانیت وصداقت ثابت ہوتی ہے، عالمی دنیا فتح مکہ کے تاریخی خطبے و پیار امن انسانیت کے بنیادی حقوق کا تحفظ ملتا ہے، ان خیالات کا اظہار انھوں نے مرکز اہلحدیث میں منعقدہ "فتح مکہ کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس سے بدل احمد سلفی، مولانا اکرم سلفی، حافظ فضیل الرحمن ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ یوسف سلفی نے کہا کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم نے جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا وہ انسانی حقوق کا محافظ اور انسانی مساوات اور انسانیت کی حقیقی ضمانت فراہم کرتا ہے۔

کیا کبھی حضور ﷺ یا صحابہ کرام نے جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس اور اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 10 روپے

جلد 64 — جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء — نمبر 309

ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی

ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دوروزہ 2 روزہ آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ ابو الحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی۔ کانفرنس کی صدارت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 10 روپے

جلد 64 — پیر 17 رجب المرجب 1421ھ 16 اکتوبر 2000ء — نمبر 309

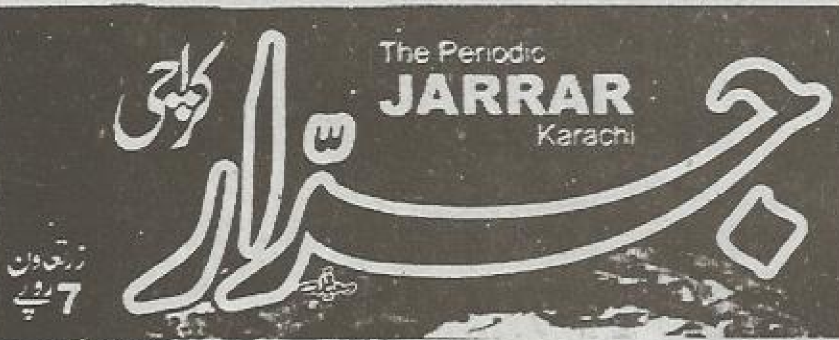
27 اکتوبر کو رانی باغ میں جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس ہوگی

یہود و نصاریٰ مسلمانوں کیخلاف کھل کر میدان میں آچکے ہیں، کمانڈر بشیر الٰہی محمدی

حیدرآباد (نمائندہ جنگ) مجاہدین لشکر طیبہ کی جانب سے 27 اکتوبر کو رانی باغ حیدرآباد میں منعقد ہونے والی جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس کشمیر و فلسطین میں جاری جہاد کیلئے اہم ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار مجاہدین لشکر طیبہ کے زونل کمانڈر بشیر الٰہی محمدی نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج یہود و نصاریٰ مسلمانوں کے خلاف کھل کر میدان میں آچکے ہیں ان حالات میں جہاد کانفرنس کے انعقاد سے نہ صرف نوجوان مسلمانوں کی روح بیدار ہوگی بلکہ انہیں دنیا بھر کے مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم اور اس کے اسباب و حقائق سے بھی آگاہی حاصل ہوگی جس سے جہاد کو فروغ دینے کی کوششوں کو بھی مدد ملے گی۔

ہمارا سوال: بقول حافظ سعید کے کہ وہ کام جو حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کر سکتے تھے مگر نہیں کیا، وہ بدعت ہے تو پھر بقول آپ کے "جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس" اور ملتان میں "دوروزہ اہلحدیث کانفرنس" پر کیا فتویٰ لگے گا؟ بدعت یا اسلام؟

میلاد کے جلوس کو بدعت قرار دینے والے ملک بھر میں حرمتِ رسول کے جلوس نکال رہے ہیں



سلسلہ نمبر 71 جمعۃ المبارک 8 جمادی الاولیٰ 1431ھ بمطابق 23 اپریل 2010ء

حرمت رسول کا کارواں ...... رواں دواں

قاری محمد یعقوب شیخ

ہمارا سوال:

ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ میلاد مصطفیٰ ﷺ کے جلوس کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث غیر مقلد مولوی صاحبان حرمت رسول ﷺ کے ملک بھر سے جلوس ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حرمت رسول کے نام سے جلوس نکالے؟ حالانکہ اس دور میں بھی کعب بن اشرف وغیرہ گستاخ رسول موجود تھے؟

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس کو بدعت کہنے والے تحفظ قبلہ اول کاروان جلوس کی شکل میں نکال رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کراچی

پنجابی طالبان کا پراپیگنڈہ آپریشن کیلیے کیا جارہا ہے، حافظ سعید

جماعۃ الدعوۃ کا لاہور میں تحفظ قبلہ اول کارواں، منور حسن، حمید گل و دیگر نے بھی خطاب کیا

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کے رہنما حافظ سعید جو کہ اپنے اجتماع میں کہتے ہیں کہ میلاد کا جلوس اس لئے بدعت ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی نہیں نکالا۔ ہم ان کی اس بات کو مدنظر رکھ کر ان سے یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے قبلہ اول کے تحفظ کے لئے جلوس نکالا؟

واہ حافظ صاحب واہ! میلاد کا جلوس بدعت اور قبلہ اول کا جلوس جائز؟

کیا کبھی دورِ رسالت اور دورِ صحابہ میں تحفظ ناموس رسالت کے نام پر جلوس نکالا گیا؟





قانون توہین رسالت میں تبدیلی کی سازشوں اور ملعونہ آسیہ کی مجوزہ رہائی کے خلاف کوئٹہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت، لاہور میں جماعت الدعوۃ اور حیدرآباد میں جمعیت علماء پاکستان کے تحت احتجاجی ریلیاں نکالی جارہی ہیں

ہمارا سوال

اہلحدیث فرقے کی مرکزی تنظیم ''کالعدم جماعۃ الدعوۃ'' جو کہ میلاد کے جلوسوں کے متعلق بدعت کا فتویٰ دیتے ہوئے کہتی ہے کہ کیا میلاد کے جلوس کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نکالے، اب ہم پوچھتے ہیں کہ کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے گستاخ رسول کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں تقریب ختم بخاری، کسان کانفرنس، تقریب تقسیم اسناد کا انعقاد کیا گیا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

The Weekly
GHAZWAH
Lahore

ہفت روزہ غزوہ لاہور

چیف ایڈیٹر: امیر حمزہ

جلد 3 شمارہ 36 — 8 تا 14 شعبان 1425ھ بمطابق 25 ستمبر تا یکم اکتوبر 2004ء

مرکز طیبہ مریدکے میں عظیم الشان تقریب بخاری، ملک بھر سے ہزاروں علماء کی شرکت

تقریب بخاری وعلماء سیمینار میں جماعۃ الدعوۃ کے 23 مدارس کے طلباء کے علاوہ ملک بھر سے علماء بھی خصوصی طور پر شریک ہوئے، مرکز طیبہ میں ایک بار پھر اجتماع کی یادیں تازہ ہو گئیں

امریکہ مدارس اور مساجد کے کردار سے سب سے زیادہ خوفزدہ ہے، اسے جہادی تحریکیں یہیں سے اٹھتی نظر آتی ہیں اس لئے ان پر دباؤ ڈالا جاتا اور چھاپے مارے جاتے ہیں: حافظ محمد سعید

علماء اپنا تاریخی منصب پہچان کر فرض ادا کریں: عبدالرحمن مکی، حافظ عبدالسلام، حافظ عبدالمنان نورپوری، حافظ عبدالجبار شاکر، مولانا [illegible] و دیگر مقررین کا بھی خطاب

مرکز طیبہ مریدکے (رپورٹنگ ٹیم/ حبیب اللہ سلفی/ عبدالوارث ساجد) جماعۃ الدعوۃ کے زیر اہتمام عظیم الشان تقریب بخاری وعلماء سیمینار میں ہزاروں علماء و دیگر افراد کی شرکت، مرکز طیبہ مریدکے میں ایک بار پھر اجتماع کی یادیں تازہ ہو گئیں۔ تقریب بخاری میں جماعۃ الدعوۃ کے 23 مدارس کے طلباء کے علاوہ ملک بھر سے علماء کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی۔ کانفرنس کا انعقاد جامع مسجد ام القریٰ کے کھلے صحن میں کیا گیا تھا تقریب بخاری سے علماء کی بڑی تعداد نے بھی خطاب کیا۔ جید علماء کرام اور شیخ الحدیث نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے ... کہ حکمران بیرونی قوتوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں غیر ملکی ایجنسیوں نے پاکستان میں ڈیرے ڈال رکھے ہیں مساجد

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40

> تقریب بخاری علماء سیمینار مرکز طیبہ مریدکے کی جھلکیاں
>
> ☆ 57 طلباء کیلئے خصوصی نشستیں
>
> ☆ ... حافظ ابراہیم سلفی کیلئے دعائیں اور خراج عقیدت
>
> ☆ ... تیراکی اور مارشل آرٹس کے مظاہرے
>
> مرکز طیبہ مریدکے (رپورٹنگ ٹیم) ☆ ... تقریب میں
>
> باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ امسال 57 طلباء نے سندِ فراغت حاصل کر لی

تمام طلباء نے جامعہ میں ہی رہ کر تعلیمی سلسلہ مکمل کیا، مجموعی طور پر 300 سے زائد طلباء دینی تعلیم مکمل کر کے فارغ ہو چکے ہیں

اسلامی احکام کی کتاب "بلوغ المرام" سے حفظ کا مقابلہ بھی کروایا جاتا ہے، جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ سے وابستہ طلباء کی تعداد 3 ہزار سے زائد ہو گئی

مرکز طیبہ مریدکے (الشیخ سعید طیب سے) پاکستان کے سب سے بڑے دینی تعلیمی ادارے جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ مرکز طیبہ مریدکے میں امسال 57 طلباء نے درس نظامی کا کورس مکمل کیا اور صحیح بخاری کی تکمیل کے بعد سندِ فراغت حاصل کی۔ اس سال فارغ ہونے والے 57 طلباء سمیت اب تک جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ سے تین سو سے زائد طالب علم درس نظامی کا کورس مکمل کر کے ملک بھر میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ کو قائم ہوئے 13 سال کا عرصہ ہو چکا ہے اور اب تک اس میں سات مرتبہ تقریب بخاری کا انعقاد ہو چکا ہے سات سال صحیح بخاری آخری کلاس جس میں صحیح بخاری شریف پڑھائی جاتی ہے اس میں طلباء کی تعداد

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39

جماعۃ الدعوۃ ملک بھر میں کسان کانفرنسز منعقد کرے گی

ان شاء اللہ

لاہور میں کامیاب کانفرنس کے بعد دیگر بڑے شہروں میں کانفرنسوں کی تیاریاں، 24 ستمبر کو گوجرانوالہ جبکہ 29 ستمبر کو نارووال میں کسان کانفرنس ہوگی

اگلے ماہ کے دوران ساہیوال، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، رحیم یار خان، حیدرآباد، سکھر، جہلم اور پشاور میں بھی کانفرنس منعقد کریں گے

بھارت ہمارے پانی پر بند باندھ کر ہمیں خشک کرنا چاہتا ہے، کسان جہاد کشمیر کے ذریعے بھارت کے ناپاک عزائم ناکام بنائیں: حاجی خلیل احمد کی "غزوہ" سے گفتگو

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں ہر سال دعوت توحید و تجدید عزم کنونشن کا انعقاد کیا گیا؟

روزنامہ ایکسپریس کراچی

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان، سکھر، حیدرآباد، کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 12 شمارہ 311 اتوار 5 شعبان المعظم 1431ھ 18 جولائی 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 20 قیمت 13 روپے

عقیدہ توحید میں کمزوری معاشرے میں بگاڑ پیدا کرتی ہے، علما

توحید احساس ذمے داری کا نام اور اسی کے ذریعے انسان اللہ کا محبوب بندہ بنتا ہے

جماعت السنہ کے تحت سالانہ کنونشن سے اشرف قریشی، ثناء اللہ ضیاء و دیگر کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت السنہ پاکستان کے تحت منعقدہ سالانہ دعوت توحید و تجدید عزم کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ عقیدہ توحید میں کمزوری سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے، علماء کرام ملک کو بحران سے نکالنے کیلیے اپنا کردار ادا کریں۔ ناظم آباد میں منعقدہ کنونشن کی صدارت جماعت السنہ کے سرپرست اعلیٰ حافظ ثناء اللہ ضیاء نے کی جبکہ کنونشن سے مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا ابراہیم طارق، جماعت السنہ کے ناظم اعلیٰ سید اشرف قریشی، مولانا عبدالوکیل ناصر، مولانا عبداللہ جونا گڑھی، سید عامر نجیب، مولانا اسحاق نذیر، مولانا ناصر احمد حسین، سلمان احمد اور شرافت حسین اشرفی نے خطاب کیا، حافظ ثناء اللہ نے کہا کہ عقیدہ توحید میں کمزوری سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے پھر یہ بگاڑ معاشرہ میں نت نئے بحرانوں کو جنم دیتا ہے ہمیں توحید کی دعوت کو عام کرنا ہوگا، انھوں نے کہا کہ اللہ کو ایک ماننا اور اس کی خدائی میں کسی کو بھی شریک نہ سمجھنا وہ عقیدہ ہے جس پر تمام دنیا قائم ہے۔ (باقی صفحہ 4 نمبر 4)

علما

ہی ایک بات کو منوانے کیلیے ہر مومن مسلمان کو جدوجہد کرنی چاہیے، سید اشرف قریشی نے کہا کہ حقیقی تشخص ہو، مذہبی ہو، ریاستی ہو یا معاشرتی ناہمواریاں تمام مسائل کا تعلق اللہ جل شانہ کا اپنے رب سے سچائی پر مبنی توحید پرستانہ کمزور تعلق ہے جبکہ شرک جھوٹ پر مبنی وہ تعلق ہے جس میں انسان جھوٹ کے سہارے معاشرے کا بدترین انسان بن کر معاشرے کے کلی بگاڑ کا موجب بن جاتا ہے۔ مولانا عبدالوکیل ناصر نے کہا کہ اعمال صالحہ کی قبولیت اور نجات کی ساری عقیدہ توحید سے مشروط ہے، سید عامر نجیب نے کہا کہ توحید بیداری اور احساس ذمے داری کا نام ہے توحید اختیار کرنے سے ہی انسان اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔

غیر مقلدین اہلحدیث فرقے کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے......!!!

The Periodic
JARRAR
Karachi
جرار کراچی

جمادی الثانی 1431ھ بمطابق 21 مئی 2010ء

اللہ کہاں ہے؟

س: اللہ کہاں ہے؟ قرآن و حدیث سے دلیل دیں۔ کچھ لوگ قرآن کی آیت پیش کرتے ہیں کہ اللہ شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ پر ہے۔ کیا واقعتاً اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ وضاحت فرمائیں۔ (توقیر احمد، کراچی)

ج: اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے۔ قرآن مجید میں بیسیوں آیات ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اوپر ہے۔ سات آیات قرآن مجید میں ایسی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے عرش پر مستوی ہونے کی صراحت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وہ بے حد رحم والا عرش پر بلند ہوا"۔ (طٰہٰ: ۵)

اور فرمایا: "بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا"۔ (اعراف: ۵۴) اس کے علاوہ سورہ یونس آیت ۳، سورۃ الرعد ۲، سورۃ الفرقان: ۵۹، سورۃ السجدۃ: ۴، سورۃ الحدید: ۴ ان آیات کے علاوہ قرآن مجید کی بہت سی آیات میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے، پانی اتارنا، اپنی سکینت اتارنا، اپنے لشکر اتارنا، اپنے بندوں پر کتاب اتارنا، بنی اسرائیل پر من و سلویٰ اتارنا، ظالموں پر آسمانوں سے عذاب اتارنا وغیرہ کا ذکر کیا ہے اور یہ صریح دلیل ہے کہ جو چیز اترتی ہے وہ اوپر کی طرف سے آتی ہے۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اسی کی طرف ہر پاکیزہ بات چڑھتی ہے اور نیک عمل اسے بلند کرتا ہے"۔ (فاطر: ۱۰) یقیناً چڑھنا اور بلند ہونا لامکان کی طرف نہیں ہوتا اور نہ ہر جگہ کی طرف ہوتا ہے بلکہ اوپر کی سمت ہوتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کا فیصلہ کیا تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا یقیناً میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے گئی"۔ (صحیح بخاری، کتاب التوحید والرد علی الجہمیہ، ح: ۷۴۲۲)

معاویہ بن حکم السلمی رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث ہے جس کے آخر میں ہے کہ میری ایک لونڈی تھی جو احد کی جانب میری بکریاں چرایا کرتی تھی۔ میں نے ایک دن دیکھا کہ اچانک ایک بھیڑیا ان بکریوں میں سے ایک بکری لے گیا۔ میں اولاد آدم کا ایک فرد ہوں، مجھے بھی افسوس ہوتا ہے جیسے دوسروں کو افسوس ہوتا ہے۔ میں نے اس لونڈی کو تھپڑ لگا دیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اس کو مجھ پر بہت بڑا معاملہ قرار دیا۔ میں نے کہا کیا اے اللہ کے رسول میں اس لونڈی کو آزاد نہ کر دوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "اس کو میرے پاس لاؤ" چنانچہ میں اس کو آپ ﷺ کے پاس لے کر آ گیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی "آسمان میں" پھر آپ ﷺ نے پوچھا میں کون ہوں؟ تو اس نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حکم بن معاویہ سے کہا: کہ "اس کو آزاد کر دو، یقیناً یہ ایمان والی ہے"۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلوۃ، باب تحریم الکلام فی الصلوۃ، ح: ۱۱۹۹) ان دونوں صحیح احادیث سے ہر ذی شعور کے لیے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عرش پر ہے اور جس لونڈی نے اللہ تعالیٰ کو عرش پر قرار دیا رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ایمان والی ہونے کا حکم لگا دیا۔ اگر اللہ کی ذات ہر جگہ یا لامکان ہوتی جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے تو رسول اللہ ﷺ اللہ کو آسمانوں کو قرار دینے والی کو ایمان والی ہرگز قرار نہ دیتے۔ باقی جس آیت کا سائل نے حوالہ دیا ہے اور اس جیسی دوسری آیات مثلاً "کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کوئی تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ آدمیوں کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہوں"۔ (المجادلۃ: ۷)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفت معیت کا ذکر ہے اور اللہ کی یہ صفت اس کی باقی صفات حسنیٰ کی طرح ہے۔ ان صفات کی کیفیت مخلوقات میں سے کسی کی صفات کے مشابہ نہیں۔ ویسی ہی ہے جیسی اس کی شان کے لائق ہے۔ یہ کیفیت نہ اللہ تعالیٰ نے خود بیان کی، نہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کیفیت کے بارے میں آپ ﷺ سے سوال کیا۔ اہل سنت والجماعت کا ہمیشہ سے یہی عقیدہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یا رسول اللہ ﷺ نے جو صفات اللہ کے لیے ثابت کی ہیں ہم انہیں اللہ کی ذات کے لیے بغیر تشبیہ، بغیر تاویل، بغیر تعطیل کے ثابت مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے"۔ (سورۃ شوریٰ: ۱۱) لہٰذا ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ویسے ہے جیسے اس کی شان کے لائق ہے۔ ہم اس کیفیت کو جان ہی نہیں سکتے اور یہ بھی واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ اس طرح نہیں جس طرح مخلوق ایک دوسرے کے ساتھ ہوتی ہے۔

حضور ﷺ، صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار علیہم الرضوان، محدثین، مفسرین، علمائے اسلام اور تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم و قدرت سے ہر جگہ شاہد و موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی جگہ کا مخصوص کرنا اسلامی عقیدے کے خلاف ہے۔ مگر اس کے برعکس غیر مقلدین اہلحدیث فرقے نے اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش تک محدود کر دیا

کیا کبھی دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں "حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم" کانفرنس کا انعقاد کیا گیا؟

امریکی ویب سائٹ پر توہین آمیز خاکوں کے خلاف

حرمت رسول ﷺ کانفرنس

21 مئی

بروز جمعۃ المبارک 4:30 بجے

مسجد شہداء، مال روڈ لاہور

علماء کرام سے اپیل ہے کہ 21 مئی کا خطبہ جمعۃ المبارک حرمت رسول ﷺ کے موضوع پر پڑھا جائے

الداعی الی الخیر

مولانا امیر حمزہ کنوینر تحریک حرمت رسول پاکستان، ڈاکٹر فرید پراچہ ڈپٹی سیکرٹری جنرل، جماعت اسلامی پاکستان

قاری زوار بہادر سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان، حافظ عاکف سعید تنظیم اسلامی، علامہ احمد علی قصوری، علامہ سید احمد علی سینئر نائب امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث

مولانا امجد خان مرکزی سیکرٹری اطلاعات جمعیت علماء پاکستان (ف)، قاری محمد یعقوب شیخ چیف کوآرڈینیٹر تحریک حرمت رسول پاکستان

مولانا زاہد محمود قاسمی سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان، محمد اعجاز چوہدری سینئر نائب صدر تحریک انصاف پاکستان

حافظ عبدالغفار روپڑی امیر جماعت اہل حدیث پاکستان، قاری محمد یوسف احرار مرکزی رہنما مجلس احرار اسلام پاکستان

مولانا سیف الدین سیف امیر جمعیت علماء اسلام (ف) لاہور، علامہ علی غضنفر کراروی صدر تحریک علماء پاکستان

شیخ محمد نعیم بادشاہ سیکرٹری اطلاعات، متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان، سید لو بہار شاہ چیئرمین شیعہ پولیٹیکل پارٹی پاکستان

محمد عاصم مخدوم سیکرٹری اطلاعات جمعیت علماء اسلام (س)، حافظ خالد ولید کوآرڈینیٹر شعبہ سیاسی امور جماعۃ الدعوۃ پاکستان

جنت البقیع میں موجود صحابہ کرام اور اہل بیت کے قدیم مزارات، جنہیں سعودی نجدی حکومت نے مسمار کر دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا اندرونی و بیرونی منظر



حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا بیرونی منظر، جسے سعودی نجدی حکومت نے لائبریری میں تبدیل کر دیا اور اندر جانے پر پابندی عائد کر دی، سعودی نجدی حکومت کا پروگرام تھا کہ اس کو مسمار کر کے یہاں پر پارکنگ قائم کی جائے، مگر عالم اسلام کے شدید احتجاج کے بعد سعودی نجدی حکومت نے یہ پروگرام منسوخ کر دیا



حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت گاہ کا اندرونی منظر جہاں کچھ عرصے قبل زائرین آتے تھے اور صلوٰۃ و سلام پیش کرتے تھے تصویر میں عرب کے کچھ لوگ ہاتھ باندھ کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے نظر آ رہے ہیں

فرقہ بندی کی مخالفت کرنیوالے حافظ سعید خود اہلحدیث فرقے کی تبلیغ کر رہے ہیں......!!!

ماہنامہ اخبار طلباء لاہور
شمارہ نمبر ۴ ربیع الثانی / جمادی الاول ۱۴۳۱ھ اپریل 2010ء جلد نمبر ۱۰

غلبۂ اسلام کے لیے تین بڑے کام

الحمدیہ سٹوڈنٹس

کی تربیتی نشست سے امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید کا ایمان افروز خطاب

محترم بھائیو! اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کرنے کے بعد ان کو سب سے بہتر اور برتر قرار دیتے ہوئے ان کے لیے ہدایت کا ایک نظام مقرر فرما دیا ہے۔ وہ ہدایت و رہنمائی انبیاء و رسل اور کتب و صحف کے ذریعے انسانوں تک پہنچی۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے وحی کا نظام قائم کیا اور سب سے امین فرشتے (جسے روح الامین قرار دیا) کو وحی پہنچانے پر مامور فرمایا۔

محمد رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی کوئی رسول نہیں آئے گا۔ یہ آخری امت ہے اس کے بعد کوئی اور امت نہیں ہوگی اور یہی سلسلہ قیامت تک چلے گا۔ یہی دین اسلام انسانوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ اب دنیا میں کوئی نبی رسول، کتاب صحیفہ آسمان سے وحی ہدایت کے اعتبار سے نہیں آئے گی۔ اللہ نے اپنے آخری نبی محمد ﷺ کے ذمے بہت سارے کام لگائے اور آپ ﷺ کے ذمے یہ کام بھی لگایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ نازل کیا جا رہا ہے آپ ﷺ اس کو اسی طریقے سے پہنچا دیں۔ کوئی چیز لوگوں سے چھپا کر نہیں نہ کمی بیشی کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے وہ ساری چیزیں (آسمان سے آنے والی وحی ہدایت) مکمل طور پر انسانوں تک پہنچا دیا۔ یہاں ایک بات کی وضاحت بہت ضروری ہے۔ اللہ کے دین اور شریعت کے بالکل متوازی ایک نظام صوفیاء نے قائم کیا ہے۔ وہ کشف یا اس جیسی بہت سی چیزوں کی بات کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ محمد ﷺ نے دین کے دو حصے کر دیے تھے۔ ایک حصے کا نام شریعت ہے اور دوسرے حصے کا نام طریقت ہے۔ شریعت وہ ہے جو آپ ﷺ نے ظاہری طور پر لوگوں کے سامنے پیش کی ہے۔ جس میں آپ ﷺ کا قول، تقریر شامل ہے۔ (تقریر عربی زبان کا لفظ ہے جس سے مراد ہے کہ نبی ﷺ کے سامنے کسی نے کوئی عمل کیا ہے یا کوئی بات کی۔ اللہ کے نبی ﷺ نے اسے منع نہیں کیا ہے بلکہ اسے برقرار رکھا ہے۔ محدثین کی اصطلاح میں اسے تقریر کہتے ہیں۔ تقریر کا معنی برقرار رکھنا ہے۔)

آپ ﷺ نے قرآن پڑھ کر نہ صرف سنایا بلکہ اسے لوگوں کو سمجھا بھی دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر جو کچھ سیکھا جو کچھ پڑھا آپ کے اقوال اور افعال سب کچھ شریعت ہے۔ لیکن صوفیاء کے عقیدے کے مطابق اللہ کے نبی ﷺ نے کچھ چیزیں عام لوگوں سے چھپائیں اور وہ خاص خاص لوگوں کو بتائیں ان میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، علی رضی اللہ عنہ ہیں یا چند اور صحابہ

ادارہ

عقائد کے نام ہیں۔ ان کو خاص خاص باتیں سکھائی ہیں جو زبانی طور پر نہیں بلکہ سینہ بہ سینہ منتقل کر دی ہیں۔ وہ اب تک سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی چلی آ رہی ہیں اور اس علم کو جاننے والے، فہم رکھنے والے ابھی دنیا کے اندر کام کر رہے ہیں۔ یہ صوفیاء کے نزدیک باقاعدہ ایک متوازی نظام قائم ہے جسے وہ طریقت کا نام دیتے ہیں۔ شریعت کا سب سے بڑا انکار ان لوگوں کے ہاتھوں سے ہوا جن لوگوں نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے دین کے دو حصے کر دیے۔ دین اسلام کی حقیقی روح کے مطابق یہ عقیدہ رکھنا بہت غلط ہے۔ اللہ اپنے نبی ﷺ سے کہہ رہا ہے۔

بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

(کہ اے نبی) جو کچھ آسمان (والے رب کی طرف) سے آپ پر نازل کیا جا رہا ہے۔ آپ اسے (سب لوگوں تک) پہنچا دیں۔ (کوئی چیز چھپا کر نہ رکھیں)۔

جبکہ صوفیاء یہ کہہ رہے ہیں کہ کچھ حصہ عام لوگوں سے چھپا کر خاص خاص لوگوں کو بتا دیا گیا ہے۔

یہ عقیدہ باطل ہے کہ نبی ﷺ نے کچھ چیزیں عام لوگوں سے چھپائی تھیں بلکہ اللہ کے حکم کے مطابق نبی ﷺ نے سب کچھ لوگوں کے سامنے واضح فرما دیا۔ آپ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری حصے میں حجۃ الوداع کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

لوگو! میرے متعلق پوچھا جائے گا کہ میں اللہ کا دین تم تک پہنچا پایا ہوں یا نہیں۔ کیا میں نے پہنچا دیا؟؟ تو سب نے یک آواز کہا کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے صرف پہنچایا ہی نہیں بلکہ آپ ﷺ نے دین کا حق ادا کر دیا۔ جب لوگوں نے اس بات کی گواہی دی تو نبی ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے تین دفعہ فرمایا کہ اے اللہ! تو بھی گواہ ہو جا کہ جو کام تو نے میرے ذمے لگایا تھا میری یہ مخلوق میری یہ امت گواہی دے رہی ہے کہ میں نے پہنچا دیا ہے۔ اے اللہ! تو بھی گواہ ہو جا کہ میں نے اپنا کام مکمل کر دیا۔"

میرے عزیز بھائیو! یہ کام جو پہلے نبی ﷺ کے ذمے تھا اب وہ امت کے ذمے ہے۔ کیونکہ اب کوئی نبی رسول نہیں آئے گا۔ انبیاء کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اسی کے متعلق نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا

"جو حاضر ہے وہ غائب تک، جس کو معلوم ہو گیا ہے وہ اس تک جس کو علم نہیں ہے اس دین کو پہنچائے۔" اس کا مطلب ہے کہ نبی ﷺ نے دین پہنچانے کا اور دین کی دعوت کا یہ فریضہ اپنی امت کے ذمہ لگا دیا ہے۔

یہاں جو بہت اہم مسئلہ ہے وہ یہ کہ اللہ نے فرمایا:

بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

"اے نبی جو آسمان سے آپ ﷺ کے اوپر نازل کیا گیا ہے وہ پہنچانا ہے۔"

> **ہم آج بھی لوگوں کو اختلافات، فرقہ بندی سے ہٹا کر رسول اللہ ﷺ کے عمل، پُروحی کے طریق اور سنت پر جمع کر رہے ہیں۔ ہمارے ہاں کوئی نام ایسا نہیں ہے کہ جو نبی ﷺ سے ہٹ کر کوئی بات کہے تو ہم اس کی تقلید شروع کر دیں**

طریقت کو باطل کہنے والے حافظ سعید اپنی خود ساختہ تقلید کی لوگوں کو دعوت دے رہے ہیں

اب اپنے دل کا خیال، اپنی رائے، قیاس، استاد کا اجتہاد یا کسی شیخ کا فتویٰ وقول پہنچانے کی ذمہ داری نہیں کیونکہ دین کی بنیاد آراء، قیاسات، اجتہادات، ذاتی، انفرادی، گروہی قسم کی چیزوں کے اوپر نہیں ہے۔ یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھنی چاہیے کیونکہ اس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت گمراہیاں پیدا ہوتی ہیں۔ احتیاط کیا ہے؟ وہ یہ کہ جو کچھ آسمان سے نازل ہوا ہے اسی کے پہنچانے کے پابند محمد رسول اللہ ﷺ تھے اور اب اسی کی دعوت وتبلیغ کی پابند پوری امت ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے آسمان سے آنے والے دین کو (جو محمد رسول اللہ ﷺ نے پہنچایا ہے) اسی منہج کے مطابق قائم کرتے ہوئے اسی دعوت کو دنیا میں پیش کر رہے ہیں۔ وہ کسی کی طرف بات کو منسوب کر کے یا اس کو دلیل بنا کے یا کسی شخصیت کے فہم کو بنیاد بنا کے دعوت نہیں دے رہے ہے۔

الحمدللہ جماعۃ الدعوۃ اسی بات پر یقین رکھتی ہے۔ ہم قیاسات اور اجتہاد جیسی چیزوں کو اللہ کا دین قرار دے کر اس کو پہنچانا، پھیلانا، ان سلسلوں کو قائم کرنا بالکل درست نہیں سمجھتے۔

میرے بھائیو! نبی ﷺ کے بعد کسی اور شخصیت کو یا اس کے علم وفہم کو بنیاد بنا لینا، اس کی طرف اپنے آپ کو منسوب کر لینا اور اس کو اپنے لیے دلیل بنا لینا، اس کے نام پر ایک فرقہ قائم کرنے والی بات ہے۔ اللہ کی شریعت میں فرقے کے وجود کی اجازت نہیں ہے۔

فرقے کے لفظی معنی ہیں "ٹکڑا" جیسے ایک جسم ہے اس کے اندر سے آپ گوشت کا ایک ٹکڑا الگ کر دیں تو یہ ایک فرقہ ہے۔ امت کا ایک وجود ہے۔ امت امام سے ہے اور دین میں امام محمد رسول اللہ ﷺ ہیں اور آپ ﷺ کی امامت میں جمع ہونے والے تمام لوگ نبی کی امت ہیں۔ تو جب آپ کسی اور کو یہ مقام دیں گے اس کی بات کو دلیل بنالیں گے اس کی شخصیت کو اس قدر اہمیت دیں گے کہ اس کی بات کو بھی ہم دلیل کے طور پر تسلیم کر کے اس کے پیچھے چلیں تو پھر آپ ایک فرقہ بنالیں گے۔ اللہ کی شریعت میں فرقے کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ ہماری پہچان امت ہے فرقہ نہیں ہے۔ امت وہ ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قائم چلی آرہی ہے۔ صحابہ ؓ سے لے کر اب تک اور قیامت تک یہی امت ہوگی۔ اس کو نہ سمجھنے سے ہی امت کے مسائل الجھ رہے ہیں۔ فرقے پیدا ہو رہے ہیں اور اختلافات بڑھ رہے ہیں جبکہ عمل کی قوت اور صلاحیت کم ہو رہی ہے۔ صحیح دین کی تبلیغ اور دعوت کا کام کم ہو رہا ہے۔ پھر اس کے علاوہ بہت ساری چیزوں کو دین کے نام پر پھیلایا جا رہا ہے۔ دین کے نام پر تبلیغ کے ذریعے سے عام کیا جا رہا ہے اور اسی بنیاد پر دین کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس سے دین کا فائدہ ہرگز نہیں ہو رہا۔

دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (النحل 44)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے نبی کے ذمے یہ کام بھی لگایا کہ اے نبی ہم نے آپ پر اس دین کو نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ لوگوں کے لیے بیان کر دیں، واضح کر دیں، اس کی تفسیر سمجھا دیں، اس کی تشریح بیان کر دیں، اس پر عمل کے طریقے واضح کر دیں، صرف پہنچانا نہیں ہے۔ بہت سارے گروہ منکرین حدیث کے نام سے دنیا میں پائے جاتے ہیں ان کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی حیثیت (نعوذ باللہ) ایک پوسٹ مین کی ہے۔ جیسے پوسٹ مین کا کام ہے کہ آپ کے پاس خط پہنچا دیا۔ اسی طرح نبی کا کام بھی یہی ہے۔ یہ غلط عقیدہ ہے۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے کہا صرف پہنچانا ہی آپ کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ اس کے بعد اس کو سمجھانا، اس کی وضاحت کرنا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔

> **اللہ کے دین اور شریعت کے بالکل متوازی ایک نظام صوفیاء نے قائم کیا ہے۔ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ محمد ﷺ نے دین کے دو حصے کر دیے تھے۔ ایک حصے کا نام شریعت ہے اور دوسرے حصے کا نام طریقت ہے جبکہ یہ غلط عقیدہ ہے**

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: "وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہیں کرتے وہی ہدایت والے ہیں۔"

صحابہ ؓ نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! اس طرح تو ہم میں سے کوئی بچے گا ہی نہیں۔ ہم سے یہ غلطی بھی ہو جاتی ہے، وہ غلطی بھی ہو جاتی ہے، کلمہ پڑھ کر ایمان لانے کے بعد ہم سے تو بہت سارے گناہ ہو جاتے ہیں، بہت ساری غلطیاں ہو جاتی ہیں جبکہ اللہ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ جو اپنے ایمان میں ظلم کی بالکل آمیزش نہیں کرتے صرف وہ بچیں گے۔ اس طرح تو ہم میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اس سے مراد "شرک" ہے۔

ان الشرک لظلم عظیم

یہاں ظلم سے مراد یہاں شرک ہے، ہر ظلم مراد نہیں ہے۔

نبی ﷺ کی سیرت سے اس طرح کے متعدد واقعات قرآن مجید، حدیث رسول کی وضاحت کے ضمن میں پیش کیے جا سکتے ہیں۔

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ (النحل: 44)

یہاں ایک بہت اہم بات سمجھنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی سے کہا ہے لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ آپ نے بیان کرنا ہے۔ یہ نہیں کہا کہ فلاں صدی میں فلاں بزرگ بیان کرے گا اور فلاں اس کے بعد کی صدی کے اندر۔ جب حالات بدل جائیں گے معاملات بدل جائیں گے تقاضے بدل جائیں گے تو فلاں صدی کے اندر یہ لوگ آئیں گے جو بیان کریں گے۔ ان کی وضاحت کو دین سمجھ لینا، ان کے عمل کو طریقے کو اپنا لینا یہ کہا ہی نہیں۔ فرمایا:

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

انسانوں کے لیے آپ کا بیان آپ کی وضاحت آپ کی تفسیر آپ کی تشریح قیامت تک کے لیے ہے۔ اس کے بعد کسی کو یہ حق نہیں ہے۔

اب قرآن کا حکم ہے کہ "نماز قائم کرو، روزہ رکھو" لیکن کوئی تفصیل اللہ کے قرآن نے بیان نہیں کی۔ پورے قرآن مجید میں پانچ نمازیں آپ کو کہیں نہیں ملیں گی۔ پانچ نمازیں، نمازوں کے اوقات، اس کی کتنی رکعتیں ہیں ہر رکعت کے اندر کیا کچھ ادا کرنا ہے رکوع، سجود، تشہد اور قیام ان کی کوئی تفصیل آپ کو قرآن مجید میں نہیں ملے گی۔ یہ سارے کا سارا بیان آپ کو محمد رسول اللہ ﷺ سے ملے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق، اوقات کے مطابق، باجماعت قیام، رکوع، سجود، تشہد، ان تمام چیزوں کے ساتھ جو نبی ﷺ نے واضح فرمائی ہیں، نماز قائم کریں گے تو اللہ رب العالمین کے ہاں وہی مقصود و مقبول ہے۔

اللہ نے اپنا مقصود اپنی مراد کس کو بتائی؟ نبی ﷺ کو۔ اس امت میں کوئی دوسرا یہ دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی دعویٰ کرے گا تو غلط کرے گا، جھوٹ کہے گا۔ کہ اللہ کی کیا مراد ہے؟ میں بتا سکتا ہوں۔ میرا بتایا ہوا معنی مفہوم وہی ہے جو اللہ کی مراد ہے، اللہ کا مقصود ہے نہیں!!! اس کا کسی کو حق نہیں ہے۔ یہ بات اگر کہہ سکتے ہیں تو صرف محمد رسول اللہ ﷺ کہہ سکتے ہیں کہ اللہ کی مراد کیا ہے؟

نبی ﷺ کے ذمے یہ کام تھا کہ دین کی وضاحت فرما دیں، ہر حکم پر عمل کا طریقہ بتا دیں۔ تاکہ بعد میں آنے والے لوگوں کے اندر کوئی اختلاف یا کوئی جھگڑا باقی نہ رہے نماز کے مختلف طریقے نہ ہوں، روزہ رکھنے کے مختلف اوقات نہ ہوں۔

میرے عزیز بھائیو! ان چیزوں کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں۔ اس سے امت میں اختلاف پھیلتا ہے اور یہ اختلاف بڑا ہی نقصان دہ ہے۔

ایک اور موضوع روایت لوگوں نے گھڑ رکھی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "اختلاف امتی رحمتی" "میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔"

اللہ کے بندو! اگر امت کا اختلاف رحمت ہے تو یہی رحمت تو آج کل پھیل رہی ہے۔ کیسی فضول باتیں ہیں جو اپنی طرف سے اپنا مسئلہ سمجھانے کے لیے اپنی گنجائش پیدا کرنے کے لیے گھڑ لی گئی ہیں۔ لوگوں نے جھوٹ اور دھوکے کے ذریعے اپنے اپنے فرقے اور سلسلے قائم کر رکھے ہیں۔

یہ بالکل غلط روایت ہے۔ ایسی کوئی حدیث نہیں ہے کہ میری

کیا کبھی دورِ رسالت وصحابہ میں کاروانِ فروغ اسلام کا اہتمام کیا گیا؟

Monthly
Majallah
TAFHEEM-UL-ISLAM
Ahamad Pur East
Bahawal Pur (Punjab) Pakistan. Mob: 0333-6357567

کتاب وسنت کی بالادستی، اسلامی اقدار کے تحفظ، مغربی یلغار، نام نہاد
روشن خیالی اور فحاشی وعریانی کے انسداد اور تنظیمی رابطوں کی مضبوطی کیلئے

مرکزی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان

کے زیر اہتمام

کاروانِ فروغ اسلام

زیر قیادت

بطل حریت
علامہ حافظ
سینیٹر
پروفیسر
ساجد میر
صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ
امیر مرکزی جمعیۃ اہلحدیث پاکستان

قائد اہلحدیث
حضرت مولانا
حافظ
عبدالکریم
صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ
ناظم اعلیٰ جمعیۃ اہلحدیث پاکستان

مرکزی، صوبائی
ضلعی اور تحصیلی
قائدین بھی کارواں
کے ہمراہ ہونگے

استقبال

26 فروری 2007
بروز سوموار

جلالپور موڑ
لودھراں
10 بجے صبح

عیدگاہ چوک
بہاولپور
12 بجے دن

چوک منیر شہید
احمد پور شرقیہ
3 بجے سہ پہر



مرکزی جمعیۃ اہلحدیث ضلع بہاول پور

تمام مسلمان کتاب و سنت پر جمع ہو جائیں

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے کل پاکستان علماء کنونشن سے امام کعبہ کا ایمان افروز خطاب

مرتبہ: الشیخ محمد یوسف طیبی، مولانا ظفر اقبال، محمد صالح مغل

مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر کی خصوصی دعوت پر الحمراء ہال میں امام کعبہ الشیخ عبدالرحمن السدیس حفظہ اللہ تعالیٰ نے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی طرف سے منعقدہ ملک گیر علماء کنونشن میں شرکت کی اور خصوصی خطاب کیا۔ کنونشن میں سندھ، سرحد اور پنجاب بھر سے ہزاروں علماء کرام نے شرکت کی۔ امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید، متحدہ مجلس عمل کے صدر قاضی حسین احمد، جے یو آئی (س) کے امیر پیر عبدالرحیم نقشبندی، تنظیم المدارس کے سربراہ قاری حنیف جالندھری اور دیگر قائدین بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر امام کعبہ نے مسلک اہلحدیث کی حقانیت، فضیلت اور اہل حدیث کی ذمہ داریوں کے حوالے سے ایک جامع خطاب کیا جس کا اردو متن درج ذیل ہے۔

حمد وثناء کے بعد فرمایا:

آج کا یہ کنونشن نہایت محترم اور میرا پسندیدہ پروگرام ہے۔ جناب پروفیسر ساجد میر صاحب، میاں نعیم صاحب، حافظ عبدالکریم صاحب اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے دیگر قائدین کرام کی میں بہت قدر کرتا ہوں اور ان کا انتہائی ممنون ہوں۔ میں ان سب کو ام القری سے سلام پیش کرتا ہوں، وحی کے نزول کی جگہ، مکہ مکرمہ کعبہ کے پاس سے سلام پیش کرتا ہوں جو قبلۃ المسلمین ہے جہاں سے عقیدہ توحید کی ابتدا ہوئی اور مصطفی ﷺ کی بعثت کی ابتدا ہوئی۔ (اس موقع پر امام صاحب نے شعر پڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے)

''اہل حدیث نبی ﷺ کے آل ہیں اگر ان کی ذات کے ساتھی نہ بن سکے تو ان کی سانسوں کے ساتھی تو بن گئے۔ اہل حدیث پر میرا اسلام ہو کہ بچپن سے ہی میری پرورش احادیث کی محبت پر ہوئی۔

ہماری سعادت اور   وقار نبی ﷺ اور ان کی سنت سے محبت میں   ہے اور ان کی احادیث کو محفوظ رکھنے میں ہے۔ امام احمد نے جب نجات پانے والے فرقہ ناجیہ (نجات پانے والے گروہ) کا تذکرہ فرمایا تو کہا اگر وہ اہلحدیث نہیں ہیں تو مجھے معلوم نہیں پھر وہ کون لوگ ہیں۔

مرکزی جمعیت اہلحدیث قیادت کرنے والی جمعیات میں سے ہے اور یہ صرف پاکستان کی سطح تک نہیں بلکہ عالم اسلام اور پوری دنیا کی سطح پر ہے۔

میں نے امریکہ، برطانیہ اور دوسرے ممالک کے دورے کئے، ہر جگہ پر اہلحدیث کے مراکز دعوت اور مساجد موجود ہیں اور دعوتی سرگرمیاں موجود ہیں۔ یہ بات میں تعصباً ان سے محبت میں نہیں کہہ رہا بلکہ میں کہتا ہوں کہ ہر مسلمان کو اہلحدیث ہونا چاہئے کیونکہ ہر مسلمان کو اہل توحید بننا چاہئے۔ اہل سنت اور سلف صالحین رحمہم اللہ کے مذہب کا خیال رکھنے والا ہونا چاہئے۔

آج جمعیت اہلحدیث امت کی وحدت کی نشانی بن گئی ہے جب انہوں نے دوسری جماعتوں کے ذمہ داران کو بھی اس کنونشن میں بلایا ہے تاکہ سب ایک امت بن جائیں، ہم سب اسلام   کی جماعت اور جماعۃ الدعوۃ بن جائیں۔

آج   امت اسلامی کو ہر طرف سے چیلنجز   کا سامنا ہے اور ان کا ایک ہی علاج ہے کہ امت ایک ہو جائے لیکن اس اتحاد کی بنیاد یہ ہونی چاہئے کہ یہ سب کتاب وسنت کے منہج پر ایک ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہارے درمیان دو ایسی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم نے ان کو تھامے رکھا تو کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ ہیں اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

اور جب رسول اللہ ﷺ نے امت میں 73 فرقوں کی بات کی اور

> امام کعبہ، امیر محترم پروفیسر حافظ محمد سعید سے بڑے تپاک سے ملے اور انہیں کہا کہ آپ تو ہمارے دلوں میں بستے ہیں۔

فرمایا کہ یہ سارے فرقے جہنم میں جائیں گے، صرف ایک جنت میں جائے گا تو ان کی بابت فرمایا کہ یہ گروہ اس عقیدے پر ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔ اگر وہ اس پر عمل کرے گا تو جنت میں جائے گا اور اس امت کے آخر تک اصلاح اسی طرح ہوگی جیسے اس امت کی ابتدا میں ہوئی تھی۔

میرے خیال میں جمعیت اہلحدیث امت اسلامیہ کو ایک کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اللہ ان کی کوششوں میں برکت فرمائے اور اس کے قائدین کو خوش رکھے کیونکہ وہ اللہ کی توحید کی دعوت دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو، تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ان کی عزت وشرف اور فخر کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اتباع سنت کی اس دور میں دعوت دیتے ہیں جب راستے متعدد ہو چکے جبکہ اللہ کا فرمان ہے

''اور بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے، اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر مت چلنا۔ وہ تمہیں تار تار کر دیں گے، یہ تمہیں اللہ کی وصیت ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ''

یہ لوگ سلف صالحین کے طریقے کی دعوت دیتے ہیں جبکہ بدعات اور شریعت کی مخالفت عام ہو چکی ہے، ہر بندہ اپنی رائے کو بہتر سمجھتا ہے۔ ان حالات میں اہلحدیث کیلئے یہ بات باعث شرف بھی ہے اور اس کے ساتھ بہت بڑی ذمہ داری بھی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ

حدیث، سنت اور سلف کا منہج کسی ایک فرد یا جماعت کی نہیں سب کی ذمہ داری ہے۔

ہم تمام مسلمانوں کو ان کے مسالک سمیت دعوت دیتے ہیں کہ وہ حق پر اکٹھے ہو جائیں تاکہ ہم سب ایک امت بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اور بے شک یہ تمہاری امت ہے جو ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، سو مجھ سے ڈرو'' (المومنون52)

''مومن تو بھائی ہی ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (الحجرات49)

''اور مومن مرد اور مومن عورتیں ان کے بعض، بعض کے دوست ہیں'' (التوبہ71)

''اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور شرک کرنے والوں سے نہ ہو جاؤ۔ ان لوگوں (میں) سے (بھی نہ ہو جاؤ) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی گروہ ہو گئے، وہ سب گروہ اسی پر جو ان کے پاس ہے، خوش ہیں'' (الروم32-31)

اس لئے یقیناً یہ ایک دعوت ہے، خودساختہ ناموں اور نعروں کے بغیر کتاب وسنت کو مضبوطی سے تھامنے کی دعوت۔

بقیہ: امام کعبہ کے استقبال کے روح پرور مناظر

کے قاری عبدالودود عاصم نے الشیخ عبدالرحمن السدیس کے لب ولہجہ میں تلاوت کی۔ قاری عبدالودود عاصم کے لب ولہجہ نے حاضرین کو حیران کر دیا جبکہ شیخ عبدالرحمن اپنی آواز اور لہجہ میں تلاوت سن کر خوشی سے جھومتے رہے اور انہوں نے قاری عبدالودود عاصم کو گلے لگایا جبکہ وزیراعلیٰ پنجاب نے الشیخ عبدالرحمن سے مخاطب ہو کر کہا ''آپ حجاز کے سدیس ہیں اور عبدالودود پاکستان کے سدیس ہیں۔'' اس پر امام کعبہ نے انہیں السدیس الثانی کا خطاب دیا۔

30 مئی کو امام کعبہ نے فجر کی نماز ''جامعہ'' جامعہ اشرفیہ میں پڑھائی تھی اس موقعہ پر جوش وخروش کا یہ عالم تھا کہ لوگ 29 مئی کو سہ پہر کے وقت ہی جامعہ اشرفیہ کی مسجد میں بیٹھ گئے تھے رات بھر مرد وخواتین کی آمد کا سلسلہ جاری رہا اور فجر کے وقت 70 ہزار سے زائد شائقین اسلام کا ایک عظیم جم غفیر جمع تھا۔

نماز مغرب بادشاہی مسجد میں:

شیڈول کے مطابق امام کعبہ نے 30 مئی کو نماز مغرب بادشاہی مسجد میں پڑھانی تھی۔ اخباروں میں اعلان شائع ہو چکا تھا کہ شام 6 بجے بادشاہی مسجد کے دروازے بند کر دیے جائیں گے۔ اعلان کا مقصد یہ تھا کہ امام صاحب کے پیچھے نماز ادا کرنے والے 6 بجے تک مسجد میں پہنچ جائیں لیکن 30 مئی کو یہ حالت تھی کہ 6 بجے سے بھی کہیں پہلے مسجد کا ہال، صحن اور برآمدے نمازیوں سے بھر چکے تھے۔ جبکہ لوگوں کا ایک سیلاب تھا جو مسلسل چلا آ رہا تھا۔ یہاں تک کہ مسجد میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہ رہی۔ مجبوراً انتظامیہ کو 5 بجے ہی دروازے بند کرنا پڑے۔ مسجد کے قرب وجوار کے سب راستوں پر لوگ رواں دواں تھے ان میں بچے بھی تھے بوڑھے بھی اور خواتین بھی۔

> ''میرے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ میں پاکستان آتا اور اپنے اہلحدیث بھائیوں سے ملے بغیر ہی چلا جاتا۔ پاکستان بھر کے اہلحدیثوں کو میرا اسلام۔ یہ دین کی جماعت ہے۔ جماعۃ الدعوۃ ہے۔ جماعۃ التوحید ہے''
>
> الشیخ عبدالرحمن السدیس حفظہ اللہ

سب کا رخ مسجد کی طرف تھا۔ مینار پاکستان کی طرف سے مسجد میں داخل ہونے والوں کی لمبی لائنیں لگی ہوئی تھیں۔ اس راستے سے مسجد میں جانے والوں کو دو سے تین گھنٹے لائن اور دھوپ میں کھڑے ہونا پڑا مگر اس کے باوجود چلچلاتی اور جھلسا دینے والی دھوپ میں لوگ بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ کھڑے اپنی باری کا انتظار کرتے رہے۔ 6 بجے مسجد کے سامنے وسیع وعریض حضوری باغ کے تمام گوشے حتیٰ کہ سیڑھیاں مکمل بھر چکی تھیں۔ تاہم لوگ تھے کہ چلے آ رہے تھے کچھ ہی دیر بعد حضوری باغ بھی تنگی داماں کا شکوہ کر رہا تھا۔ مجبوراً انتظامیہ کو حضوری باغ کا گیٹ بھی بند کرنا پڑا۔ اس کے علاوہ اقبال سٹیڈیم اس سے ملحقہ گراؤنڈ بھی نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔

ادھر مسجد کے اندر بھی لوگوں کا جوش وجذبہ دیدنی تھا۔ مسجد میں اکثر لوگ وہ تھے جو ڈھائی تین بجے سہ پہر سے آ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ مسجد کا صحن سرخ پتھروں سے بنا ہوا ہے گرمی کی وجہ سے یہ پتھر تپ رہے تھے۔ عام حالات میں گرم پتھر یا فرش پر پاؤں رکھنا ناممکن ہوتا ہے لیکن 30 مئی کو لوگ گرم فرش پر بیٹھے رہے اور گھنٹوں بیٹھے رہے۔ مسجد میں فرش کی گرمی ہی نہیں بلکہ بے پناہ ہجوم ہونے کی وجہ سے حبس بھی بہت زیادہ تھا۔ گرم سانسیں چہروں سے ٹکرا رہی تھیں۔ لوگ پسینے میں ڈوبے ہوئے اور شرابور تھے مگر اس کے باوجود ان کے حوصلے جوان تھے۔ یہ سب وہ لوگ تھے جو خود آئے تھے لائے نہیں گئے تھے جو خود بیٹھے تھے بٹھائے نہیں گئے تھے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ سب عام لوگ تھے اکثریت نوجوانوں کی تھی۔ وہ نوجوان جنہیں عام زندگی میں دین سے دور اور لاپرواہ سمجھا جاتا ہے۔ وہ نوجوان جنہیں عالم کفر اپنا آسان شکار سمجھتا ہے جن کے بارے میں

آیئے ہم سب ایک امت بن جائیں۔ہم سب اسلام کی جماعت اور جماعۃ الدعوۃ بن جائیں۔امام کعبہ

بے شک ہم منہج سلف صالحین کے مطابق سب کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں تاہم نعروں سے ہمیں کوئی غرض نہیں۔ہم اسے چاہتے ہیں جس کا منہج کتاب وسنت اور سنت رسول کے مطابق ہے اور وہ اس کی آرزو رکھتا ہے۔تو اعتبار صرف اور صرف اسی صحیح منہج کا ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے ماخوذ ہو۔وہ بندہ جو اپنی نجات چاہتا ہے وہ ایک خیرخواہ کی باتوں کو غور سے سنے اور اپنے تمام معاملات میں وحی کے ساتھ تمسک کرے اور پاگلوں کی چکنی چپڑی باتوں کی طرف دھیان نہ کرے۔یہ امت کے فتنے ہیں اور اس کے لئے چیلنجز ہیں جو اس کو دائیں اور بائیں اطراف کو لے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اور اسی طرح ہم نے تمہیں سب سے بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر شہادت دینے والے بنو اور رسول تم پر شہادت دینے والا بنے''(البقرہ)

اے میرے دینی بھائیو: دعوت اسلامی کی بنیاد توحید اور سنت پر قائم ہے اور یہ ضروری ہے کہ حصول علم کا اہتمام کیا جائے۔لوگوں کو جذبات وجوش سے دعوت دینا کافی نہیں بلکہ علم ضروری ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا

''پس جان لے کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھہرنے کو جانتا ہے''(سورۃ محمد 19)

''اللہ ان لوگوں کو درجات میں بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا''(المجادلہ 11)

''کہہ دے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ جو نہیں جانتے؟ نصیحت تو بس عقل والے ہی قبول کرتے ہیں''(الزمر 9)

جہالت قاتل بیماری ہے جس کی شفا دو چیزوں میں ہے جو ترکیب میں متفق ہیں، یا تو قرآنی نص ہو یا نبوی نص ہو اور اس کا علاج عالم ربانی کرتا ہے۔ہمیں حصول علم میں تساہل نہیں کرنا

خیال کیا جاتا ہے کہ آج کا نوجوان فلموں اور گانوں کا دلدادہ ہے لیکن 30 مئی کو یہی نوجوان مختلف اور بدلی ہوئی حالت میں نظر آرہے تھے۔ایسی ہی صورتحال کے لئے شاعر مشرق علامہ اقبال نے کہا تھا:

نہیں ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ایک محتاط اندازے کے مطابق 30 مئی کو امام کعبہ کی امامت میں نماز ادا کرنے والے ڈیڑھ لاکھ افراد تھے۔ان میں باپردہ خواتین کی بھی بہت بڑی تعداد تھی۔30 مئی کا لاہور پرویز مشرف کے خوابوں، امنگوں اور عزائم سے بالکل مختلف تھا۔مغرب کو خوش کرنے کے لئے پرویز مشرف نے کروڑوں روپیہ خرچ کرکے میراتھن ریس، پتنگ بازی اور دیگر ثقافتی و بے حیائی کے پروگراموں کے نام پر لاہور کا جو چہرہ مغرب کے سامنے پیش کرنے کے لئے لمبی جدوجہد کی یہ ساری جدوجہد چند لمحوں میں حرف غلط کی طرح مٹ گئی۔30 مئی کو بادشاہی مسجد میں لاکھوں کا اجتماع دیکھ کر جہاں شیطان کے گھر ماتم برپا ہوا وہاں یقیناً اہل مغرب بھی گریہ کناں ہوں گے۔

ادھر نماز مغرب کا وقت قریب ہو رہا تھا۔تھوڑی دیر بعد مسجد، حضوری باغ اور اس سے ملحقہ علاقے روشنی میں جگمگا رہے تھے۔مغرب کی اذان کی سعادت جامع مسجد القادسیہ کے قاری عبدالودود عاصم کو حاصل ہوئی۔ان کی مترنم آواز میں مسجد کے مینار اور قرب وجوار کے علاقے

اللہ اکبر اللہ اکبر:

کی صدائے گونج اٹھے۔اب وہ مرحلہ اور وصل کا لمحہ آ پہنچا تھا۔جس کی خاطر بچوں نے، بوڑھوں نے، خواتین نے اور جوانوں نے دور دراز کا سفر کیا تھا۔وہ لمحہ جس کی خاطر لوگ تپتی

بادشاہی مسجد میں ڈیڑھ لاکھ کا جم غفیر تھا جن میں بچے بھی تھے، مرد بھی اور خواتین بھی۔سورج کی گرمی اور بے پناہ حبس کے باوجود لوگ امام کعبہ کے پیچھے نماز ادا کرنے اور ان کی جھلک دیکھنے کے اشتیاق میں دلجمعی اور ایمانی جذبہ کے ساتھ بیٹھے رہے

دوپہر میں گرم فرش پر گھٹنوں بیٹھے رہے۔سپیکر سے صفیں سیدھی کرنے کا اعلان ہو چکا تھا۔امام کعبہ مصلے پر تشریف لائے اور عربی میں صفیں سیدھی کرنے کی ہدایت کی اور تکبیر تحریمہ کے ساتھ نماز شروع ہوگئی۔امام کعبہ فصیح عربی اور حجازی لہجہ میں قرآن کی تلاوت کر رہے تھے لوگ صفیں بندھے سانس روکے کھڑے تھے...... ہر طرف سناٹا تھا اس سناٹے میں قرآن کی آواز دلوں میں اترتی جا رہی تھی۔امام کعبہ نے پہلی رکعت میں سورۃ الانفطار اور دوسری رکعت میں سورۃ الزلزال پڑھی۔سلام کے بعد مختصر تقریر کی اور اس کے بعد امام کعبہ نے انتہائی رقت کے ساتھ اسلام کی سربلندی، پاکستان کی سالمیت اور عالم اسلام کے استحکام کے لئے دعا مانگی۔امام کعبہ کی دعا نے حاضرین وسامعین کو آبدیدہ کر دیا اور لوگ رو رو کر آمین کہتے رہے۔عشاء کی نماز کے بعد شاہی قلعہ میں وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے عشائیہ تھا۔اس عشائیہ میں بھی جماعۃ الدعوۃ کے وفد نے شرکت کی۔

امام کعبہ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے علماء کنونشن میں:

31 مئی کو امام کعبہ نے الحمرا ہال میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے علماء کنونشن میں شرکت کی۔علماء کنونشن میں امام صاحب کی شرکت ان کے طے شدہ شیڈول سے بالکل ہٹ کر تھی۔30 مئی کو امام صاحب نے مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے قائدین کو کنونشن میں شرکت کا وقت دیا۔اب ایک دن کے مختصر نوٹس پر کنونشن کی تیاری کرنی تھی۔مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے امیر پروفیسر ساجد میر اور ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم کی اولوالعزم قیادت وراہنمائی میں مرکزی

بقیہ — خطاب امام کعبہ

معلوم ہونا چاہئے کہ اختلاف شر ہے۔

اس طرح بھائیو ہمیں دلوں کو متحد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے چاہے مسلمان بھائی سے (معمولی) مسائل میں کتنا ہی اختلاف ہو، اس کے ساتھ بغض، کینہ، حسد نہیں کرنا چاہئے۔ ہمارے دلوں کو اس آیت کا مصداق ہونا چاہئے۔

"اور ان کے لئے جو ان کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جنہوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔" (الحشر 10)

ہم اللہ کو گواہ بناتے ہیں جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ ہم اپنے دلوں میں کسی مسلمان بھائی کے لئے بغض، کینہ اور حسد نہیں رکھتے چاہے مسائل میں کتنے ہی اختلافات کیوں نہ ہوں۔ اختلافات کے باوجود بہت سارے امور پر ان سے اتفاق بھی تو موجود ہے۔

ہمیں صحیح بات کو اپنانا چاہئے اور غلط کا سلف صالحین کے منہج سے علاج کرنا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سب سلف صالحین کے منہج پر چلیں۔ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم چند معاملات میں الجھے نہ رہیں۔ بلکہ تمام لوگوں کو اس کا علم ہو جائے کہ ہم اس منہج پر چل رہے ہیں اور یہی صحیح راستہ ہے۔ ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ تمام مسلمان کتاب وسنت کے راستے پر جمع ہو جائیں۔ رسول ﷺ فرماتے ہیں تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

آپ یہ کس طرح برداشت کریں گے کہ آپ کا بھائی جہنم کے راستے پر چل رہا ہو اور آپ اسے دیکھتے رہیں۔ یا آپ کا مسلمان بھائی غلط رستے پر چل رہا ہے لیکن آپ اسے صحیح دعوت دینے کے لئے اچھا اسلوب اختیار نہ کریں۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلا اور ان سے اس طریقے کے ساتھ بحث کر جو سب سے اچھا ہے۔" (سورۃ النحل 125)

"اور لوگوں سے اچھی بات کہو" (البقرہ 83)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کے ساتھ اچھے رویے اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ مسلمان بھائی کے ساتھ تو اس سے بھی زیادہ اچھا رویہ اختیار کرنا چاہئے، چاہے ہمیں اس سے فروعی، فقہی، دعوتی یا کسی اور اجتہادی مسئلے پر اختلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اہم بات یہ ہے کہ ہم سب کو جان لینا چاہئے کہ یہی وہ منہج ہے کہ جس پر ہمیں اپنی زندگی گزارنی چاہئے اور لوگوں کو اس کی طرف دعوت دینی چاہئے۔

میڈیا کے شعبے کو ہمیں خالی نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ ہمیں اپنے عقیدے کی دعوت دینی چاہئے اور اور سلف صالحین کے منہج اور حدیث رسول اللہ ﷺ کی طرف تمام لوگوں کو دعوت دینا چاہئے۔ یہ ہمارا دین ہے اور یہی محمد ﷺ کی دعوت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بلاشبہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں اچھا نمونہ ہے، اس کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو" (الاحزاب 21)

ہماری خوشی اور مسرت کی کوئی حد نہیں یہاں تک کہ پاکستان کی حدود بھی اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں بلکہ پوری زمین اس کا احاطہ نہیں کر سکتی کہ آج ہم اپنے سب سے محبوب لوگوں سے اللہ کی خاطر ملے ہیں جو زیادہ حق پر ہیں۔

یہ دعوت ہمیں احسن طریقے سے پیش کرنی چاہیے۔ ہمیں چاہیے اچھے طریقے اور خوش دلی کے ساتھ دعوت کو پیش کریں اور اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ چاہے اختلافات کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں' ہمیں چاہئے کہ بہتر انداز میں دین کی دعوت پھیلائیں۔

یہ اہلحدیث کا منہج ہے اور اسی پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین اور ان کے بعد علماء آج تک چل رہے ہیں۔ یہ اہلحدیث کی ذمہ داری ہے کہ وہ پوری امت کو قرآن وسنت کی بنیاد پر متحد و یکجا کریں۔

میں اللہ کے اسماء وصفات کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ وہ جمعیت اہلحدیث کے بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی محنتوں کو قبول کرے۔ توحید وسنت اور سلف صالحین کے منہج کے لئے جو خدمات انہوں نے پیش کیں اللہ ان کو قبول فرمائے اور انہیں شرک، بدعات اور رسم ورواج کے اندھیروں سے بچائے اور انہیں ایمان، توحید، سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ان کو اس پر ثابت قدم رکھے۔ اور ان کی محنتوں میں مزید اضافہ فرمائے۔ جب ہم اہلحدیث کا لفظ بولتے ہیں تو اس سے مراد عمومی ہے اور اس سے مراد ہم سب ہیں۔ ہم میں سے کون نہیں چاہتا بالخصوص پاکستان کے مسلمان اور اسلامی تنظیمیں کہ وہ سلف صالحین کے نقش قدم پر نہ چلیں۔ اللہ آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب وسنت کے منہج پر متحد کرے۔ اور اس اتحاد پر پاکستان اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو قائم فرمائے۔ انہیں فتنے، اختلافات، فرقہ واریت جو امت مسلمہ کے لئے پھندا ہیں، ان سے بچائے۔

میں استاد شیخ ساجد میر کا شکریہ ادا کرتا ہوں' میاں نعیم' حافظ عبدالکریم اور جمعیت اہلحدیث کے تمام ذمہ داران اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں شکریہ ادا کرتا ہوں تمام شخصیات کا۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ بھائیوں کی محبت' مقناطیس کی کشش کی طرح مجھے روک رہی ہے اور میرا دل نہیں چاہ رہا کہ میں اس جگہ کو چھوڑ کر یہاں سے جاؤں لیکن میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا اور بات کا اختتام اس پر کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوں اور میں آپ کا ساتھی ہوں اور آپ ہی میں سے ہوں۔ ہم سب کے دل ایک ہی منہج پر قائم ہیں۔

ہم ہمیشہ حرم میں آپ بھائیوں کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ آپ لوگ اسی منہج پر چل رہے ہو جس پر مملکت عربیہ السعودیہ حرمین شریفین والے، آئمہ حرم اور مکہ مدینہ کے علماء چل رہے ہیں۔ اللہ آپ لوگوں کو جزائے خیر دے اور آپ کی جدوجہد میں مزید اضافہ کرے اور آخر میں آپ سب بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

اس خطاب کے بعد مسجدِ حرام (بیت اللہ) کے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس سے ہمارے چند سوالات

محترم قارئین! آپ نے اہلحدیث فرقے کے مرکزی جریدے ''مجلہ الدعوۃ'' کی پوری رپورٹ ملاحظہ کی جس کے بعد ہم چند باتیں پوچھنا چاہتے ہیں۔

☆ مسجد حرام (بیت اللہ) کے امام شیخ عبدالرحمٰن السدیس نے اہلحدیث کو نبی ﷺ کی آل کیوں کہا؟

☆ امام صاحب نے دنیا بھر میں صرف اہلحدیث فرقے کے مراکز اور مساجد کے دورے کیوں کئے؟

☆ امام صاحب نے یہ کیوں کہا کہ ہر مسلمان کو اہلحدیث ہونا چاہئے؟

☆ امام صاحب نے دنیا بھر میں صرف جمعیت اہلحدیث کو امت کی وحدت کی نشانی کیوں قرار دیا؟

☆ امام صاحب نے صرف اہلحدیث والوں کے بارے میں یہ کیوں کہا کہ میں پاکستان آتا اور اپنے اہلحدیث بھائیوں سے ملے بغیر ہی چلا جاتا؟

☆ امام صاحب نے پورے پاکستان کے مسلمانوں کو سلام کہنے کے بجائے صرف اہلحدیثوں کو سلام کیوں پیش کیا؟

☆ امام صاحب نے صرف اہلحدیثوں کی تنظیم ''جماعۃ الدعوۃ'' کو ہی توحیدوالوں کی جماعت کیوں کہا؟

☆ غیراللہ کی تعظیم کو شرک کہنے والے امام صاحب، اہلحدیث مولویوں کی تعظیم کے لئے کیوں کھڑے ہوئے؟

☆ دورانِ گفتگو امام صاحب نے غیر مقلد مولوی حافظ سعید کیلئے کہا کہ آپ تو ہمارے دل میں بستے ہیں۔ یہ کلمات کبھی کسی سنی عالم کے بارے میں امام صاحب نے کیوں نہیں کہے؟

☆ میلادِ مصطفیٰ ﷺ کے موقع پر ''اہلاً وسہلاً مرحبا'' کے نعروں کو بدعت کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث مولویوں نے امام صاحب کی آمد پر ''اہلاً وسہلاً مرحبا'' کے نعرے کیوں لگائے؟

☆ فرقہ واریت کی مخالفت کرنے والے امام صاحب نے لوگوں کو اہلحدیث فرقے میں شمولیت کی دعوت کیوں دی؟

☆ امام صاحب کی اس تقریر کو ہم کیا سمجھیں؟ اسلام کی دعوت یا اہلحدیث فرقے کی تبلیغ؟

☆ امام صاحب! آپ کی تقریر ملاحظہ کرکے ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ آپ بھی غیر مقلد اہلحدیث ہیں۔ ورنہ اہلسنت کا ذکر ضرور کرتے......!!!

ہفت روزہ
ندائے خلافت لاہور
24 دسمبر 2003ء — 29 شوال 1424ھ
16

- مغل دربار کے اندرونی حالات
- تجاوز خرابی کی اصل جڑ ہے
- نابیناؤں کی مید!

نفس و معصیت میں انسان کا طرز عمل

www.tanzeem.org

موت العَالِم ' موت العَالَم

متحدہ مجلس عمل، جمعیت علمائے پاکستان اور ورلڈ اسلامک مشن کے سربراہ ممتاز روحانی و دینی رہنما، عالمی مبلغ اسلام مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی جمعرات 11 دسمبر کو اسلام آباد میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جسد خاکی اسلام آباد سے طیارے کے ذریعے کراچی پہنچایا گیا جہاں جمعہ کو لاکھوں سوگوار افراد کے اجتماع میں تدفین ہوئی۔

مولانا شاہ احمد نورانی 17 رمضان المبارک 1346ھ بمطابق اپریل 1926ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے اور صرف آٹھ سال کی عمر میں قرآن پاک مع تجوید حفظ کیا۔ بعد ازاں انٹرنیشنل عربک کالج میرٹھ و الہ آباد یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کی۔ آپ نے دینی علوم کی تکمیل مدرسہ اسلامیہ قومیہ میرٹھ سے کی۔ آپ عربی، فارسی، اردو، انگریزی، افریقی اور فرانسیسی نہایت روانی سے بولتے تھے۔ سترہ زبانوں پر مکمل عبور حاصل تھا۔ آپ نے روس، چین، امریکا، افریقہ، کینیڈا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، مالاگاسی، ماریشس، نائیجیریا، صومالیہ اور دیگر ممالک میں سینکڑوں تبلیغی دورے کئے اور ہزاروں غیر مسلم آپ کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

ان کے والد گرامی محترم علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی بھی بہت بڑے عالم اور مبلغ اسلام تھے۔ وہ نہایت ذہین و فطین تھے اور حافظہ غضب کا تھا۔ ان کے والد مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی نے ان کو تین سال کی عمری میں حصول تعلیم کے لئے مسجد میں بٹھا دیا تھا۔ انہوں نے درس نظامی کی تکمیل کے بعد انگریزی زبان کی بھی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے تبلیغ کی خاطر دنیا کے کئی ممالک کا سفر بھی اختیار کیا۔ اس سلسلے میں شمالی افریقہ قابل ذکر ہے۔ 1948ء تا 1951ء کے یورپ کے تبلیغی دوروں نے ان کو بین الاقوامی شہرت دی۔ 45 ہزار سے زیادہ غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا اور مشہور عیسائی مفکر ڈاکٹر برنارڈ سے مناظرہ کیا اور شکست دی۔ قائداعظم نے آپ کو "سفیر پاکستان" کا لقب دیا۔ مولانا شاہ احمد نورانی کے تایا مولانا نذیر احمد صدیقی بھی عالم دین تھے اور بمبئی کی جامع مسجد کے خطیب تھے۔ قائداعظم کے ان سے ذاتی تعلقات تھے اور ان سے مذہبی معاملات میں رہنمائی حاصل کرتے تھے اور انہی کے پیچھے عیدین کی نماز ادا کرتے تھے اور رتن بائی کو بھی قائداعظم نے انہی کے ہاتھ پر اسلام قبول کروایا۔ قیام پاکستان کے بعد قائداعظم نے پہلی نماز عید مولانا عبدالعلیم صدیقی کی امامت میں ادا کی۔

مولانا شاہ احمد نورانی نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا اور 1946ء میں نیشنل گارڈز تنظیم کی بنیاد ڈالی۔ قیام پاکستان کے بعد آئین سازی کی جدوجہد میں کوششیں کرتے رہے۔ 1953ء کی تحریک ختم نبوت اور 1956ء میں آئین کی تدوین کے سلسلے میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ 1954ء میں اپنے والد کی وفات کے بعد تبلیغ کے فرائض سنبھال لئے۔ 1962ء میں آپ کی شادی مدینہ منورہ میں علامہ فضل الرحمن مدنی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ 1948ء میں جمعیت علمائے پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔ 1968ء میں اسلامک ریویو لندن کے قادیانی ایڈیٹر سے زینیڈاد میں ساڑھے پانچ گھنٹے کا طویل مناظرہ کیا اور کامیاب ہوئے۔ 1970ء میں قومی اسمبلی کا الیکشن لڑا اور کراچی سے منتخب ہوئے۔ 1973ء میں تحریک نظام مصطفیٰ اور متحدہ جمہوری محاذ کی سیاسی تحریک میں فعال کردار ادا کیا۔ 1974ء میں "ورلڈ اسلامک مشن" کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ 1977ء میں تحریک نظام مصطفیٰ میں صف اول کے رہنما کی حیثیت سے گرفتار ہوئے۔ مولانا صاحب پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ 15 اپریل 1972ء کو قومی اسمبلی سے پہلی مرتبہ خطاب کیا اور پہلے اجلاس ہی میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ 1973ء کے آئین کے لئے 200 ترامیم پیش کیں۔ مولانا صاحب کی قرارداد ہی کے تحت ملک کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" تجویز کیا گیا، جس کے تحت پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار پایا اور مسلمان کی تعریف متعین ہوئی اور آنحضور ﷺ کا آخری پیغمبر ہونا باضابطہ طور پر تحریر ہوا۔ 1977ء میں بھٹو اور ان کی سیاسی جماعت پیپلز پارٹی کے خلاف چلنے والی ملک گیر تحریک کو "نظام مصطفیٰ تحریک" کا نام دیا اور اسے کامیاب بنایا۔ بعد ازاں جنرل ضیاء الحق کے مارشل لاء اور آمریت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ 1985ء میں سندھ میں لسانی فسادات کی سازش کو ناکام بنایا۔ "سندھ یونٹی بورڈ" کے زیر اہتمام پورے سندھ کے دورے کئے۔

مولانا شاہ احمد نورانی رمضان المبارک میں ہر سال نماز تراویح میں قرآن پاک سناتے تھے اور تراویح میں سنایا گیا پارہ بعد میں دوسری مسجد میں نوافل کے دوران میں، جبکہ تیسری مسجد میں نماز تہجد کے دوران تلاوت کرتے تھے جبکہ ختم قرآن کے بعد وہ محافل شبینہ میں بھی قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے۔ مولانا نورانی صاحب کی اچانک وفات سے ایک تو قوم ایک بیدار مغز عالم دین اور ممتاز آئین دوست اور جمہوریت پسند سیاسی رہنما سے محروم ہو گئی ہے دوسرے یہ غم انگیز سانحہ اس وقت پیش آیا ہے جب ان کی رہنمائی میں ملک کا ایک بہت بڑا اور اہم سیاسی اتحاد "اے آر ڈی" حکومت وقت کے ساتھ بنیادی آئینی امور پر ایسا معاملہ طے کرنے والا تھا جس کے قوم و ملک کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کی وفات حسرت آیات دوہرے نقصان کا باعث بنی ہے جس کی تلافی مشکل نظر آتی ہے۔

ادارہ "ندائے خلافت" ان کے بھائیوں، بہنوں، فرزندوں اور صاحبزادیوں کے غم واندوہ میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق ارزانی کرے۔

دیوبندیوں کے ہفت روزہ ''ندائے ملت'' نے علمائے اہلسنت کی خدمات کو تسلیم کرلیا

دیوبندیوں کی مرکزی جماعت تنظیم اسلامی کے مرکزی جریدے ہفت روزہ ''ندائے ملت'' جو کہ لاہور سے شائع ہوتا ہے، جس کا ایڈیٹر حافظ عاکف سعید جو کہ ڈاکٹر اسرار احمد کا لڑکا ہے، جریدے نے 24 دسمبر 2003ء کے شمارے میں قائد ملت اسلامیہ علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے وصال کے موقع پر اداریہ ان سے منسوب کرتے ہوئے لکھا:

''قائد ملت اسلامیہ حضرت علامہ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ نے تحریک پاکستان میں بھرپور حصہ لیا اور 1946ء میں نیشنل گارڈز تنظیم کی بنیاد ڈالی۔''

''قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے والد ماجد مبلغ اسلام حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ کو قائداعظم محمد علی جناح نے سفیر پاکستان کا خطاب دیا''

''قائد ملت اسلامیہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے تایا حضرت علامہ مولانا نذیر احمد صدیقی علیہ الرحمہ بھی عالم دین تھے اور بمبئی (ہندوستان) کی جامع مسجد کے خطیب تھے۔ قائداعظم محمد علی جناح کے ان سے ذاتی تعلقات تھے اور ان سے مذہبی معاملات میں رہنمائی حاصل کرتے تھے اور انہی کے پیچھے قائداعظم محمد علی جناح عیدین کی نماز ادا کرتے تھے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی بیوی رتن بائی کو بھی انہی کے ہاتھ پر اسلام قبول کروایا۔ قیام پاکستان کے بعد قائداعظم محمد علی جناح نے پہلی نماز عید، عیدگاہ مسجد (جامع کلاتھ) میں علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی علیہ الرحمہ کے والد مبلغ اسلام سفیر پاکستان حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی علیہ الرحمہ کی امامت میں ادا کی۔''

اہلحدیث فرقے کے حافظ سعید میلاد النبی کو کرسمس منانے سے تشبیہ دے رہے ہیں



ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ
مارچ ۲۰۱۰ء
شمارہ 3
جلد 2

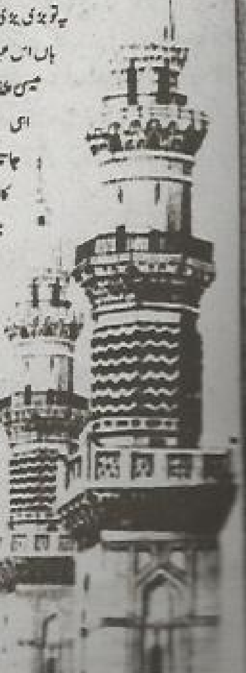
شیطان نے کچھ لوگوں کو ورغلایا ہے کہ بعض مسلمان نبی ﷺ کی ولادت پر خوش نہیں ہوتے

سیرت رسول اور محبت رسول ﷺ کا اصل تقاضا

جامع مسجد القادسیہ میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے امیر محترم پروفیسر حافظ محمد سعید ﷾ کا سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے ایمان افروز خطاب

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر وذکر اللہ کثیرا۔ (الاحزاب 21)

ربیع الاول کے ماہ مبارک میں مسلمانوں کے اکثر طبقے اور حکومتیں رسمی طور پر رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے بارے میں بہت سے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ بعض لوگوں نے بارہ ربیع الاول کو عید کا نام دیا ہوا ہے۔ نبی ﷺ کی ولادت کی خوشی کے نہیں ہے۔ یہ تو بڑی بڑی عیدوں سے بھی بڑی خوشی ہے لیکن ہمارے ہاں اس عید کا بالکل وہی تصور ہے جس طرح مغرب میں عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر کرسمس کا تصور پایا جاتا ہے۔ اسی طرح چراغاں کیا جاتا ہے بازاروں کو سجایا جاتا ہے۔ میلوں ٹھیلوں اور لہو ولعب کے مظاہروں کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر جو کچھ عیسائی کرتے ہیں وہی کچھ ہمارے بعض لوگ محمد رسول اللہ ﷺ کی ولادت و میلاد پر کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس حوالے سے ہمارے لیے جو رہنمائی مہیا کی ہے اسے ہم یکسر فراموش کیے ہوئے ہیں۔



اللہ کہتے ہیں میں نے اپنے نبی محمد ﷺ کو پوری دنیا کے لیے ایک کامل واکمل نمونہ بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے اس لیے انہیں بھیجا کہ وہ میرے دین کو دنیا میں قائم کریں اور قیامت تک ان کی اطاعت کی جائے۔

اللہ نے فرمایا اس واسطے ہم نے سب کے لیے ان کو اسوۂ حسنہ بنایا کہ جو کام نبی ﷺ کرتے گئے ہیں وہی تم نے کرنا ہے لیکن کتنے دکھ کی بات ہے کہ اللہ تو نبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو پیش کرتے ہیں کہ نمونہ بنانا ہے تو اسی ہستی کو بناؤ لیکن آج مسلمان اس نبی کی ولادت و میلاد کے بارے میں عیسائیوں کو نمونہ بناتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت پر بازار سجائے جاتے ہیں، میلے ٹھیلے ہوتے ہیں۔ 25 دسمبر کو وہ کرسمس کا دن عید کی طرح مناتے ہیں اور اس موقع پر لہو ولعب کا ہر کام کرتے ہیں۔ یہی کچھ آج مسلمان نبی ﷺ کے جشن عید میلاد کے نام پر کر رہے ہیں۔

دوسری طرف دیکھیں کہ جو نبی ﷺ اور صحابہ کرام کا اسوہ تھا وہ کہیں نظر نہیں آرہا۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کے بارے میں جو تعلیم دی ہے اس کی جھلک کہیں نظر نہیں آتی۔ اللہ نے ہمیں کہا کہ تمہاری سب کوششیں، سب معاملات اور سب تعلقات نبی ﷺ کے اسوہ کے مطابق ہونے چاہئیں۔ یہ اسوہ کہیں نظر نہیں آتا۔ دعوے عشق رسول ﷺ کے ہیں مگر ہر چیز کا یہ طور طریقے یہودیوں کے ہیں، معیشت یہودیوں والی، سیاست صلیبیوں والی، معاشرہ غیر مسلموں جیسا، رسم و رواج، شادی بیاہ، نکاح اور جہیز کی تمام رسمیں ہندوؤں جیسی۔

یہ بہت بڑی غلطی ہے اس کی اصلاح ہونی چاہئے۔ جونہی ربیع الاول آتا ہے مختلف بدعات اور رسومات بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ بازاروں میں چندے اکٹھے کیے جاتے ہیں۔ نوجوان سڑکوں پر کھڑے ہو کر گاڑیاں روک روک کر چندے اکٹھے کرتے ہیں اور پھر کیا کرتے ہیں ... پہاڑیاں بنا کر یا جھنڈیاں لگا کر بے تحاشا لائٹنگ کی جاتی ہے اور جلوس نکالے جاتے ہیں۔ اصول یہ ہے جس سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ان کا خوب اہتمام کیا جاتا ہے یہاں تک کہ انڈین اور پاکستانی گانوں پر رقص کیے جاتے ہیں۔ عیسائیوں اور صلیبیوں کا یہ انداز آج عشق



مرتبہ: ابو حمزہ، بشیر قاسمی

فرقہ واریت کے خاتمے کی بات کرنے والے حافظ سعید میلادالنبی کیخلاف زہر اگل رہے ہیں

آخر کیا بات ہے کہ قرآن وحدیث اوراق میں تو محفوظ ہیں لیکن ہماری زندگیوں اور ہمارے معاشرے میں محفوظ نہیں؟

رسول ﷺ کے دعویدار مسلمانوں نے اپنایا ہوا ہے۔

میرے بھائیو! یہ شیطان کا بہت بڑا دھوکہ ہے۔ شیطان نے کچھ لوگوں کو ورغلایا ہے کہ بعض مسلمان نبی ﷺ کی ولادت پر خوش نہیں ہوتے حالانکہ کوئی مسلمان دنیا میں ایسا ہو سکتا ہی نہیں چاہے وہ کتنا ہی بدعمل کیوں نہ ہو کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھے۔ اصل مسئلہ تو خوشی منانے کا غلط انداز ہے۔ محبت کا غلط معیار ہے۔ شیطان ایسے لوگوں کی نبی ﷺ سے محبت کا غلط استعمال کرتا ہے۔ ان کے عشق کے تصورات کو باطل رنگ دیتا ہے۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ پھر حکومتی سطح پر بھی میلاد کے مواقع پر ایسے اہتمام کیے جاتے ہیں اور میڈیا سمیت تمام ذرائع غیر اسلامی رسومات میں پورا پورا حصہ ڈالتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ چند لمحوں کے لیے ٹھنڈے دل سے سوچیں اور اپنے تمام اعمال کو قرآن وحدیث پر پیش کر کے ان کا جائزہ لیں۔ ایسا نہ ہو کہ شیطان انہیں گمراہ کرتا رہے اور انہیں پتہ بھی نہ چلے۔

ربیع الاول صحابہ کرام ﷡ کی زندگی میں بھی ہر سال آیا کرتا تھا۔ اللہ کے نبی ﷺ کی زندگی میں یہ مہینہ بے شمار دفعہ آیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ دنیا سے چلے گئے۔ ابوبکر صدیق ﷜ کا عہد آیا۔ وہ بھی گزر گیا۔ پھر عمر ﷜ کا عہد بھی گزر گیا۔ اس کے بعد بنوامیہ کا لمبا سلسلہ شروع ہوگیا۔ صحابہ کرام ﷡ کے بعد تابعین کا دور آیا۔ کسی دور میں بھی عید میلاد کا نہ کوئی ذکر ہوا نہ عید میلاد بھی منائی گئی۔ یہ وہ ادوار ہیں جنھیں نبی کریم ﷺ نے خیر القرون یعنی سب سے بہتر زمانہ قرار دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان ادوار کے بارے میں فرماتے ہیں:

خَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ .(الموطا)

لوگو! اللہ نے سب سے زیادہ خیر مجھے اور میرے ساتھیوں کو عطا فرمائی۔

اس کے بعد فرمایا: ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ پھر دوسرا بہتر دور ہوگا اس کو تابعین کا دور کہتے ہیں' تابعین وہ ہیں جنھوں نے صحابہ کرام ﷡ سے دین سیکھا' تربیتیں لیں اور رہنا سہنا سیکھا۔ صحابہ کرام ﷡ نے اللہ کے رسول ﷺ سے تربیت لی۔ صحابہ کرام ﷡ سے تابعین نے تربیت حاصل کی اور پھر تابعین کے بعد اگلا دور تبع تابعین کا دور ہے۔

اس دور کے بارے میں بھی فرمایا: ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

"یہ بھی بہتر دور ہوگا۔"

تبع تابعین وہ ہیں جنھوں نے تابعین سے تربیت حاصل کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان تین ادوار کو خیر القرون یعنی سب سے بہتر دور قرار دیا۔ اللہ کے دین اسلام کا صحیح رنگ ان میں تھا۔ دین کے اندر کون سی عبادات ہیں۔ اسلام کے معاملات کیسے ہیں؟ اسلام میں میل جول کیسا ہونا چاہیے۔ اسلام کا معاشرہ کیسا ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کے اندر سیاست کیسی ہونی چاہیے۔ مسلمانوں کی معیشت وتجارت کیسی ہونی چاہیے۔ ان سارے امور کے متعلق مکمل رہنمائی ان ادوار کے اندر ملتی ہے۔ یہ سب کچھ قرآن وحدیث کے اندر محفوظ ہے۔ ان میں کہیں بھی عید میلاد کا ذکر نہیں ملتا۔

قرآن وحدیث کیوں محفوظ ہیں؟

قرآن قیامت تک باقی رہے گا۔ ان شاء اللہ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ کوئی ظالم' کوئی بدبخت قرآن کی کتنی گستاخیاں کرے' اس کے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی کتنی کوششیں کرے' ان شاء اللہ وہ منہ کی کھائے گا اور رسوا ہوگا۔ قرآن جیسے نازل ہوا ایسے ہی باقی رہے گا اور قیامت تک باقی رہے گا۔ یہ کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جاسکے گا۔ یہ کبھی ختم نہیں کیا جاسکے گا اور پھر قرآن کے ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث بھی اسی طریقے سے محفوظ رہے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جب حفاظت کا وعدہ فرمایا تو کہا۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ .(الحجر 9/15)

"ہم نے ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"

یعنی جو کچھ آسمان سے نازل ہوا وہ ذکر ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

أَلَا إِنِّي أُوْتِيْتُ الْقُرْآنَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ .(مسند احمد)

خبردار! قرآن بھی آسمان سے آیا ہے اور قرآن کے علاوہ جو میں تمھیں بتاتا ہوں وہ سب کچھ آسمان سے آیا ہے۔

دو چیزوں میں یہ ذکر محدود کیا گیا ہے۔ قرآن اور محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت جو حدیث کی شکل میں ہے' امت کے پاس یہ ذکر ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ دونوں چیزوں کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے لیا ہے۔ قرآن بھی محفوظ ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے اقوال' افعال' اخلاق یہ ساری چیزیں بھی قیامت تک محفوظ رہیں گی' کیونکہ اس نبیؐ کے بعد کوئی اور نبی آنے والا نہیں۔ اس نبی کی ہر بات دین ہے۔ اس نبیؐ کی ہر بات کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے خود فرمائی ہے۔ اللہ نے ایسا اہتمام کروا دیا ایسا انتظام کروا دیا کہ نبی ﷺ کی حدیث ختم نہ کی جاسکی۔ بڑے بڑے منکرین حدیث آئے۔ بڑے بڑے تاویلیں کرنے والے آئے۔ ان کے حلقے بھی بنے ان کے فرقے بھی بنے۔ آج سے چار پانچ سو سال

☆...... نبی ﷺ کے چچا امیر حمزہ ﷜ نے دور جہالت میں اپنے بھتیجے (نبی ﷺ) کا بدلہ لیا تو آپ ﷺ نے کہا' میں ان باتوں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کہ تم کلمہ نہ پڑھ لو۔

☆...... امت مسلمہ کے پاس قرآن وسنت کی شکل میں بہت بڑا سرمایہ ہے مگر ہمارا سارا شور وہنگامہ دنیاداری کے لیے ہی ہوتا ہے۔

☆...... ایسا جشن کیسے شرعی ہو سکتا ہے' جس میں کرسمس کی طرح لہو ولعب وبدعت ڈھول تماشے اور فحش گانوں پر رقص ہو۔

☆...... اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے دور کو بہترین قرار دیا۔ پھر صحابہ کرام ﷡' تابعین اور پھر تبع تابعین کے دور کو بہتر قرار دیا' ان ادوار میں جشن عید میلادالنبی کا نشان تک نہ تھا۔

حافظ سعید کا کہنا ہے ”جو کام دورِ رسالت وصحابہ میں نہیں کیا گیا، وہ اچھا بھی ہو تو بدعت ہے“

ماہنامہ
اخبارِ طلباء
نمبر 5 _ جمادی الاول/ جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ مئی 2010ء _ جلد نمبر 10

مسلمان خیر امت کیوں......؟

بدعات کیا ہیں......؟ امت مسلمہ کی ذمہ داری کیا ہے......؟

امیر جماعۃ الدعوۃ پروفیسر حافظ محمد سعید ﷾ کا خطبہ جمعۃ المبارک

اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر جو بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں ان میں سب سے بڑا احسان رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہے۔ اللہ نے ان کو ختم نبوت کا تاج پہنا کر مکمل اعزاز کے ساتھ دنیا میں مبعوث کیا اور ان کے ذمہ یہ کام لگایا کہ آپ ﷺ نے دین اسلام کو اللہ کی زمین پر بسنے والے تمام انسانوں اور ملکوں تک پہنچانا ہے اور آپ ﷺ نے صرف پہنچانا ہی نہیں بلکہ اسے اپنے عمل کے ساتھ انسانوں پر نافذ کر کے دین کا عملی نمونہ پیش کرنا ہے تاکہ معاشرے اس پر استوار ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس طرح پہلے عاد، فرعون اور ثمود جیسی نافرمان قومیں اس دنیا پر غالب تھیں اے نبی ﷺ آپ کے آنے کے بعد بھی ایسی نافرمان قومیں ہوں گی جو دنیا پر حکمرانی کریں گی۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ان باغی اقوام کو مغلوب کر کے دین اسلام کو غالب کریں۔ اسی لیے اللہ نے اپنے آخری نبی ﷺ کو نبیوں کا امام بنا کر بھیجا۔

آپ ﷺ سب نبیوں سے آخر پر آئے لیکن فضیلت اور مقام و مرتبہ میں آپ ﷺ سب نبیوں سے آگے ہیں اور اللہ نے آپ ﷺ کو سب نبیوں کا امام بنا دیا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (بنی اسرائیل 1)

”اللہ تعالیٰ (سب عیب سے) پاک ہے جو اپنے بندے (محمد ﷺ) کو راتوں رات مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا۔“

جب آپ ﷺ معراج پر گئے مسجد حرام سے آپ ﷺ کے ساتھ [illegible] آپ ﷺ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف [illegible] سب نبیوں کو جمع کیا [illegible] اس کا مقصد [illegible] امامت کے لیے [illegible] آخری نبی [illegible]

وجوہات یہ تھیں کہ آپ ﷺ کے ذمے جو کام لگا ہے وہ بہت عظیم ہے۔

پہلے بہت سے نبی خاص علاقوں کے لیے آئے۔ کوئی ایک شہر بستی یا ملک کے لیے آیا اور ان نبیوں کی رسالت مخصوص علاقوں

ادارہ

کے لیے تھی لیکن رسول اکرم ﷺ کے لیے فرمایا اب یہ آخری نبی ہے اور قیامت تک انہی کی نبوت اور شریعت چلے گی اور اسی دین پر سارے عالم قائم ہوں گے اور ان کے بعد نہ کوئی رسول آئے گا نہ کوئی نبی نہ کوئی امت آئے گی [illegible] سب کچھ مکمل ہو چکا ہے اور یہ اعزاز صرف رسول اکرم ﷺ کا ہے۔

کریں گے اور کہیں گے کہ ہمیں بھی اللہ نے نبی بنا کر بھیجا جبکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دجال اور کذاب کہا ہے۔

ختم نبوت کا معنی جو ہم سمجھتے ہیں وہ بہت محدود ہے جبکہ اس کا حقیقی معنی یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ شریعت اور دین کے احکامات میں جو کچھ لائے ہیں اور پھر اس پر عمل کر کے دکھا دیا ہے اس کے بعد کسی کو اجازت نہیں کہ وہ اسلام کے ارکان و اعمال کو بدل دے۔

اللہ کی شریعت کے اسوہ میں جو نئے طریقے ایجاد ہوئے ان کو شریعت کی اصطلاح میں ”بدعت“ کہتے ہیں اور یہ بڑی نقصان دہ چیز ہے۔ جو یہ کہتے ہیں یہ بھی اچھا ہے وہ بھی اچھا ہے اور میلاد وغیرہ منانے میں کیا حرج ہے [illegible] کہ کیا اللہ کے نبی ﷺ، آپ ﷺ کے صحابہ یہ کام کرتے تھے تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں کرتے تھے لیکن کام تو اچھا ہے۔ نبی ﷺ کی محبت میں جو

> **جو کام اللہ کے نبی ﷺ اپنی زندگی میں کر سکتے تھے اور آپ ﷺ نے نہیں کیا اور بعد میں صحابہ ؓ اور خیر القرون نے بھی وہ کام نہیں کیا تو وہ کام چاہے کتنا ہی اچھا ہو اور ہم اس کو اچھا سمجھ کر کر رہے ہوں وہ ”بدعت“ ہے**

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

”ہر کسی کی زندگی اور موت کا وقت مقرر ہے۔“ اس کے اندر [illegible] کسی کی کوئی گنجائش نہیں [illegible] کہ نبی ﷺ اپنی 63 سالہ نبوت کی زندگی مکمل کر کے دنیا سے رخصت ہو گئے۔

آپ ﷺ کی رسالت باقی ہے۔ لیکن دنیا سے نبوت ختم ہو گئی۔ اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے گا تو وہ دجال کہلائے گا۔

ولا تقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون قريب من ثلاثين كلهم يزعم أنه رسول الله (بخاری)

”قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تیس دجال کذاب آئیں گے [illegible] ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔“

[illegible] دجال آئیں گے اور وہ نبوت کا دعویٰ

جو کام کر رہے ہیں یہ اچھا کام ہے ہم اس کو برا تو نہیں کہہ سکتے۔

”بدعت“ حقیقت میں وہ کام ہے کہ لوگ اس کو اچھا سمجھ کے کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ نبی ﷺ کا کام نہیں ہے۔ اسی لیے اس کو ”بدعت“ کہتے ہیں۔ اگر یہ اچھا کام ہوتا [illegible] میلاد منانا، کھانا پکانا تو صحابہ کے نبی ﷺ سے سب سے بڑا [illegible]

امام ابن تیمیہ اور امام شاطبی اس سلسلے میں کہتے ہیں کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ یہ کام اچھا ہے جبکہ نبی ﷺ نے نہیں کیا تو اس کا مطلب ہے [illegible] نبیوں نے نہیں کیا۔ اگر نبی ﷺ [illegible] نبی ﷺ اور اس کی [illegible]

اگر ہم غور کریں اس مسئلے کو سمجھیں تو بڑی آسانی سے بات سمجھ

حافظ سعید کا کہنا ہے "جو کام دورِ رسالت وصحابہ میں نہیں کیا گیا، وہ اچھا بھی ہو تو بدعت ہے"

میں آسکتی ہے کہ جو کام اللہ کے نبی ﷺ اپنی زندگی میں کر سکتے تھے اور آپ ﷺ نے نہیں کیا اور بعد میں صحابہ رضی اللہ عنہم اور خیر القرون نے بھی وہ کام نہیں کیا تو وہ کام چاہے کتنا ہی اچھا ہو اور ہم اس کو اچھا سمجھ کر کر رہے ہوں وہ "بدعت" ہے۔

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ. (سنن نسائی)

"ہر نیا کام بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں ہے۔"

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کو بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

"جس نے ہمارے اس دین میں ایسا کام رائج کیا جو اس دین میں نہیں ہے وہ مردود ہے۔" (صحیح مسلم)

یعنی آپ ﷺ فرما رہے ہیں کہ "یہ دین ہمارا دین ہے اللہ نے میرے ذریعے اس کو دنیا تک پہنچایا اور ہمارے آسمانوں سے آئے ہوئے دین میں جو نئی چیز کا اضافہ کرتا ہے بہت اچھا اور ثواب سمجھ کر کرتا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ بعد میں کوئی شخص کرتا ہے تو "فَهُوَ رَدٌّ" اس کو دین میں قبول نہیں کیا جائے گا نہ ہم قبول کرتے ہیں نہ اس عمل کو اللہ قبول کرے گا۔ کیونکہ اس کے ساتھ بھی خیر نہیں آئے گی بلکہ بھیشہ شر آئے گا۔"

ایک دوسری حدیث میں جب آپ ﷺ نے بدعت کے متعلق ارشاد فرمایا تو یہ الفاظ کہے تھے۔

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا. (صحیح مسلم)

"جس نے کوئی ایسا کام کیا جس میں ہمارا حکم موجود نہیں وہ کام مردود ہے۔"

اکثر لوگ یہی کہتے ہیں کہ فلاں بزرگ نے کہا کہ یہ کام بڑا مفید اور اچھا ہے اس میں حرج کیا ہے۔ فرمایا "فَهُوَ رَدٌّ" اس میں سب سے بڑا حرج یہ ہے کہ نبی ﷺ نے نہیں کیا اور تم اس کو دین میں شامل کر رہے ہو۔ لوگوں کو اس کی دعوت دے کر اور اس کو عام کر رہے ہو اور نئے طریقے ایجاد کر رہے ہو۔ نئی نئی چیزیں دین میں شامل کر کے دین کا نقصان کر رہے ہو۔ یہ کام مت کرو اس کو چھوڑ دو اس کا رد کرو۔

اللہ کے نبی ﷺ نے ایسی باتوں کے دروازے خود بند کروائے ہیں۔ جن دروازوں کو اللہ کے نبی ﷺ بند کر دیں ان کو کھول دینا یہ شریعت میں حلال نہیں ہے اور جن دروازوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے کھلا رکھا ہوا ان کو بند کر دینا بھی غلط ہے۔

بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن کے نزدیک اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔ اجتہاد کا دروازہ انہوں نے یہ کہہ کر بند کر دیا کہ ہمارے فلاں امام بزرگ نے کہہ دیا ہے اور ہم اب اسی تک محدود رہیں گے انہی کو تسلیم کریں گے۔ 12 سو سال پہلے بڑے بڑے علماء اور فقہاء آئے تھے انہوں نے کہہ دیا تو بس یہی کافی ہے۔

اگر ہم ان سے کہیں یہ مسئلہ اس دور میں نہیں تھا۔ وہ کہتے ہیں ہم نہیں جانتے ہم نے تقلید کے ذریعے اجتہاد کا دروازہ بند کر دیا۔ انہوں نے جس دروازے کو نبی ﷺ نے کھلا رکھا اس کو بند کر کے نقصان کیا اور جو دروازے بند کیے گئے تھے ان کو کھول کر بدعتوں کے ذریعے بھی قوم کا نقصان کیا۔

کچھ امور اللہ اور نبی ﷺ نے طے کر دیے۔ نماز روزہ حج کے طریقے بتا دیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ زکوٰۃ مقرر کر کے اس کا نصاب مقرر کر دیا یہ امور وہ ہیں جن میں کوئی اجتہاد نہیں۔ کسی کا علم و فہم و فقاہت دلیل نہیں۔ کوئی یہ کہے حالات مختلف ہیں آج دنیا کو معاشی مسائل درپیش ہیں، پاکستان مشکلات میں ہے۔ دنیا کے ممالک معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ آبادی زیادہ وسائل بڑے محدود ہیں۔ آؤ ہم بیٹھ کر زکوٰۃ کے بارے میں اجتہاد کریں کہ اڑھائی فیصد نہیں ہونی چاہیے تو ایسا بالکل نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کی اجازت نہ کسی حاکم کو ہے نہ عالم کو نہ ہی جماعت کو نہ جماعت کے امیر کو کہ وہ اس میں تبدیلی کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو صریحاً اللہ کی بغاوت کرے گا۔

خاص طور پر جن کا تعلق فرضی امور سے ہے ان کے اندر اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔ کوئی گنجائش نہیں ہے۔ دیگر وہ امور جن میں حالات کے بدلنے سے بہت سی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہے اس کے اندر اجتہاد کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اللہ کے نبی ﷺ کے دور میں تلواروں کی جنگ تھی نیزے اور بھالے استعمال ہوتے تھے۔ آج یہ دور ہے کہ جن کے اندر تیر تلوار استعمال نہیں ہوتے۔ آج کے دور میں اسلحہ دشمن کی تیاریاں بدل گئیں کیا کیا چیزیں ہیں حالات کے بدلنے سے ضروریات کیسے بدلتی ہیں اور کیسی کیسی چیزیں اس وقت موجود ہیں؟ اس کا توڑ ہم نے کرنا ہے۔ نبی ﷺ نے اس کے لیے دروازہ کھلا رکھا ہے۔ آپ دشمن کی تیاری دیکھو پھر اس کے مطابق اپنی تیاری کرو۔ حالات کے بدلنے سے جن چیزوں میں تبدیلی ہے اس میں گنجائش موجود ہے کیونکہ یہ شریعت قیامت تک چلنی ہے۔ اللہ نے یہ حکم دیا ہے۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ. (الانفال. 60)

"اور تم ان کے مقابلے کے لیے اپنی طاقت بھر قوت کی تیاری کرو اور گھوڑوں کے تیار رکھنے کی۔"

اللہ تعالیٰ نے یہاں حکم دیا ہے کہ دشمن کے مقابلے میں قوت تیار کرو۔ اب دشمن تو ایٹم بم تیار کر رہا ہو لیکن ہم یہ کہیں بڑی اچھی تلوار تیار کرنی چاہیے...... تو اللہ نے ہمیں ان چیزوں کا پابند نہیں بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ:

مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

"اور ان کے مقابلے کے لیے قوت تیار کرو۔"

دین میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو سمجھ میں نہ آئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پوچھتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ قوت سے کیا مراد ہے؟

میرے نبی ﷺ نے کتنا پیارا جواب دیا:

أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ. (صحیح مسلم)

"جان لو قوت سے مراد تیر اندازی ہے قوت سے مراد تیر اندازی ہے قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔"

حدیث میں آیا ہے کہ یہ جملہ اللہ کے نبی ﷺ نے تین مرتبہ دہرایا ہے۔ میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ سے یہ پوچھتے ہو کہ قوت سے کیا مراد ہے؟

اس کا جواب "الرمی" ہے۔ جو چیز دور سے نشانے پر پھینکی جائے اس کو رمی کہتے ہیں۔ اس دور میں تیر اندازی مشق سے مراد ہی تھا۔ یہ جملہ اپنے اندر وسیع معنی رکھتا ہے۔ اس دور میں نشانہ لے کر دور سے پھینکنے والی چیز کیا تھی؟ نیزا اور تیر تھا اور آج کے دور میں میزائل ہیں ان کو کیسے تیار کرنا ہے نشانہ کیسے لینا ہے اور یہ جاننا کہ اس کو تباہ کرنے کے لیے قوت کیا درکار ہوگی؟ وار ہیڈ کا کیا سسٹم ہوگا اس نشانے کو ہم نے تباہ کیسے کرنا ہے۔ دشمن کے پاس ہتھیار کیسے ہیں اور ہم دور سے پھینکنے کے لیے کیا تیار کریں گے جو دشمن کو تباہ کرے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے ایسا جملہ بولا جو قیامت تک کے لیے دلیل ہے یعنی دشمن کے مقابلے میں جو تیاریاں کرو گے وہ سب "رمی" میں آئے گی۔ ہم نے دلیل بھی اللہ کے نبی ﷺ سے پکڑی اس کو سمجھا اور اس کے ساتھ ساتھ دشمن کے مقابلے میں قوت کیسے تیار کرنی ہے اس کا اجتہاد بھی کیا۔ اجتہاد کے لیے بھی دلیل ضروری ہے۔

> اصل مسئلہ کشمیر کا نہیں ہے، مسئلہ افغانستان کا بھی نہیں ہے۔ یہ مسئلہ صرف پاکستان کا نہیں آج اصل مسئلہ یہ ہے اسلام دنیا میں غالب آنے والا ہے۔ ان کو اپنی موت، اپنے نظاموں کی موت، اپنے اداروں، معاشی وسیاسی نظاموں، اپنے نیو ورلڈ آرڈر کی موت نظر آرہی ہے

غیر مقلد اہلحدیث فرقے سے ہمارے سوالات

محترم حضرات آپ نے غیر مقلد اہلحدیث فرقے کے سرکردہ رہنما اور لیڈر پروفیسر حافظ محمد سعید کا خطبہ جمعۃ المبارک کا تحریری مطالعہ کیا۔

انہوں نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ:

''جو کام اللہ کے نبی ﷺ اپنی زندگی میں کر سکتے تھے اور آپ ﷺ نے نہیں کیا اور بعد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے بھی وہ کام نہیں کیا تو وہ کام چاہے کتنا ہی اچھا ہو اور ہم اس کو اچھا سمجھ کر کر رہے ہوں، وہ ''بدعت'' ہے۔

اس بیان کے بعد ہمارا سوال غیر مقلد اہلحدیث فرقے کے علماء اور عوام سے یہ ہے کہ آپ لوگ بھی تو وہ کام کرتے ہیں جو کبھی صحابہ کرام اور تابعین نے نہیں کئے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تین دن مقرر کر کے اجتماع کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے توہین رسالت کے خلاف جھنڈوں سمیت جلوس نکالا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے نام کے ساتھ سلفی، محمدی اور اہلحدیث لکھا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اہلحدیث کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے عظیم الشان تقریب ختم بخاری کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے جہاد فی سبیل اللہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے حرمتِ رسول کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے حرمتِ رسول کے جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تحفظ بیت المقدس کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تحفظ قبلہ اول کے نام پر جلوس نکالے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے سالانہ دعوت توحید تجدید عزم کنونشن کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے فتح مکہ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے مجاہد کسان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے علماء سیمینار کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے وارثانِ انبیاء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تفسیر دعوت القرآن کی تعارفی تقریب منعقد کی؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال قرآن وحدیث کانفرنس کا دن مقرر کر کے انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے ہر سال شانِ رسالت کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے احترام رمضان کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے تربیت حج کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے مرحومین کی طرف سے قربانی کا اشتہار دیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے مساجد کے افتتاح پر وقت مقرر کر کے تقریب منعقد کی اور پھر کھانا کھلایا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے خواتین کا تبلیغی و اصلاحی اجتماع منعقد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نئے اسلامی سال کے موقع پر ہر سال مبارکباد پیش کی؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے علماء کانفرنس کا انعقاد کیا؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے اپنے جامعہ میں محرم الحرام کے خطبات کیے؟

☆ کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اپنے نام کے ساتھ حافظ، سلفی، محمدی اور اہلحدیث لکھا؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایسے کام ہیں جو کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون نے نہیں کیے مگر پوری اہلحدیث قوم ان کاموں کو [illegible] طریقے سے سرانجام دیتی ہے اور کروڑوں، اربوں روپے اس پر خرچ کرتی ہے۔ اب ان کے مرکزی رہنماؤں کے فتوے کے [illegible] بدعت نہیں ہوئے؟......جواب دو......!!!

اور اپنے کارناموں کو صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خیر القرون کے عمل سے ثابت کرو......!!!

مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

کی عقائد، اصلاح، سائنس، فقہ، سیاست اور سیرت پر تصانیف